ازافاداتِ جامع المعقول والمنقول، محدث اعظم، فقیہ العصر

حضرت مولانا محمد موسیٰ روحانی بازی رحمہ اللہ تعالیٰ وطیّب آثارہ

ابوابُ الصَّرف

(اردو ترجمہ کے ساتھ)

مرتّب

محمد زہیر روحانی بازی عفا اللہ عنہ وعافاہ

ادارۂ تصنیف وادب

اسم الكتاب : أبواب الصرف
الطبعة الثامنة : ١٤٤١هـ - ٢٠١٩م
جميع الحقوق محفوظة

إدارة التصنيف و الأدب
العنوان : المكتب المركزي : ١٣/دي ، بلاك بى ،
سمن آباد ، لاهور ، باكستان
هاتف : ٣٧٥٦٨٤٣٠ ٤٢ ٠٠٩٢
جوال : ٤١٠١٨٨٢ ٣٠٠ ٠٠٩٢
البريد الإلكتروني : alqalam777@gmail.com
الموقع على الشبكة الإلكترونية : www.jamiaruhanibazi.org

All rights reserved
Idara Tasneef wal Adab
(Institute of Research and Literature)
Alqalam Foundation
Address: Head Office: 13-D, Block B,
Samanabad, Lahore, Pakistan.
Phone: 0092-42-37568430
Cell: 0092-300-4101882
Email: alqalam777@gmail.com
Web: www.jamiaruhanibazi.org

الناشر
إدارة التصنيف و الأدب

از افاداتِ جامع المعقول والمنقول، مُحدثِ اعظم، فقیہ العصر
حضرت مولانا محمد موسیٰ رُوحانی بازی رحمہ اللہ تعالیٰ وطیّب آثارہ

ابوابُ الصَّرف

مُرتِّب
محمد زُہیر رُوحانی بازی عفا اللہ عنہ وعافاہ

ادارۂ تصنیف وادب
مرکزی دفتر: القلم فاؤنڈیشن 13 ڈی، بلاک بی، سمن آباد، لاہور

طبعِ اوّل ۲۰۰۹ء مطابق ۱۴۳۰ھ

طبعِ رابع ۲۰۱۹ء مطابق ۱۴۴۰ھ

ناشر

ادارۂ تصنیف وادب

جامعہ محمد موسیٰ البازی، بُرہان پورہ، نزد اجتماع گاہ
عقب گورنمنٹ ہائی سکول رائیونڈ، لاہور

منگوانے کا پتہ: مرکزی دفتر القلم فاؤنڈیشن 13 ڈی، بلاک بی
سمن آباد، لاہور

فون 042-37568430 موبائل 03004101882

www.alqalamfoundation.org

email: info@alqalamfoundation.org

پیش لفظ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

الحمد لله رب العالمین والصلاۃ والسلام علی رسولہ محمد وعلی آلہ واصحابہ اجمعین امابعد

اللہ جل جلالہ نے اپنی خاص توفیق سے بندہ کو اپنے والد ماجد محدث اعظم، فقیہ العصر، شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا محمد موسیٰ روحانی بازی رحمہ اللہ تعالیٰ وطیّب آثارہ سے علمِ صرف کے ابواب پڑھنے کا موقع نصیب فرمایا۔ ان ابواب سے راقم الحروف کو ناقابل بیان حد تک فائدہ ہوا، بلکہ واقعہ یہ ہے کہ اس وقت احقر کا جو تھوڑا بہت علمی جمع خرچ اور استعداد ہے وہ انہی ابواب کی رہینِ منّت ہے۔

والد صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ سے پڑھے ہوئے ان مبارک ابواب کو، اپنے بے انتہاء فائدے کی وجہ سے، بندہ اپنے اوپر ایک قرض سمجھتا تھا کہ اسے اگلی نسلوں کی طرف منتقل کرے۔ اللہ جل شانہ نے اپنے فضل وکرم

۱۴۳۰ھ مطابق ۲۰۰۹ء میں بندہ کو یہ توفیق بھی نصیب فرمائی کہ یہ سہلِ ممتنع ابواب اساتذہ کرام وطلبہ کی خدمت میں پیش کر کے اس قرض سے سبکدوش ہو سکے۔ فالحمد للّٰہ علی ذلک۔ احقر نے ان ابواب پر جابجا مفید حواشی بھی درج کر دیئے ہیں۔

ابتدائی علم صرف پڑھانے کا یہ طریقۂ کار انتہائی آسان اور مفید ہے۔ چنانچہ قدیم مدرّسین اور اساتذۂ کرام اسی انداز میں علمِ صَرف کی ابتداء کروایا کرتے تھے۔ اس طریقۂ کار میں طلبہ کو سب سے پہلے علم صرف کی معروف کتاب "صرف بہائی" پڑھائی جاتی ہے۔ اس کے بعد روزانہ کاپی پر ایک باب لکھواتے ہوئے اسّی (۸۰) کے لگ بھگ ابواب خوب ازبر کروا دیئے جاتے ہیں اور اس کے بعد علمِ صَرف کی دیگر کتابیں پڑھائی جاتی ہیں۔

اکثر مدرّسین حضرات کو علم صرف پڑھاتے ہوئے انتہائی دشواری پیش آتی ہے اور یہ دشواری پڑھانے کے اعتبار سے نہیں بلکہ طلباء کی استعداد بنانے کے لحاظ سے ہوتی ہے، چنانچہ انتہائی محنت سے پڑھانے کے باوجود

وہ طلباء کی کیفیت سے پوری طرح مطمئن نہیں ہوتے۔
ان مدرّسین حضرات کیلئے علم صرف کا یہ طریقۂ تدریس ایک عظیم نعمت سے کم نہیں۔ اساتذۂ کرام صرف ایک مرتبہ کے تجربے سے ہی یہ بات بخوبی جان لیں گے کہ حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ کے اس مبارک طریقۂ کار میں معمولی محنت سے بھی غیر معمولی نتائج حاصل ہوتے ہیں۔

ابتداء کے یہ تقریباً اسّی (۸۰) ابواب علمِ صرف کا وہ نسخۂ کیمیا ہے جو کمزور سے کمزور طالب علم کو بھی انتہائی مختصر مدت میں ماہر صرفی بنا دیتا ہے۔ ان ابواب کے یاد کروانے کے بعد مدرّسین حضرات علم الصیغہ، ارشاد الصرف یا علم صرف کی جو کتابیں بھی مناسب سمجھیں نہایت آسانی سے طلباء کو پڑھا سکتے ہیں، البتہ اساتذہ کرام سے گزارش ہے کہ علم الصیغہ، ارشاد الصرف یا دیگر کتبِ صرف پڑھاتے ہوئے وہاں پر جب صرف صغیر آئے تو طلباء سے اُس کتاب میں مذکورہ طریقے کے مطابق صرف صغیر نہ سنیں بلکہ مصدر و مادہ اُس کتاب سے لیتے ہوئے صرفِ صغیر اِن ابواب کے طرز پر سُنی جائے۔

چونکہ صرفِ صغیر میں ہر کتاب کا اپنا طرز اور طریقۂ کار ہوتا ہے تو ہر کتاب میں طالب علم سے نئے طریقے کے مطابق گردانیں سننے سے وہ سخت پریشانی و تشویش کا شکار ہو جائے گا اور اس کتاب سے کامل فائدہ نہ اُٹھا سکے گا۔ اور اگر صرفِ صغیر میں طالب علم کا یاد کردہ وہی ابواب الصرف والا طریقہ رکھا جائے گا تو طالب علم بغیر کسی تشویش کے نہایت برق رفتاری سے آگے بڑھتا چلا جائے گا اور ساتھ ساتھ ان ابواب کا تکرار ہونے سے ابواب مزید ازبر ہو جائیں گے۔

اساتذہ کرام سے یہ بھی گزارش ہے کہ کوشش کر کے درجۂ ثانیہ اور ثالثہ میں بھی طلباء سے ان تمام ابواب کی گردانیں ایک ایک مرتبہ پھر سُن لیں۔ اس میں طلباء کو ذرا بھی محنت نہ کرنا پڑے گی اور تمام ابواب ذہن میں تازہ ہو جائیں گے۔ یہ بات تجربات سے ثابت ہے کہ یاد کی ہوئی چیز کو کچھ مدت کے وقفے کے بعد پھر دُہرایا جائے تو وہ بے انتہاء پختہ ہو جاتی ہے۔

عام طریقۂ کار میں علم صرف کے قوانین پڑھاتے

ہوئے ہر قانون کے ساتھ اس کی شرائط بھی ذکر کی جاتی ہیں چنانچہ ہر قانون کے ساتھ آٹھ آٹھ دس دس بلکہ اس سے بھی زیادہ شرائط ذکر کی جاتی ہیں۔ ہر قانون کے ساتھ کئی شرائط ذکر کرنے سے ابتدائی طالب علم کا ذہن سخت تشویش میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ نہ تو قوانین صحیح یاد کر پاتا ہے اور نہ شرائط۔

حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالی کے اس طریقے میں ابواب یاد کروانے کے دوران صرف بنیادی قوانین یاد کروائے جاتے ہیں اور شرائط کو ذکر ہی نہیں کیا جاتا۔ چنانچہ طالب علم کو سمجھنے اور یاد کرنے میں بہت سہولت ہو جاتی ہے۔ ابواب ختم کرنے کے بعد جب علم صرف کی کتابیں پڑھائی جاتی ہیں تو وہاں ان شرائط کا ذکر تفصیل سے آجاتا ہے۔ طالب علم بنیادی قانون تو ابواب میں یاد کر چکا ہوتا ہے اب شرائط کا یاد کرنا اس کیلئے ذرا بھی تشویش کا باعث نہیں ہوتا۔

نیز یہ اسی (۸۰) کے لگ بھگ گردانیں بھی نہایت مختصر ہیں، حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالی فرمایا کرتے تھے

کہ ان گردانوں میں مَیں نے صرف وہ صیغے ذکر کئے ہیں جو قرآن وحدیث میں استعمال ہوئے ہیں اور جن کا جاننا ہر طالب علم کیلئے ضروری ہے۔

اساتذۂ کرام اس بات سے بخوبی واقف ہیں کہ علم صرف پڑھاتے ہوئے سب سے ضروری چیز یہ ہے کہ طلباء سے گردانوں کو اچھی طرح سنا جائے، البتہ ان گردانوں کے سننے کا طریقہ ذرا مختلف ہے اور ان ابواب سے کامل فائدہ تبھی اٹھایا جاسکتا ہے جب ان ابواب کے سننے کیلئے وہ طریقۂ کار اپنایا جائے جو حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالی کا سکھلایا ہوا ہے۔

حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالی کا ابواب سننے کا طریقہ یہ تھا کہ طالب علم سے ہر روز گزشتہ بیس پچیس ابواب سمیت نیا سبق سنتے تھے۔ گزشتہ ابواب کی صرف صَرفِ صغیر سنتے جبکہ نئے سبق کی صَرفِ صغیر کے ساتھ ساتھ صَرفِ کبیر بھی سنتے تھے۔ مثلاً آج اگر انہوں نے پچیسواں باب لکھوایا ہے تو یہ نہیں کہ اگلے دن طالب علم پچیسواں باب سنانا شروع کردے بلکہ شروع سے یعنی ضَرَبَ یَضرِبُ

سے ابواب سنانا شروع کرتا اور تمام ابواب کی صَرفِ صغیر سناتے ہوئے جب گزشتہ دن کا سبق یعنی پچیسویں باب کی صَرفِ صغیر سنا دیتا تو پھر اس سے پچیسویں باب کی صَرفِ کبیر سنتے۔ ماضی معروف و مجہول، مضارع معروف و مجہول، نفی جحد بالم معروف و مجہول، نفی تاکید بالن ناصبہ معروف و مجہول، امر حاضر معروف و مجہول، امر غائب معروف و مجہول، نہی حاضر معروف و مجہول اور نہی غائب معروف و مجہول سب کی گردانِ کبیر سنتے۔ اس کے بعد اگلا باب لکھواتے۔

اس طریقۂ کار کا فائدہ یہ ہوتا تھا کہ بیس پچیس دن تک گردان بار بار سنانے سے بے انتہاء پختہ ہو جاتی تھی اور پھر کبھی نہیں بھولتی تھی۔ پھر چونکہ پچیس ابواب ہو چکے ہوتے لہذا اگلے روز سے شروع کے پانچ چھ ابواب چھوڑ کر سبق سننا شروع کرتے، یعنی اب اَکْرَمَ یُکْرِمُ سے روزانہ ابواب سنتے اور سبق آگے جاری رہتا۔ جب روزانہ سنائی جانے والی گردانوں کی تعداد دوبارہ پچیس تیس کے لگ بھگ ہو جاتی تو پھر شروع کے چند مزید ابواب چھوڑ دیئے جاتے اور اب رباعی مجرد سے روزانہ

گردانیں سنتے۔

خلاصۂ کلام یہ کہ ابواب سنتے ہوئے صَرفِ کبیر صِرف نئے سبق کی سُنی جائے جبکہ صَرفِ صغیر کم از کم آخری بیس پچیس ابواب کی روزانہ سنی جائے۔ نیز اس بات کا بھی خاص خیال رکھا جائے کہ ابواب کے اوپر جو فارسی عبارات ہیں وہ بھی ساتھ ہی یاد کروائی جائیں اور ہر روز ابواب کے ساتھ ہی سنی جائیں، مثلاً طالب علم ضَرَبَ یَضْرِبُ سے سنانا شروع نہ کرے بلکہ اس کے اوپر جو فارسی عبارت ہے اسے بھی ساتھ ملا کر یاد کرے اور یوں سنائے "ابوابِ صحیح، ثلاثی مجرد، بدانکہ ثلاثی مجرد را شش ابواب مشہور است۔ بابِ اول بروزنِ فَعَلَ یَفْعِلُ چوں الضربُ زدن۔ ضَرَبَ یَضْرِبُ ضَرْبًا" آخر تک اسی طریقے سے۔

اگر طلباء زیادہ ہوں اور استاد کیلئے تمام طلباء سے مذکورہ طریقۂ کار کے مطابق گردانیں سننا ممکن نہ ہو تو وہ دو دو تین تین طلباء کی جماعتیں بنا دے جو استاد کی موجودگی میں ایک دوسرے کو گردانیں سنایا کریں جبکہ استاد خود ہر روز تین چار مختلف طلباء سے اسی طرح

سبق سُن لیا کرے۔ نیز استاد روزانہ کم از کم دس صیغے بھی طلباء سے حل کروا لیا کرے تو فائدہ کئی گُنا بڑھ جائے گا۔

طلباء کو کاپی لکھواتے ہوئے صَرفِ صغیر لکھوانا کافی ہے جبکہ صَرفِ کبیر طلباء خود ہی حل کر کے اور یاد کر کے بآسانی سنا سکتے ہیں۔ البتہ اگر صَرفِ کبیر مشکل یا باقی گردانوں سے مختلف ہو تو پھر پہلے دن استاد صَرف صَرفِ صغیر لکھوائے اور طلباء صرف اُسے ہی یاد کریں جبکہ اگلے روز طلباء کو صَرفِ کبیر لکھوائی جائے۔ مذکورہ ابواب میں کئی جگہ پر اس ترتیب کا مشاہدہ کیا جا سکتا ہے۔

اس کاپی کے ساتھ ساتھ یہ گردانیں سی ڈی پر بھی دستیاب ہیں۔ سی ڈی پر بندہ کے پڑھائے ہوئے اسباق کی ریکارڈنگ سے ان گردانوں کو پڑھانے اور سننے کا طریقہ معلوم کیا جا سکتا ہے۔ مذکورہ ابواب پڑھانے کے بعد طلباء کو علم صَرف کی مشہور و معروف کتاب "زرّادی" پڑھائی گئی اور زرّادی کے بعد علم صَرف کی ایک اور انتہائی مفید کتاب "دُستور المبتدی" مکمل کروائی گئی۔ ان اسباق کی مکمل ریکارڈنگ بھی سی ڈی پر موجود

ہے۔ سی ڈی کے ساتھ ساتھ ان اسباق کی ریکارڈنگ انٹرنیٹ پر بھی موجود ہے اور ابوابِ صرف کے نام سے انہیں تلاش کیا جائے تو نہایت آسانی سے حل جائیں گے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے یہ ابواب اور یہ دروس تمام اہل علم، اساتذۂ کرام، مدرّسین عظام اور طلبہ میں محبوب ومقبول ہو کر ان کیلئے علوم وفنون اور تعلیم وتدریس کی بنیاد بنیں۔ آمین ثم آمین۔

عبدِ ضعیف

محمد زبیر عفی عنہ

استاد جامعہ محمد موسیٰ البازی

۱۸ ربیع الاول ۱۴۳۹ھ ، ۷ دسمبر ۲۰۱۷ء

نوٹ: حضرت والد صاحب رحمہ اللہ سے چونکہ بندہ نے یہ ابواب کاپی کی صورت میں پڑھے تھے اس لئے عام قلم سے ان کی نہایت واضح اور عمدہ کتابت کروا کے کاپی ہی کی صورت میں انہیں طبع کروایا۔ اس انداز کا ایک بہت بڑا فائدہ یہ بھی ہے کہ اس سے طالب علم پر ابواب یاد کرتے ہوئے ذرا بھی بوجھ نہیں پڑے گا کیونکہ کتاب کا طالب علم پر بڑا بوجھ ہوتا ہے مگر یہاں وہ بڑی بے فکری سے ان ابواب کو یاد کرے گا جیسے یہ کوئی کتاب ہے ہی نہیں بلکہ کسی کی ہاتھ سے لکھی ہوئی کاپی سے ابواب یاد کر رہا ہے۔ محمد زبیر عفی عنہ

عکسِ تحریر

احقر جب اپنے والد ماجد شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا محمد موسیٰ روحانی بازی رحمہ اللہ تعالیٰ سے ۱۴۱۲ھ مطابق ۱۹۹۱ء میں ابواب الصرف پڑھ رہا تھا تو والد صاحب ہر روز اپنے دستِ مبارک سے بندہ کیلئے ایک باب تحریر فرمادیتے تھے۔ ذیل میں حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ سے لکھے ہوئے ایک باب کا عکس پیشِ خدمت ہے۔ محمد زبیر عفی عنہ

۳

بابِ سوم بر وزن فَعِلَ يَفعَلُ چون السَّمع شنیدن

سَمِعَ يَسمَعُ سَمْعًا فهو سامِعٌ وسُمِعَ

يُسمَعُ سَمْعًا فذاك مَسموعٌ

لم يَسمَعْ لم يُسمَعْ لا يَسمَعُ لا يُسمَعُ

لن يَسمَعَ لن يُسمَعَ

الامر منه اِسمَعْ لِتُسمَعْ لِيَسمَعْ

لِيُسمَعْ والنهي عنه لا تَسمَعْ لا تُسمَعْ

لا يَسمَعْ لا يُسمَعْ

والظرف منه مَسمَعٌ والجمع مَسامِعُ

والآلة منه مِسمَعٌ مِسمَعَةٌ مِسماعٌ

والجمع مَسامِعُ ومَسامِيعُ

وافعل التفضيل المذكر منه اَسمَعُ والجمع اَسامِعُ

والمؤنث منه سُمْعىٰ سُمْعَيات سُمَعٌ ـ

عکسِ تحریر

حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ کے دستِ مبارک سے لکھے ہوئے
ایک اور باب کا عکس

ابواب مثال ثلاثی مزید -
باب اوّل مثال واوی از باب اِفعال
چون الاِیقادُ آتش افروختن
اَوْقَدَ یُوْقِدُ اِیقاداً فهو مُوقِدٌ
و اُوْقِدَ یُوْقَدُ اِیقاداً فذاک مُوقَدٌ لم یُوقِدْ
لم یُوْقَدْ لا یوقِدُ لا یوقَدُ لن یوقِدَ لن یوقَدَ
الامر منه اَوْقِدْ لتُوقَدْ لیُوقِدْ لیوقَدْ
والنهی عنه لا تُوقِدْ لا تُوقَدْ لا یُوقِدْ
لا یُوقَدْ
والظرف منه مُوقَدٌ مُوقَدانِ -

منتخب حصّہ از

صرفِ بہائی

(صرف بہائی کا وہ منتخب حصّہ جو
حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ پڑھایا کرتے تھے،
اب اردو ترجمہ بھی شامل کردیا گیا ہے۔)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بداں اَسْعَدَکَ اللّٰہُ تَعَالیٰ فِی الدَّارَیْنِ کہ کلمات لغتِ عرب بر سہ قسم است اسم است و فعل است و حرف است ۔ اسم چوں رَجُلٌ و فَرَسٌ و فعل چوں ضَرَبَ و دَحْرَجَ و حرف چوں مِنْ و اِلیٰ ۔ اسم بر سہ قسم است ثلاثی و رباعی و خماسی ۔ ثلاثی سہ حرفی را گویند چوں زَیْدٌ و رباعی چہار حرفی را گویند چوں جَعْفَرٌ و خماسی پنج حرفی را گویند چوں سَفَرْجَلٌ ۔

ترجمہ : جان لے تُو ، نیک بخت کر دے اللہ تعالیٰ تجھے دونوں جہانوں میں ، کہ عربی زبان کے کلمات تین قسم پر ہیں اسم ، فعل اور حرف ۔ اسم جیسے رَجُلٌ اور فَرَسٌ اور فعل جیسے ضَرَبَ اور دَحْرَجَ اور حرف جیسے مِنْ اور اِلیٰ ۔ اسم تین قسم پر ہے ثلاثی ، رباعی اور خماسی ۔ ثلاثی تین حرف والے کو کہتے ہیں جیسے زَیْدٌ اور رباعی چار حرف والے کو کہتے ہیں جیسے جَعْفَرٌ اور خماسی پانچ حرف والے کو کہتے ہیں جیسے سَفَرْجَلٌ ۔

جَعْفَرٌ مرد کا نام ہے ۔ سَفَرْجَلٌ ایک مشہور پھل کا نام ہے جسے اردو میں بہی کہتے ہیں ۔

وفعل بر دو قسم است ثلاثی و رباعی ۔ ثلاثی چوں ضَرَبَ
و رباعی چوں دَحْرَجَ ۔ بدانکہ میزان کلام عرب فا و عین
ولام ست چوں جمع کنی فَعَلَ شود ۔ وحرف بر دو قسم
است حرف[ع٥] اصلی و حرف زائدہ ۔ حرف اصلی آنست
کہ در مقابلہ فا و عین ولام بود چوں ضَرَبَ بر وزن
فَعَلَ ۔ وحرف زائدہ آنست کہ در مقابلۂ ایں حروف نبود
چوں اَکْرَمَ بروزن اَفْعَلَ ۔

ترجمہ: اور فعل دو قسم پر ہے ثلاثی اور رباعی ۔ ثلاثی جیسے ضَرَبَ اور رباعی جیسے دَحْرَجَ ۔ جان لے تو کہ کلام عرب کا ترازو فا ، عین اور لام ہیں ، جب ان کو آپ جمع کریں تو فَعَلَ بن جاتا ہے ۔ اور حرف دو قسم پر ہے حرف اصلی اور حرف زائدہ ۔ حرف اصلی وہ جو فا ، عین اور لام کے مقابلے میں ہو جیسے ضَرَبَ ، فَعَلَ کے وزن پر اور حرف زائدہ وہ ہے جو اِن حروف (فا ، عین اور لام) کے مقابلے میں نہ ہو جیسے اَکْرَمَ ، اَفْعَلَ کے وزن پر ۔

میزان : ترازو ۔ ع٥ مذکورہ بالا عبارت میں حرف اصلی سے مراد حرف ہجا ہے نہ کہ کلمہ کی قسم ۔

وبدانکہ حرف اصلی در ثلاثی سہ است فا وعین ویک لام چوں ضَرَبَ بروزن فَعَلَ ۔ وحرف اصلی در رباعی چہار است فا وعین ودو لام چوں دَحْرَجَ بروزن فَعْلَلَ ۔ وحرف اصلی در خماسی پنج است فا وعین وسہ لام چوں جَحْمَرِشٌ بروزن فَعْلَلِلٌ ۔ بدانکہ ثلاثی بر دو قسم است ثلاثی مجرد وثلاثی مزید فیہ ۔ ثلاثی مجرد آنست کہ بر سہ حرف اصلی او چیزے زیادہ نبود چوں ضَرَبَ بروزن فَعَلَ

ترجمہ: اور جان لے تو کہ ثلاثی کے اندر حرف اصلی تین ہیں فا، عین اور ایک لام جیسے ضَرَبَ، فَعَلَ کے وزن پر اور رباعی کے اندر حرف اصلی چار ہیں فا، عین اور دو لام جیسے دَحْرَجَ، فَعْلَلَ کے وزن پر اور خماسی کے اندر حرف اصلی پانچ ہیں فا، عین اور تین لام جیسے جَحْمَرِشٌ، فَعْلَلِلٌ کے وزن پر۔ جان لے تو کہ ثلاثی دو قسم پر ہے ثلاثی مجرد اور ثلاثی مزید فیہ۔ ثلاثی مجرد وہ ہے کہ اس کے تین حرف اصلی پر کوئی چیز زیادہ نہ ہو جیسے ضَرَبَ، فَعَلَ کے وزن پر۔

جَحْمَرِشٌ: بہت بوڑھی عورت، بدصورت عورت، اپنے بچوں کو دودھ پلانے والی مادہ خرگوش۔

وثلاثی مزید فیہ آنست کہ از سہ حرف اصلی او چیزے زیادہ بود چوں اَکْرَمَ بروزن اَفْعَلَ۔ ورباعی نیز بردو قسم است رباعی مجرد ورباعی مزید فیہ۔ رباعی مجرد آنست کہ بر چہار حرف اصلی او چیزے زیادہ نبود چوں دَحْرَجَ بروزن فَعْلَلَ۔ ورباعی مزید فیہ آنست کہ از چہار حرف اصلی او چیزے زیادہ بود چوں تَدَحْرَجَ بروزن تَفَعْلَلَ۔ وخماسی نیز بردو قسم ست خماسی مجرد وخماسی مزید فیہ۔ خماسی مجرد آنست کہ بر پنج حرف اصلی او چیزے زیادہ نبود چوں جَحْمَرِشٌ بروزن فَعْلَلِلٌ۔

ترجمہ: اور ثلاثی مزید فیہ وہ ہے کہ اس کے تین حرف اصلی پر کوئی چیز زیادہ ہو جیسے اَکْرَمَ، اَفْعَلَ کے وزن پر۔ اور رباعی بھی دو قسم پر ہے، رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ۔ رباعی مجرد وہ ہے کہ اس کے چار حرف اصلی پر کوئی چیز زیادہ نہ ہو جیسے دَحْرَجَ، فَعْلَلَ کے وزن پر۔ اور رباعی مزید فیہ وہ ہے کہ اس کے چار حرف اصلی پر کوئی چیز زیادہ ہو جیسے تَدَحْرَجَ، تَفَعْلَلَ کے وزن پر۔ اور خماسی بھی دو قسم پر ہے، خماسی مجرد اور خماسی مزید فیہ۔ خماسی مجرد وہ ہے کہ اس کے پانچ حرف اصلی پر کوئی چیز زیادہ نہ ہو جیسے جَحْمَرِشٌ، فَعْلَلِلٌ کے وزن پر۔

وخماسی مزید فیہ آنست کہ از پنج حرف اصلی او چیزے زیادہ بود چوں خَنْدَرِیْسٌ بروزن فَعْلَلِیْلٌ۔ بدانکہ جملہ اقسام اسم وفعل از ہفت قسم بیرون نیست: صحیح است یا مہموز یا مضاعف یا مثال یا اجوف یا ناقص یا لفیف۔ صحیح آنست کہ در مقابلہ فا و عین ولام کلمہ اسم یا فعل حرفِ علّت و ہمزہ و تضعیف نبود چوں ضَرْبٌ (اسم) و ضَرَبَ (فعل) بروزن فَعْلٌ و فَعَلَ۔ وحرفِ علّت سہ اند واو والف ویا چوں جمع کنی وَایٌ شود۔

ترجمہ: اور خماسی مزید فیہ وہ ہے کہ اس کے پانچ حرف اصلی پر کوئی چیز زیادہ ہو جیسے خَنْدَرِیْسٌ، فَعْلَلِیْلٌ کے وزن پر۔ جان لے تو کہ اسم اور فعل کی تمام اقسام سات قسموں سے باہر نہیں ہیں۔ یا تو صحیح ہے یا مہموز ہے یا مضاعف یا مثال یا اجوف یا ناقص یا لفیف۔ صحیح وہ ہے کہ کلمۂ اسم یا فعل کے فا، عین اور لام کے مقابلے میں حرفِ علّت، ہمزہ اور دو حرف ایک جنس کے نہ ہوں جیسے ضَرْبٌ (اسم) و ضَرَبَ (فعل)، فَعْلٌ و فَعَلَ کے وزن پر۔ اور حرفِ علّت تین ہیں واو، الف اور یا۔ جب تو ان کو جمع کرے تو وَایٌ بن جائے گا۔ (ہفت اقسام کو اس شعر میں جمع کیا گیا ہے:

شعر
صحیح است ومثال است ومضاعف
لفیف وناقص ومہموز واجوف)

مہموز آنست کہ یک حرف اصلی او ہمزہ بود و مہموز بر سہ قسم ست مہموز الفاء و مہموز العین و مہموز اللام ۔ مہموز الفاء آنست کہ در مقابلۂ فا کلمہ اسم یا فعل ہمزہ بود چوں اَمْرٌ (اسم) وَاَمَرَ بروزن فَعْلٌ و فَعَلَ ۔ و مہموز العین آنست کہ در مقابلۂ عین کلمہ اسم یا فعل ہمزہ بود چوں سَأْلٌ و سَأَلَ بروزن فَعْلٌ و فَعَلَ ۔ مہموز اللام آنست کہ در مقابلۂ لام کلمہ اسم یا فعل ہمزہ بود چوں قَرْءٌ و قَرَءَ بروزن فَعْلٌ و فَعَلَ ۔ و مضاعف آنست کہ دو حرف اصلی او از یک جنس باشند۔

ترجمہ: مہموز وہ ہے کہ اس کا ایک حرف اصلی ہمزہ ہو، اور مہموز تین قسم پر ہے مہموز الفاء، مہموز العین اور مہموز اللام۔ مہموز الفاء وہ ہے کہ کلمۂ اسم یا فعل کے فا کے مقابلے میں ہمزہ ہو جیسے اَمْرٌ و اَمَرَ، فَعْلٌ و فَعَلَ کے وزن پر۔ مہموز العین وہ ہے کہ کلمۂ اسم یا فعل کے عین کے مقابلے میں ہمزہ ہو جیسے سَأْلٌ و سَأَلَ، فَعْلٌ و فَعَلَ کے وزن پر۔ مہموز اللام وہ ہے کہ کلمۂ اسم یا فعل کے لام کے مقابلے میں ہمزہ ہو جیسے قَرْءٌ و قَرَءَ، فَعْلٌ و فَعَلَ کے وزن پر۔

اور مضاعف وہ ہے کہ اس کے دو حرف اصلی ایک جنس کے ہوں

ومضاعف بر دو قسم است مضاعف ثلاثی و مضاعف رباعی مضاعف ثلاثی آنست کہ در مقابلۂ عین و لام کلمہ اسم یا فعل دو حرف از یک جنس باشند چوں مَدٌّ (اسم) و مَدَّ (فعل) کہ در اصل مَدَدٌ و مَدَدَ بودہ است بروزن فَعَلٌ و فَعَلَ ۔ ومضاعف رباعی آنست کہ در مقابلۂ فا و لام اولیٰ و عین و لام ثانی اسم یا فعل دو حرف از یک جنس باشند چوں زَلْزَلَ (فعل) و زِلْزَالًا (اسم) بروزن فَعْلَلَ و فِعْلَالًا ۔ ومثال آنست کہ در مقابلۂ فا کلمہ اسم یا فعل حرف علت بود چوں وَصْلٌ و وَصَلَ بروزن فَعْلٌ و فَعَلَ ۔

ترجمہ: اور مضاعف دو قسم پر ہے، مضاعف ثلاثی اور مضاعف رباعی ۔ مضاعف ثلاثی وہ ہے کہ کلمۂ اسم یا فعل کے عین اور لام کے مقابلے میں دو حرف ایک جنس کے ہوں جیسے مَدٌّ و مَدَّ کے اصل میں مَدَدٌ اور مَدَدَ تھے، فَعَلٌ اور فَعَلَ کے وزن پر ۔ اور مضاعف رباعی وہ ہے کہ اسم یا فعل کے فا اور لام اوّل اور عین اور لام ثانی کے مقابلے میں دو حرف ایک جنس کے ہوں جیسے زَلْزَلَ اور زِلْزَالًا، فَعْلَلَ و فِعْلَالًا کے وزن پر ۔ اور مثال وہ ہے کہ کلمۂ اسم یا فعل کے فا کے مقابلے میں حرف علت آئے جیسے وَصْلٌ اور وَصَلَ، فَعْلٌ اور فَعَلَ کے وزن پر ۔

واجوف آنست کہ در مقابلہ عین کلمہ اسم یا فعل حرفِ علت بود چوں قَوْلٌ (اسم) وقَالَ (فعل) و بَیْعٌ (اسم) و بَاعَ (فعل) بر وزن فَعْلٌ و فَعَلَ۔ وناقص[1] آنست کہ در مقابلہ لام کلمہ اسم یا فعل حرف علّت بود چوں غَزْوٌ وغَزَا و رَمْیٌ و رَمٰی بروزن فَعْلٌ وفَعَلَ۔

ترجمہ: اور اجوف وہ ہے کہ کلمۂ اسم یا فعل کے عین کے مقابلے میں حرفِ علّت آئے جیسے قَوْلٌ وقَالَ اور بَیْعٌ وبَاعَ، فَعْلٌ وفَعَلَ کے وزن پر۔ اور ناقص وہ ہے کہ کلمۂ اسم یا فعل کے لام کے مقابلے میں حرف علّت آئے جیسے غَزْوٌ وغَزَا اور رَمْیٌ و رَمٰی، فَعْلٌ وفَعَلَ کے وزن پر۔

---

[1] مثال، اجوف اور ناقص کو ذہن میں پختہ کرنے کیلئے لفظ "مان" کو یاد رکھیں تو پھر ان میں فرق کرنے میں کبھی اشتباہ نہ ہوگا۔ لفظ "مان" بروزن فَعْل ہے۔ اس میں میم سے مثال، الف سے اجوف اور نون سے ناقص مراد ہے۔ اب جس صیغے کا پتہ لگانا ہو کہ یہ ناقص ہے یا اجوف یا مثال تو دیکھو کہ اس صیغے میں حرف علّت کس کے مقابلے میں ہے۔ اگر حرف علّت فاء کے مقابلے میں ہو تو اب لفظ "مان" کو دیکھو، یہاں فاء کے مقابلے میں میم ہے اور میم سے بنتا ہے مثال۔ معلوم ہوا کہ وہ صیغہ مثال کے ابواب سے ہے۔ اور اگر حرف علّت عین کے مقابلے میں ہو تو "مان" میں عین کے مقابلے میں الف ہے اور الف سے بنتا ہے اجوف۔ معلوم ہوا وہ اجوف کا صیغہ ہے۔ اسی طرح اگر اس صیغہ میں حرف علّت لام کے مقابلے میں ہوا تو لفظ "مان" میں لام کے مقابلے میں نون ہے اور نون سے بنتا ہے ناقص۔ معلوم ہوا کہ وہ ناقص کا صیغہ ہے۔ مثلاً ہم نے لفظ "خَوْف" کا پتہ چلانا ہے کہ یہ ناقص ہے، اجوف ہے یا مثال تو دیکھیں (بقیہ صـ۲۳ پر ملاحظہ کریں)

ولفیف بر دو قسم است لفیف مفروق ولفیف مقرون۔
لفیف مفروق آنست کہ در مقابلہ فاء ولام کلمہ اسم
یا فعل حرفِ علّت بود چوں وَقْیٌ ووَقیٰ بروزن فَعْلٌ وفَعَلَ۔
لفیف مقرون آنست کہ در مقابلہ عین ولام کلمہ اسم
یا فعل حرفِ علّت بود چوں طَیٌّ وطَوٰی وَحَیٌّ وحَیِیَ بروزن
فَعْلٌ وفَعَلَ یا فَعِلَ ۔
بدانکہ اسم بر دو قسم است اسم جامد واسم مصدر۔

ترجمہ : اور لفیف دو قسم پر ہے لفیف مفروق اور لفیف
مقرون۔ لفیف مفروق وہ ہے کہ کلمۂ اسم یا فعل کے فا
اور لام کے مقابلے میں حرف علّت آئے جیسے وَقْیٌ اور
وَقیٰ ، فَعْلٌ وفَعَلَ کے وزن پر۔ لفیف مقرون وہ ہے
کہ کلمۂ اسم یا فعل کے عین اور لام کے مقابلے میں حرفِ
علّت آئے جیسے طَیٌّ وطَوٰی اور حَیٌّ وحَیِیَ ، فَعْلٌ وفَعَلَ کے وزن پر۔
جان لے تو کہ اسم دو قسم پر ہے اسم جامد اور اسم مصدر۔

(بقیہ حاشیہ صـ۲۲) کہ خَوْفٌ بروزن فَعْلٌ میں حرف علت یعنی واو عین کے مقابلے میں ہے۔ اب لفظ "مان" میں دیکھیں وہ ن عین کے مقابلہ میں الف ہے اور الف سے اجوف بنتا ہے۔ معلوم ہوا کہ "خوف" ہفت اقسام میں اجوف ہے۔ تو لفظ "مان" کو سامنے رکھنے سے ان شاء اللہ کبھی بھی ناقص، اجوف اور مثال میں اشتباہ واقع نہ ہوگا۔ ۱۲ - محمد زبیر عفی عنہ ۔

اسم جامد آنست کہ ازوے چیزے اشتقاق کردہ نشود ودر آخر معنئ فارسئ او دال ونون یا تا ونون نباشد چوں رَجُلٌ و فَرَسٌ ۔ مصدر آنست کہ ازوے چیزے اشتقاق کردہ شود ودر آخر معنئ فارسئ او دال و نون یا تا ونون باشد چوں اَلضَّرْبُ زدن وَالْقَتْلُ کشتن ۔

ترجمہ : اسم جامد وہ ہے کہ اس سے کسی چیز کا اشتقاق نہ کیا جاتا ہو اور اس کے فارسی معنی کے آخر میں دال اور نون یا تا اور نون نہ ہو (یعنی فارسی معنی کے آخر میں "دَنْ" یا "تَنْ" نہ آئے) جیسے رَجُلٌ و فَرَسٌ ۔ اسم مصدر وہ ہے کہ اس سے کسی چیز کا اشتقاق کیا جاتا ہو اور اس کے فارسی معنی کے آخر میں دال اور نون یا تا اور نون ہو (یعنی فارسی معنی کے آخر میں "دَنْ" یا "تَنْ" آئے) جیسے اَلضَّرْبُ زدن وَالْقَتْلُ کشتن ۔ (اور اردو میں مصدر کا ترجمہ کریں تو آخر میں "نا" آتا ہے) ۔

بدانکہ عرب از ہر مصدر دوازدہ چیزے اشتقاق میکنند ۔

ترجمہ : جان لے کہ عرب ہر مصدر سے بارہ چیزوں کا اشتقاق کرتے ہیں :

ماضی ١	مضارع ٢	اسم فاعل ٣	اسم مفعول ٤	جحد ٥	نفی ٦
امر ٧	نہی ٨	اسم زمان ٩	اسم مکان ١٠	اسم آلہ ١١	اسم تفضیل ١٢
ماضی	گزشتہ زمانے کو کہتے ہیں		امر	کسی کام کا کہنا (حکم دینا)	
مضارع	زمانہ حال یا استقبال کو کہتے ہیں		نہی	کسی کام سے روکنا	
اسم فاعل	کام کرنے والے کے نام کو کہتے ہیں		اسم زمان	کام کرنے کے وقت کا نام ہے	
اسم مفعول	جس پر کام واقع ہوا ہو		اسم مکان	کام کرنے کی جگہ کا نام ہے	
جحد	انکارِ ماضی کو کہتے ہیں		اسم آلہ	اس چیز کا نام ہے جس کے ذریعہ کام کیا جائے	
نفی	مستقبل کے انکار کو کہتے ہیں		اسم تفضیل	بہتر کے نام کو کہتے ہیں	

بدانکہ فعل حدث ست او را محدثے مے باید ۔

ترجمہ : جان لے تو کہ فعل کام ہے، اس کیلئے کوئی کام کرنے والا چاہیئے (جیسے کھانا ایک کام ہے ، اس کیلئے کھانے والا چاہیئے ۔ پینا ایک کام ہے ، اس کیلئے پینے والا چاہیئے) ۔

محدث او فاعل اوست و فاعلِ فعل واحد بود و تثنیہ بود و جمع بود ۔ و ہر یک ازیں سہ متکلم بود و مخاطب بود و غائب بود ۔ و ہر یک ازیں سہ مذکر بود و مؤنث بود ۔ واحد یکے تثنیہ دو جمع زیادہ از دو ۔ و متکلم سخن گوینده را گویند ۔ مخاطب آنکہ با وے سخن کنند ۔ غائب آنکہ از وے سخن کنند ۔ مذکر مرد مؤنث زن ۔ ماضی بر دو قسم است ماضی معلوم و ماضی مجہول ۔

ترجمہ : فعل کو کرنے والا فاعل کہلاتا ہے اور فعل کا فاعل واحد ہوگا یا تثنیہ ہوگا یا جمع ہوگا ۔ اور ان تینوں میں سے ہر ایک متکلم ہوگا اور مخاطَب ہوگا اور غائب ہوگا ۔ اور ان تینوں میں سے ہر ایک مذکر ہوگا اور مؤنث ہوگا ۔ واحد ایک کو کہتے ہیں ، تثنیہ دو کو اور جمع دو سے زیادہ کو کہتے ہیں ۔ اور متکلم بات کرنے والے کو کہتے ہیں اور مخاطَب وہ ہے جس کے ساتھ بات کی جائے اور غائب وہ ہے کہ اس کے بارے میں بات کی جائے ۔ مذکر مرد کو کہتے ہیں اور مؤنث عورت کو ۔ ماضی دو قسم پر ہے ماضی معلوم اور ماضی مجہول ۔

ماضی معلوم را چہاردہ صیغہ است۔ شش ازاں غائب را وشش ازاں مخاطب را بود ودو ازاں حکایت نفس متکلم را بود۔ آں شش کہ غائب را بود سہ ازاں مذکر را بود وسہ ازاں مؤنث را بود۔ وآں شش کہ مخاطب را بود سہ ازاں مذکر را بود وسہ ازاں مؤنث را بود۔ وآں دو کہ متکلم را بود یکے ازاں واحد متکلم را بود خواہ مذکر بود آں متکلم خواہ مؤنث

ترجمہ: ماضی معلوم کے چودہ صیغے ہیں، چھ ان میں سے غائب کے ہیں اور چھ ان میں سے مخاطب کے ہیں، اور دو ان میں سے نفسِ متکلم کی حکایت کیلئے ہیں۔ وہ چھ صیغے جو غائب کیلئے ہیں تین ان میں سے مذکر غائب کیلئے ہیں اور تین ان میں سے مؤنث غائب کیلئے ہیں۔ اور وہ چھ صیغے جو مخاطب کیلئے ہیں تین ان میں سے مذکر مخاطب کیلئے ہیں اور تین ان میں سے مؤنث مخاطب کیلئے ہیں۔ اور وہ دو صیغے جو متکلم کیلئے ہیں ایک ان میں سے واحد متکلم کے لئے ہے خواہ وہ متکلم مذکر ہو یا مؤنث

ودوم متکلم مع الغیر را بود خواہ تثنیہ بود آں متکلم خواہ جمع ، خواہ مذکر بود خواہ مؤنث ۔
اکنوں معانی دوازدہ اقسام بزبانِ پارسی بیان میکنیم ، بِعَوْنِ اللّٰهِ تَعَالیٰ وَتَوْفِيْقِهٖ ۔ رَبِّ يَسِّرْ ۔

ترجمہ : اور دوسرا متکلم کا صیغہ متکلم مع الغیر کیلئے ہے خواہ وہ متکلم تثنیہ ہو یا جمع ، خواہ مذکر ہو خواہ مؤنث ۔

اب میں ان بارہ اقسام کے معانی فارسی زبان[1] میں بیان کرتا ہوں ، اللہ تعالیٰ کی مدد اور توفیق کے ساتھ ۔ اے میرے پروردگار آسان فرما ۔

---

[1] طلباء کی آسانی کے لئے کتاب ھذا میں ان بارہ اقسام کے معانی فارسی کی بجائے اردو زبان میں درج کئے گئے ہیں ۔ ۱۲

صرف کبیر فعل ماضی معلوم

فعل ماضی معلوم	صرف کبیر فعل ماضی معلوم		
ضَرَبَ	مارا اس ایک مرد نے زمانہ گزشتہ میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل ماضی معلوم
ضَرَبَا	مارا ان دو مردوں نے زمانہ گزشتہ میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائب	//
ضَرَبُوْا	مارا ان سب مردوں نے زمانہ گزشتہ میں	صیغہ جمع مذکر غائب	//
ضَرَبَتْ	مارا اس ایک عورت نے زمانہ گزشتہ میں	صیغہ واحد مؤنث غائب	//
ضَرَبَتَا	مارا ان دو عورتوں نے زمانہ گزشتہ میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	//
ضَرَبْنَ	مارا ان سب عورتوں نے زمانہ گزشتہ میں	صیغہ جمع مؤنث غائب	//
ضَرَبْتَ	مارا تو ایک مرد نے زمانہ گزشتہ میں	صیغہ واحد مذکر حاضر	//
ضَرَبْتُمَا	مارا تم دو مردوں نے زمانہ گزشتہ میں	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	//
ضَرَبْتُمْ	مارا تم سب مردوں نے زمانہ گزشتہ میں	صیغہ جمع مذکر حاضر	//
ضَرَبْتِ	مارا تو ایک عورت نے زمانہ گزشتہ میں	صیغہ واحد مؤنث حاضر	//
ضَرَبْتُمَا	مارا تم دو عورتوں نے زمانہ گزشتہ میں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	//
ضَرَبْتُنَّ	مارا تم سب عورتوں نے زمانہ گزشتہ میں	صیغہ جمع مؤنث حاضر	//
ضَرَبْتُ	مارا میں ایک مرد یا ایک عورت نے زمانہ گزشتہ میں	صیغہ واحد متکلم	//
ضَرَبْنَا	مارا ہم دو مردوں یا دو عورتوں نے یا سب مردوں یا سب عورتوں نے زمانہ گزشتہ میں	صیغہ جمع متکلم وتثنیہ متکلم یا صیغہ متکلم مع الغیر	//

فعل ماضی مجہول	صرف کبیر فعل ماضی مجہول		
ضُرِبَ [١]	مارا گیا وہ ایک مرد زمانہ گزشتہ میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل ماضی مجہول
ضُرِبَا	مارے گئے وہ دو مرد زمانہ گزشتہ میں	صیغہ تثنیہ مذکر غائب	//
ضُرِبُوْا	مارے گئے وہ سب مرد زمانہ گزشتہ میں	صیغہ جمع مذکر غائب	//
ضُرِبَتْ	ماری گئی وہ ایک عورت زمانہ گزشتہ میں	صیغہ واحد مؤنث غائب	//
ضُرِبَتَا	ماری گئیں وہ دو عورتیں زمانہ گزشتہ میں	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	//
ضُرِبْنَ	ماری گئیں وہ سب عورتیں زمانہ گزشتہ میں	صیغہ جمع مؤنث غائب	//
ضُرِبْتَ	مارا گیا تو ایک مرد زمانہ گزشتہ میں	صیغہ واحد مذکر حاضر	//
ضُرِبْتُمَا	مارے گئے تم دو مرد زمانہ گزشتہ میں	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	//
ضُرِبْتُمْ	مارے گئے تم سب مرد زمانہ گزشتہ میں	صیغہ جمع مذکر حاضر	//
ضُرِبْتِ	ماری گئی تو ایک عورت زمانہ گزشتہ میں	صیغہ واحد مؤنث حاضر	//
ضُرِبْتُمَا	ماری گئیں تم دو عورتیں زمانہ گزشتہ میں	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	//
ضُرِبْتُنَّ	ماری گئیں تم سب عورتیں زمانہ گزشتہ میں	صیغہ جمع مؤنث حاضر	//
ضُرِبْتُ	مارا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت زمانہ گزشتہ میں	صیغہ واحد متکلم	//
ضُرِبْنَا	مارے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا سب عورتیں زمانہ گزشتہ میں	صیغہ جمع متکلم	//

[١] ماضی مجہول کو ماضی معروف سے بناتے ہیں، یعنی ضُرِبَ کو ضَرَبَ سے بنایا گیا۔ پہلے حرف کو ضمہ دیا اور دوسرے کو کسرہ تو ضُرِبَ بن گیا۔ اسی طرح ضُرِبَا ضَرَبَا سے بنایا گیا گردان کے آخر تک - ١٢

فعل مضارع معلوم	صرف کبیر فعل مضارع معلوم			
یَضْرِبُ [۱]	مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل مضارع معلوم
یَضْرِبَانِ	مارتے ہیں یا ماریں گے وہ دو مرد	〃	صیغہ تثنیہ مذکر غائب	〃
یَضْرِبُوْنَ	مارتے ہیں یا ماریں گے وہ سب مرد	〃	صیغہ جمع مذکر غائب	〃
تَضْرِبُ	مارتی ہے یا مارے گی وہ ایک عورت	〃	صیغہ واحد مؤنث غائب	〃
تَضْرِبَانِ	مارتی ہیں یا ماریں گی وہ دو عورتیں	〃	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	〃
یَضْرِبْنَ	مارتی ہیں یا ماریں گی وہ سب عورتیں	〃	صیغہ جمع مؤنث غائب	〃
تَضْرِبُ	مارتا ہے یا مارے گا تو ایک مرد	〃	صیغہ واحد مذکر حاضر	〃
تَضْرِبَانِ	مارتے ہو یا مارو گے تم دو مرد	〃	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	〃
تَضْرِبُوْنَ	مارتے ہو یا مارو گے تم سب مرد	〃	صیغہ جمع مذکر حاضر	〃
تَضْرِبِیْنَ	مارتی ہے یا مارے گی تو ایک عورت	〃	صیغہ واحد مؤنث حاضر	〃
تَضْرِبَانِ	مارتی ہو یا مارو گی تم دو عورتیں	〃	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	〃
تَضْرِبْنَ	مارتی ہو یا مارو گی تم سب عورتیں	〃	صیغہ جمع مؤنث حاضر	〃
اَضْرِبُ	مارتا ہوں یا ماروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	〃	صیغہ واحد متکلم	〃
نَضْرِبُ	مارتے ہیں یا ماریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا سب عورتیں	〃	صیغہ جمع متکلم	〃

[۱] مضارع معروف کو ماضی معروف سے بناتے ہیں، یعنی یَضْرِبُ کو ضَرَبَ سے بنایا گیا۔ ضَرَبَ کے شروع میں حرف فا کو ساکن کرنے کے بعد حروف "اَتَیْنَ" میں سے ایک مفتوح حرف کو لے آئے اور پھر عین کے فتحہ کو کسرہ سے بدل دیا گیا اور پھر لام کو ضمۂ اعرابی دیا گیا تو یَضْرِبُ ہو گیا۔ اسی طرح باقی صیغوں میں کیا گیا۔ ۱۲

فعل مضارع مجہول	# صرف کبیر فعل مضارع مجہول

یُضْرَبُ [۱]	مارا جاتا ہے یا مارا جائیگا وہ ایک مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل مضارع مجہول
یُضْرَبَانِ	مارے جاتے ہیں یا مارے جائیں گے وہ دو مرد	″	صیغہ تثنیہ مذکر غائب	″
یُضْرَبُوْنَ	مارے جاتے ہیں یا مارے جائیں گے وہ سب مرد	″	صیغہ جمع مذکر غائب	″
تُضْرَبُ	ماری جاتی ہے یا ماری جائیگی وہ ایک عورت	″	صیغہ واحد مؤنث غائب	″
تُضْرَبَانِ	ماری جاتی ہیں یا ماری جائینگی وہ دو عورتیں	″	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	″
یُضْرَبْنَ	ماری جاتی ہیں یا ماری جائینگی وہ سب عورتیں	″	صیغہ جمع مؤنث غائب	″
تُضْرَبُ	مارا جاتا ہے یا مارا جائیگا تو ایک مرد	″	صیغہ واحد مذکر حاضر	″
تُضْرَبَانِ	مارے جاتے ہو یا مارے جاؤ گے تم دو مرد	″	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	″
تُضْرَبُوْنَ	مارے جاتے ہو یا مارے جاؤ گے تم سب مرد	″	صیغہ جمع مذکر حاضر	″
تُضْرَبِیْنَ	ماری جاتی ہے یا ماری جائیگی تو ایک عورت	″	صیغہ واحد مؤنث حاضر	″
تُضْرَبَانِ	ماری جاتی ہو یا ماری جاؤ گی تم دو عورتیں	″	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	″
تُضْرَبْنَ	ماری جاتی ہو یا ماری جاؤ گی تم سب عورتیں	″	صیغہ جمع مؤنث حاضر	″
اُضْرَبُ	مارا جاتا ہوں یا مارا جاؤنگا میں ایک مرد یا ایک عورت	″	صیغہ واحد متکلم	″
نُضْرَبُ	مارے جاتے ہیں یا مارے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا سب عورتیں	″	صیغہ جمع متکلم	″

[۱] مضارع مجہول کو مضارع معروف سے بناتے ہیں، یعنی یُضْرَبُ کو یَضْرِبُ سے بنایا گیا۔ حرفِ اول کو ضمہ دیا گیا اور آخر سے ماقبل کو فتحہ دیا گیا تو یُضْرَبُ ہوا ۔ اسی طرح باقی صیغے بھی بنائے گئے ۔ ۱۲

صرف کبیر اسمِ فاعل

ضَارِبٌ [1]	مارنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر اسم فاعل
ضَارِبَانِ	مارنے والے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر اسم فاعل
ضَارِبُوْنَ	مارنے والے سب مرد	صیغہ جمع مذکر اسم فاعل
ضَارِبَۃٌ	مارنے والی ایک عورت	صیغہ واحد مؤنث اسم فاعل
ضَارِبَتَانِ	مارنے والی دو عورتیں	صیغہ تثنیہ مؤنث اسم فاعل
ضَارِبَاتٌ	مارنے والی سب عورتیں	صیغہ جمع مؤنث سالم اسم فاعل

صرف کبیر اسم مفعول

مَضْرُوْبٌ	ایک مرد مارا ہوا	صیغہ واحد مذکر اسم مفعول
مَضْرُوْبَانِ	دو مرد مارے ہوئے	صیغہ تثنیہ مذکر اسم مفعول
مَضْرُوْبُوْنَ	سب مرد مارے ہوئے	صیغہ جمع مذکر اسم مفعول
مَضْرُوْبَۃٌ	ایک عورت ماری ہوئی	صیغہ واحد مؤنث اسم مفعول
مَضْرُوْبَتَانِ	دو عورتیں ماری ہوئیں	صیغہ تثنیہ مؤنث اسم مفعول
مَضْرُوْبَاتٌ	سب عورتیں ماری ہوئیں	صیغہ جمع مؤنث سالم اسم مفعول
مَضَارِیْبُ	سب عورتیں ماری ہوئیں	صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم مفعول
مُضَیْرِیْبٌ	ایک مرد تھوڑا سا مارا ہوا	صیغہ واحد مذکر مصغر اسم مفعول
وَمُضَیْرِیْبَۃٌ	ایک عورت تھوڑی سی ماری ہوئی	صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم مفعول

[1] اسم فاعل کو فعل مضارع معروف سے بناتے ہیں، یعنی ضَارِبٌ کو یَضْرِبُ سے بنایا گیا حرف مضارع یعنی یا کو حذف کیا گیا، فاء کو فتحہ دیا گیا، پھر فاء اور عین کے درمیان الف زائدہ کو بڑھایا گیا اور پھر صیغے کے آخر میں تنوین کا اضافہ کر دیا گیا تاکہ اسم کا فرق ہوجائے فعل سے تو ضَارِبٌ ہوا۔ ۱۲

صرف کبیر فعل جحد معلوم

فعل جحد معلوم

لَمْ یَضْرِبْ	نہیں مارا اس ایک مرد نے	زمانہ گزشتہ میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل جحد معلوم
لَمْ یَضْرِبَا	نہیں مارا ان دو مردوں نے	//	صیغہ تثنیہ مذکر غائب	//
لَمْ یَضْرِبُوْا	نہیں مارا ان سب مردوں نے	//	صیغہ جمع مذکر غائب	//
لَمْ تَضْرِبْ	نہیں مارا اس ایک عورت نے	//	صیغہ واحد مؤنث غائب	//
لَمْ تَضْرِبَا	نہیں مارا ان دو عورتوں نے	//	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	//
لَمْ یَضْرِبْنَ	نہیں مارا ان سب عورتوں نے	//	صیغہ جمع مؤنث غائب	//
لَمْ تَضْرِبْ	نہیں مارا تو ایک مرد نے	//	صیغہ واحد مذکر حاضر	//
لَمْ تَضْرِبَا	نہیں مارا تم دو مردوں نے	//	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	//
لَمْ تَضْرِبُوْا	نہیں مارا تم سب مردوں نے	//	صیغہ جمع مذکر حاضر	//
لَمْ تَضْرِبِیْ	نہیں مارا تو ایک عورت نے	//	صیغہ واحد مؤنث حاضر	//
لَمْ تَضْرِبَا	نہیں مارا تم دو عورتوں نے	//	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	//
لَمْ تَضْرِبْنَ	نہیں مارا تم سب عورتوں نے	//	صیغہ جمع مؤنث حاضر	//
لَمْ اَضْرِبْ	نہیں مارا میں ایک مرد یا ایک عورت نے	//	صیغہ واحد متکلم	//
لَمْ نَضْرِبْ	نہیں مارا ہم دو مردوں یا دو عورتوں نے یا ہم سب مردوں یا سب عورتوں نے	//	صیغہ جمع متکلم	//

ے فعل جحد معلوم کو فعل مضارع معلوم سے بناتے ہیں، یعنی لَمْ یَضْرِبْ کو یَضْرِبُ سے بنایا گیا۔ فعل مضارع کے شروع میں لَمْ جازمہ لایا گیا اور آخر میں جزم دیا گیا تو لَمْ یَضْرِبْ ہوا۔ جن صیغوں کے آخر میں نون اعرابی تھا تو لَمْ جازمہ کی وجہ سے وہ نون اعرابی گر گیا۔ نون اعرابی سات صیغوں کے آخر میں آتا ہے یضربان، یضربون، تضربان، تضربان، تضربون، تضربین اور تضربان۔ جمع مؤنث کے دو صیغے یعنی یضربن اور تضربن میں نون اعرابی نہیں بلکہ ضمیر ہے اس لئے وہ نہیں گرے گا۔ فعل مضارع میں جمع مؤنث کے یہ دو صیغے مبنی ہیں جبکہ مضارع کے باقی تمام صیغے معرب ہیں۔ لَمْ جازمہ فعل مضارع کے معنی کو ماضی منفی میں بدل دیتا ہے۔ ۱۲

فعل جحد مجہول	صرف کبیر فعل جحد مجہول			
لَمْ یُضْرَبْ	نہیں مارا گیا وہ ایک مرد	زمانہ گزشتہ میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل جحد مجہول
لَمْ یُضْرَبَا	نہیں مارے گئے وہ دو مرد	//	صیغہ تثنیہ مذکر غائب	//
لَمْ یُضْرَبُوْا	نہیں مارے گئے وہ سب مرد	//	صیغہ جمع مذکر غائب	//
لَمْ تُضْرَبْ	نہیں ماری گئی وہ ایک عورت	//	صیغہ واحد مؤنث غائب	//
لَمْ تُضْرَبَا	نہیں ماری گئیں وہ دو عورتیں	//	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	//
لَمْ یُضْرَبْنَ	نہیں ماری گئیں وہ سب عورتیں	//	صیغہ جمع مؤنث غائب	//
لَمْ تُضْرَبْ	نہیں مارا گیا تو ایک مرد	//	صیغہ واحد مذکر حاضر	//
لَمْ تُضْرَبَا	نہیں مارے گئے تم دو مرد	//	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	//
لَمْ تُضْرَبُوْا	نہیں مارے گئے تم سب مرد	//	صیغہ جمع مذکر حاضر	//
لَمْ تُضْرَبِیْ	نہیں ماری گئی تو ایک عورت	//	صیغہ واحد مؤنث حاضر	//
لَمْ تُضْرَبَا	نہیں ماری گئیں تم دو عورتیں	//	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	//
لَمْ تُضْرَبْنَ	نہیں ماری گئیں تم سب عورتیں	//	صیغہ جمع مؤنث حاضر	//
لَمْ اُضْرَبْ	نہیں مارا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت	//	صیغہ واحد متکلم	//
لَمْ نُضْرَبْ	نہیں مارے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا سب عورتیں	//	صیغہ جمع متکلم	//

صرف کبیر فعل نفی معلوم

فعل نفی معلوم

لَايَضْرِبُ	نہیں مارتا ہے یا نہیں مارے گا وہ ایک مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل نفی معلوم
لَايَضْرِبَانِ	نہیں مارتے ہیں یا نہیں ماریں گے وہ دو مرد	〃	صیغہ تثنیہ مذکر غائب	〃
لَايَضْرِبُوْنَ	نہیں مارتے ہیں یا نہیں ماریں گے وہ سب مرد	〃	صیغہ جمع مذکر غائب	〃
لَاتَضْرِبُ	نہیں مارتی ہے یا نہیں مارے گی وہ ایک عورت	〃	صیغہ واحد مؤنث غائب	〃
لَاتَضْرِبَانِ	نہیں مارتی ہیں یا نہیں ماریں گی وہ دو عورتیں	〃	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	〃
لَايَضْرِبْنَ	نہیں مارتی ہیں یا نہیں ماریں گی وہ سب عورتیں	〃	صیغہ جمع مؤنث غائب	〃
لَاتَضْرِبُ	نہیں مارتا ہے یا نہیں مارے گا تو ایک مرد	〃	صیغہ واحد مذکر حاضر	〃
لَاتَضْرِبَانِ	نہیں مارتے ہو یا نہیں مارو گے تم دو مرد	〃	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	〃
لَاتَضْرِبُوْنَ	نہیں مارتے ہو یا نہیں مارو گے تم سب مرد	〃	صیغہ جمع مذکر حاضر	〃
لَاتَضْرِبِيْنَ	نہیں مارتی ہے یا نہیں مارے گی تو ایک عورت	〃	صیغہ واحد مؤنث حاضر	〃
لَاتَضْرِبَانِ	نہیں مارتی ہو یا نہیں مارو گی تم دو عورتیں	〃	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	〃
لَاتَضْرِبْنَ	نہیں مارتی ہو یا نہیں مارو گی تم سب عورتیں	〃	صیغہ جمع مؤنث حاضر	〃
لَااَضْرِبُ	نہیں مارتا ہوں یا نہیں ماروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	〃	صیغہ واحد متکلم	〃
لَانَضْرِبُ	نہیں مارتے ہیں یا نہیں ماریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا سب عورتیں	〃	صیغہ جمع متکلم	〃

صرف کبیر فعل نفی مجہول

فعل نفی مجہول

لَا یُضْرَبُ	نہیں مارا جاتا ہے یا نہیں مارا جائیگا وہ ایک مرد	زمانہ حال یا استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل نفی مجہول
لَا یُضْرَبَانِ	نہیں مارے جاتے ہیں یا نہیں مارے جائیں گے وہ دو مرد	//	صیغہ تثنیہ مذکر غائب	//
لَا یُضْرَبُوْنَ	نہیں مارے جاتے ہیں یا نہیں مارے جائیں گے وہ سب مرد	//	صیغہ جمع مذکر غائب	//
لَا تُضْرَبُ	نہیں ماری جاتی ہے یا نہیں ماری جائے گی وہ ایک عورت	//	صیغہ واحد مؤنث غائب	//
لَا تُضْرَبَانِ	نہیں ماری جاتی ہیں یا نہیں ماری جائیں گی وہ دو عورتیں	//	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	//
لَا یُضْرَبْنَ	نہیں ماری جاتی ہیں یا نہیں ماری جائیں گی وہ سب عورتیں	//	صیغہ جمع مؤنث غائب	//
لَا تُضْرَبُ	نہیں مارا جاتا ہے یا نہیں مارا جائے گا تو ایک مرد	//	صیغہ واحد مذکر حاضر	//
لَا تُضْرَبَانِ	نہیں مارے جاتے ہو یا نہیں مارے جاؤ گے تم دو مرد	//	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	//
لَا تُضْرَبُوْنَ	نہیں مارے جاتے ہو یا نہیں مارے جاؤ گے تم سب مرد	//	صیغہ جمع مذکر حاضر	//
لَا تُضْرَبِیْنَ	نہیں ماری جاتی ہے یا نہیں ماری جائے گی تو ایک عورت	//	صیغہ واحد مؤنث حاضر	//
لَا تُضْرَبَانِ	نہیں ماری جاتی ہو یا نہیں ماری جاؤ گی تم دو عورتیں	//	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	//
لَا تُضْرَبْنَ	نہیں ماری جاتی ہو یا نہیں ماری جاؤ گی تم سب عورتیں	//	صیغہ جمع مؤنث حاضر	//
لَا اُضْرَبُ	نہیں مارا جاتا ہوں یا نہیں مارا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	//	صیغہ واحد متکلم	//
لَا نُضْرَبُ	نہیں مارے جاتے ہیں یا نہیں مارے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا سب عورتیں	//	صیغہ جمع متکلم	//

صرف کبیر فعل نفی معلوم مؤکد بالَن[1] ناصبہ

فعل نفی مؤکد معلوم

لَن يَّضْرِبَ	ہرگز نہیں مارے گا وہ ایک مرد	زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل نفی مؤکد معلوم
لَن يَّضْرِبَا	ہرگز نہیں ماریں گے وہ دو مرد	//	صیغہ تثنیہ مذکر غائب	//
لَن يَّضْرِبُوا	ہرگز نہیں ماریں گے وہ سب مرد	//	صیغہ جمع مذکر غائب	//
لَن تَضْرِبَ	ہرگز نہیں مارے گی وہ ایک عورت	//	صیغہ واحد مؤنث غائب	//
لَن تَضْرِبَا	ہرگز نہیں ماریں گی وہ دو عورتیں	//	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	//
لَن يَّضْرِبْنَ	ہرگز نہیں ماریں گی وہ سب عورتیں	//	صیغہ جمع مؤنث غائب	//
لَن تَضْرِبَ	ہرگز نہیں مارے گا تو ایک مرد	//	صیغہ واحد مذکر حاضر	//
لَن تَضْرِبَا	ہرگز نہیں مارو گے تم دو مرد	//	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	//
لَن تَضْرِبُوا	ہرگز نہیں مارو گے تم سب مرد	//	صیغہ جمع مذکر حاضر	//
لَن تَضْرِبِي	ہرگز نہیں مارے گی تو ایک عورت	//	صیغہ واحد مؤنث حاضر	//
لَن تَضْرِبَا	ہرگز نہیں مارو گی تم دو عورتیں	//	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	//
لَن تَضْرِبْنَ	ہرگز نہیں مارو گی تم سب عورتیں	//	صیغہ جمع مؤنث حاضر	//
لَن اَضْرِبَ	ہرگز نہیں ماروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	//	صیغہ واحد متکلم	//
لَن نَضْرِبَ	ہرگز نہیں ماریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا سب عورتیں	//	صیغہ جمع متکلم	//

[1] لن ناصبہ فعل مضارع کے معنی کو مستقبل کے ساتھ خاص کر کے اس میں نفی پیدا کر دیتا ہے لہذا مضارع میں حال کا معنی باقی نہیں رہتا۔ لن ناصبہ فعل مضارع پر داخل ہو تو اس کے آخر سے ضمہ گرا کر نصب دے دیتا ہے جبکہ وہ سات صیغے جن کے آخر میں نونِ اعرابی ہے تو لن ناصبہ اس نون اعرابی کو گرا دیتا ہے۔ جمع مؤنث کے دو صیغوں میں کوئی تبدیلی نہیں آتی۔ ۱۲

فعل نفی مؤکد مجہول	صرف کبیر فعل نفی مجہول مؤکد بلَنْ ناصبہ			
لَنْ یُّضْرَبَ	ہرگز نہیں مارا جائیگا وہ ایک مرد	زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل نفی مؤکد مجہول
لَنْ یُّضْرَبَا	ہرگز نہیں مارے جائیں گے وہ دو مرد	〃	صیغہ تثنیہ مذکر غائب	〃
لَنْ یُّضْرَبُوْا	ہرگز نہیں مارے جائیں گے وہ سب مرد	〃	صیغہ جمع مذکر غائب	〃
لَنْ تُضْرَبَ	ہرگز نہیں ماری جائیگی وہ ایک عورت	〃	صیغہ واحد مؤنث غائب	〃
لَنْ تُضْرَبَا	ہرگز نہیں ماری جائیں گی وہ دو عورتیں	〃	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	〃
لَنْ یُّضْرَبْنَ	ہرگز نہیں ماری جائیں گی وہ سب عورتیں	〃	صیغہ جمع مؤنث غائب	〃
لَنْ تُضْرَبَ	ہرگز نہیں مارا جائے گا تو ایک مرد	〃	صیغہ واحد مذکر حاضر	〃
لَنْ تُضْرَبَا	ہرگز نہیں مارے جاؤ گے تم دو مرد	〃	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	〃
لَنْ تُضْرَبُوْا	ہرگز نہیں مارے جاؤ گے تم سب مرد	〃	صیغہ جمع مذکر حاضر	〃
لَنْ تُضْرَبِیْ	ہرگز نہیں ماری جائیگی تو ایک عورت	〃	صیغہ واحد مؤنث حاضر	〃
لَنْ تُضْرَبَا	ہرگز نہیں ماری جاؤ گی تم دو عورتیں	〃	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	〃
لَنْ تُضْرَبْنَ	ہرگز نہیں ماری جاؤ گی تم سب عورتیں	〃	صیغہ جمع مؤنث حاضر	〃
لَنْ اُضْرَبَ	ہرگز نہیں مارا جاؤنگا میں ایک مرد یا ایک عورت	〃	صیغہ واحد متکلم	〃
لَنْ نُّضْرَبَ	ہرگز نہیں مارے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا سب عورتیں	〃	صیغہ جمع متکلم	〃

فعل امر حاضر معلوم بے لام	صرف کبیر فعل امر حاضر معلوم بے لام			
اِضْرِبْ	مار تو ایک مرد	زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر حاضر	امر حاضر معلوم بے لام
اِضْرِبَا	مارو تم دو مرد	//	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	//
اِضْرِبُوْا	مارو تم سب مرد	//	صیغہ جمع مذکر حاضر	//
اِضْرِبِیْ	مار تو ایک عورت	//	صیغہ واحد مؤنث حاضر	//
اِضْرِبَا	مارو تم دو عورتیں	//	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	//
اِضْرِبْنَ	مارو تم سب عورتیں	//	صیغہ جمع مؤنث حاضر	//

فعل امر حاضر مجہول بالام	صرف کبیر فعل امر حاضر مجہول بالام			
لِتُضْرَبْ	چاہیئے کہ مارا جائے تو ایک مرد	زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر حاضر	فعل امر حاضر مجہول بالام
لِتُضْرَبَا	چاہیئے کہ مارے جاؤ تم دو مرد	//	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	//
لِتُضْرَبُوْا	چاہیئے کہ مارے جاؤ تم سب مرد	//	صیغہ جمع مذکر حاضر	//
لِتُضْرَبِیْ	چاہیئے کہ ماری جائے تو ایک عورت	//	صیغہ واحد مؤنث حاضر	//
لِتُضْرَبَا	چاہیئے کہ ماری جاؤ تم دو عورتیں	//	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	//
لِتُضْرَبْنَ	چاہیئے کہ ماری جاؤ تم سب عورتیں	//	صیغہ جمع مؤنث حاضر	//

فعل امر غائب معلوم	صرف کبیر فعل امر غائب معلوم			
لِيَضْرِبْ	چاہیے کہ مارے وہ ایک مرد	زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل امر غائب معلوم
لِيَضْرِبَا	چاہیے کہ ماریں وہ دو مرد	〃	صیغہ تثنیہ مذکر غائب	〃
لِيَضْرِبُوْا	چاہیے کہ ماریں وہ سب مرد	〃	صیغہ جمع مذکر غائب	〃
لِتَضْرِبْ	چاہیے کہ مارے وہ ایک عورت	〃	صیغہ واحد مؤنث غائب	〃
لِتَضْرِبَا	چاہیے کہ ماریں وہ دو عورتیں	〃	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	〃
لِيَضْرِبْنَ	چاہیے کہ ماریں وہ سب عورتیں	〃	صیغہ جمع مؤنث غائب	〃
لِاَضْرِبْ	چاہیے کہ ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت	〃	صیغہ واحد متکلم	〃
لِنَضْرِبْ	چاہیے کہ ماریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا سب عورتیں	〃	صیغہ جمع متکلم	〃

فعل امر غائب مجہول	صرف کبیر فعل امر غائب مجہول			
لِيُضْرَبْ	چاہیے کہ مارا جائے وہ ایک مرد	زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل امر غائب مجہول
لِيُضْرَبَا	چاہیے کہ مارے جائیں وہ دو مرد	〃	صیغہ تثنیہ مذکر غائب	〃
لِيُضْرَبُوْا	چاہیے کہ مارے جائیں وہ سب مرد	〃	صیغہ جمع مذکر غائب	〃
لِتُضْرَبْ	چاہیے کہ ماری جائے وہ ایک عورت	〃	صیغہ واحد مؤنث غائب	〃
لِتُضْرَبَا	چاہیے کہ ماری جائیں وہ دو عورتیں	〃	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	〃
لِيُضْرَبْنَ	چاہیے کہ ماری جائیں وہ سب عورتیں	〃	صیغہ جمع مؤنث غائب	〃
لِاُضْرَبْ	چاہیے کہ مارا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت	〃	صیغہ واحد متکلم	〃
لِنُضْرَبْ	چاہیے کہ مارے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا سب عورتیں	〃	صیغہ جمع متکلم	〃

فعل نہی حاضر معلوم	صرف کبیر فعل نہی حاضر معلوم			
لَاتَضْرِبْ	نہ مار تو ایک مرد	زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر حاضر	فعل نہی حاضر معلوم
لَاتَضْرِبَا	نہ مارو تم دو مرد	//	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	//
لَاتَضْرِبُوْا	نہ مارو تم سب مرد	//	صیغہ جمع مذکر حاضر	//
لَاتَضْرِبِیْ	نہ مار تو ایک عورت	//	صیغہ واحد مؤنث حاضر	//
لَاتَضْرِبَا	نہ مارو تم دو عورتیں	//	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	//
لَاتَضْرِبْنَ	نہ مارو تم سب عورتیں	//	صیغہ جمع مؤنث حاضر	//

فعل نہی حاضر مجہول	صرف کبیر فعل نہی حاضر مجہول			
لَاتُضْرَبْ	نہ مارا جائے تو ایک مرد	زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر حاضر	فعل نہی حاضر مجہول
لَاتُضْرَبَا	نہ مارے جاؤ تم دو مرد	//	صیغہ تثنیہ مذکر حاضر	//
لَاتُضْرَبُوْا	نہ مارے جاؤ تم سب مرد	//	صیغہ جمع مذکر حاضر	//
لَاتُضْرَبِیْ	نہ ماری جائے تو ایک عورت	//	صیغہ واحد مؤنث حاضر	//
لَاتُضْرَبَا	نہ ماری جاؤ تم دو عورتیں	//	صیغہ تثنیہ مؤنث حاضر	//
لَاتُضْرَبْنَ	نہ ماری جاؤ تم سب عورتیں	//	صیغہ جمع مؤنث حاضر	//

صرف کبیر فعل نہی غائب معلوم

فعل نہی غائب معلوم				
لَا یَضْرِبْ	نہ مارے وہ ایک مرد	زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل نہی غائب معلوم
لَا یَضْرِبَا	نہ ماریں وہ دو مرد	//	صیغہ تثنیہ مذکر غائب	//
لَا یَضْرِبُوْا	نہ ماریں وہ سب مرد	//	صیغہ جمع مذکر غائب	//
لَا تَضْرِبْ	نہ مارے وہ ایک عورت	//	صیغہ واحد مؤنث غائب	//
لَا تَضْرِبَا	نہ ماریں وہ دو عورتیں	//	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	//
لَا یَضْرِبْنَ	نہ ماریں وہ سب عورتیں	//	صیغہ جمع مؤنث غائب	//
لَا اَضْرِبْ	نہ ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت	//	صیغہ واحد متکلم	//
لَا نَضْرِبْ	نہ ماریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا سب عورتیں	//	صیغہ جمع متکلم	//

صرف کبیر فعل نہی غائب مجہول

فعل نہی غائب مجہول				
لَا یُضْرَبْ	نہ مارا جائے وہ ایک مرد	زمانہ استقبال میں	صیغہ واحد مذکر غائب	فعل نہی غائب مجہول
لَا یُضْرَبَا	نہ مارے جائیں وہ دو مرد	//	صیغہ تثنیہ مذکر غائب	//
لَا یُضْرَبُوْا	نہ مارے جائیں وہ سب مرد	//	صیغہ جمع مذکر غائب	//
لَا تُضْرَبْ	نہ ماری جائے وہ ایک عورت	//	صیغہ واحد مؤنث غائب	//
لَا تُضْرَبَا	نہ ماری جائیں وہ دو عورتیں	//	صیغہ تثنیہ مؤنث غائب	//
لَا یُضْرَبْنَ	نہ ماری جائیں وہ سب عورتیں	//	صیغہ جمع مؤنث غائب	//
لَا اُضْرَبْ	نہ مارا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت	//	صیغہ واحد متکلم	//
لَا نُضْرَبْ	نہ مارے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا ہم سب مرد یا سب عورتیں	//	صیغہ جمع متکلم	//

صیغہائے اسم ظرف	ترجمہ صیغہائے اسم ظرف	نام صیغہ
مَضْرِبٌ	ایک وقت مارنے کا یا ایک جگہ مارنے کی	صیغہ واحد مذکر اسم ظرف
مَضْرِبَانِ	دو وقت مارنے کے یا دو جگہیں مارنے کی	صیغہ تثنیہ مذکر اسم ظرف
مَضَارِبُ	سب وقت مارنے کے یا سب جگہیں مارنے کی	صیغہ جمع مذکر مکسر اسم ظرف
مُضَيْرِبٌ	تھوڑا سا وقت مارنے کا یا تھوڑی سی جگہ مارنے کی	صیغہ واحد مذکر مصغر اسم ظرف
مَضْرِبَةٌ	مضرب کے آخر میں تاء کا ملانا بھی جائز ہے	

صیغہائے اسم آلہ	ترجمہ صیغہائے اسم آلہ	نام صیغہ
مِضْرَبٌ	مارنے کا ایک آلہ	صیغہ واحد مذکر اسم آلہ
مِضْرَبَانِ	مارنے کے دو آلے	صیغہ تثنیہ مذکر اسم آلہ
مَضَارِبُ	مارنے کے بہت سے آلے	صیغہ جمع مذکر مکسر اسم آلہ
مُضَيْرِبٌ	مارنے کا ایک چھوٹا آلہ	صیغہ واحد مذکر مصغر اسم آلہ
مِضْرَبَةٌ	مارنے کا ایک آلہ	صیغہ واحدہ مؤنث اسم آلہ
مِضْرَبَتَانِ	مارنے کے دو آلے	صیغہ تثنیہ مؤنث اسم آلہ
مَضَارِبُ	مارنے کے بہت سے آلے	صیغہ جمع مذکر مکسر اسم آلہ
مِضْرَابٌ	مارنے کا ایک آلہ	صیغہ واحد مذکر اسم آلہ
مِضْرَابَانِ	مارنے کے دو آلے	صیغہ تثنیہ مذکر اسم آلہ
مَضَارِيْبُ	مارنے کے بہت سے آلے	صیغہ جمع مذکر مکسر اسم آلہ

الفعل التفضيل المذكر منه	صرف کبیر اسم تفضیل مذکر	نام صیغہ
أَضْرَبُ	زیادہ مارنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر اسم تفضیل
أَضْرَبَانِ	زیادہ مارنے والے دو مرد	صیغہ تثنیہ مذکر اسم تفضیل
أَضْرَبُوْنَ	زیادہ مارنے والے بہت سے مرد	صیغہ جمع مذکر سالم اسم تفضیل
أَضَارِبُ	زیادہ مارنے والے بہت سے مرد	صیغہ جمع مذکر مکسر اسم تفضیل
وَأُضَيْرِبُ	تھوڑا زیادہ مارنے والا ایک مرد	صیغہ واحد مذکر مصغر اسم تفضیل
والمؤنث منه	**صرف کبیر اسم تفضیل مؤنث**	**نام صیغہ**
ضُرْبَى	ایک عورت زیادہ مارنے والی	صیغہ واحد مؤنث اسم تفضیل
ضُرْبَيَانِ	دو عورتیں زیادہ مارنے والی	صیغہ تثنیہ مؤنث اسم تفضیل
ضُرْبَيَاتٌ	سب عورتیں زیادہ مارنے والی	صیغہ جمع مؤنث سالم اسم تفضیل
ضُرَبٌ	سب عورتیں زیادہ مارنے والی	صیغہ جمع مؤنث مکسر اسم تفضیل
ضُرَيْبَى	ایک عورت تھوڑا سا زیادہ مارنے والی	صیغہ واحد مؤنث مصغر اسم تفضیل
وفعل التعجب منه	**ترجمہ**	
مَا أَضْرَبَهُ	کیا خوب مارا اس ایک مرد نے	
وَأَضْرِبْ بِهٖ	کیا خوب مارا اس ایک مرد نے	
وَضَرُبَ	کیا خوب مارا اس ایک مرد نے	
وَضَرُبَتْ	کیا خوب مارا اس ایک عورت نے	

ابوابُ الصَّرف

از افاداتِ جامع المعقول والمنقول، مُحدثِ اعظم، فقیہ العصر
حضرت مولانا محمد موسیٰ رُوحانی بازی رحمہ اللہ تعالیٰ وطیب آثارہ

رَبِّ یَسِّرْ　　　　وَلَاتُعَسِّرْ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ابوابِ صحیح

ثلاثی مجرّد

بدانکہ ثلاثی مجرّد را شش ابواب مشہور است۔

(مارنا)

باب اول[1] بروزنِ فَعَلَ یَفْعِلُ چون اَلضَّرْبُ زدن۔

ضَرَبَ یَضْرِبُ ضَرْبًا فھو ضَارِبٌ وَضُرِبَ یُضْرَبُ
ضَرْبًا فذاك مَضْرُوْبٌ لَمْ یَضْرِبْ لَمْ یُضْرَبْ
لَا یَضْرِبُ لَا یُضْرَبُ لَنْ یَّضْرِبَ لَنْ یُّضْرَبَ
الامرُ منہ اِضْرِبْ لِتُضْرَبْ لِیَضْرِبْ لِیُضْرَبْ
والنھیُ عنہ لَاتَضْرِبْ لَاتُضْرَبْ لَایَضْرِبْ لَایُضْرَبْ
والظرفُ منہ مَضْرِبٌ (مفعِل) والجمعُ مَضَارِبُ[1] والآلۃُ منہ
مِضْرَبٌ (آلہ صغریٰ) مِضْرَبَۃٌ (آلہ وسطیٰ) مِضْرَابٌ (آلہ کبریٰ) والجمعُ مَضَارِبُ[2] وَمَضَارِیْبُ[3]
وافعلُ التفضیلِ المذکّرُ منہ اَضْرَبُ[4] والجمعُ اَضَارِبُ[5]
والمؤنّثُ منہ ضُرْبٰی ضُرْبَیَاتٌ ضُرَبٌ

---

[1] [2] [3] [4] [5] ان پانچ صیغوں پر تنوین نہیں آئے گی اس لئے کہ یہ غیر منصرف ہیں اور غیر منصرف پر کسرہ اور تنوین نہیں آتے۔ ۱۲

۲ (مدد کرنا)

بابِ دوم بر وزنِ فَعَلَ یَفْعُلُ چون اَلنَّصْرُ مدد کردن

نَصَرَ یَنْصُرُ نَصْرًا فهو نَاصِرٌ وَنُصِرَ یُنْصَرُ نَصْرًا فذاك
مَنْصُوْرٌ لَمْ یَنْصُرْ لَمْ یُنْصَرْ لَا یَنْصُرُ لَا یُنْصَرُ لَنْ یَّنْصُرَ
لَنْ یُّنْصَرَ الامرُ منه اُنْصُرْ لِتُنْصَرْ لِیَنْصُرْ لِیُنْصَرْ
والنهیُ عنه لَا تَنْصُرْ لَا تُنْصَرْ لَا یَنْصُرْ لَا یُنْصَرْ
والظرفُ منه مَنْصَرٌ والجمع مَنَاصِرُ والآلةُ منه مِنْصَرٌ
مِنْصَرَةٌ مِنْصَارٌ (مَفْعَل) والجمع مَنَاصِرُ وَمَنَاصِیْرُ -
وافعلُ التفضیلِ المذکَّرُ منه اَنْصَرُ والجمع اَنَاصِرُ
والمؤنّثُ منه نُصْرٰی نُصْرَیَاتٌ نُصَرٌ

ہ ظرفِ یَفْعِلُ مَفْعِلٌ است اِلّا زِ ناقص اے کمال
وازغیرِ یَفْعِلُ مَفْعَلُ است اِلّا زِ ابوابِ مثال[1]

---

[1] ناقص سے ظرف ہمیشہ مَفعَل یعنی مفتوح العین اور مثال سے ہمیشہ مَفعِل یعنی مکسور العین ہوگا۔ اس ضابطے کو یاد کرنے کیلئے لفظ "ناقص" اور لفظ "مثال" کو ذہن میں رکھیں۔ لفظ "ناقص" کے پہلے حرف یعنی نون پر فتحہ ہے لہذا ظرف ہمیشہ مفتوح العین ہوگا، جبکہ لفظ "مثال" کا پہلا حرف یعنی میم مکسور ہے لہذا ظرف ہمیشہ مکسور العین ہوگا۔ ناقص ومثال کے علاوہ یعنی صحیح، مہموز، مضاعف، لفیف واجوف میں فعل مضارع معروف کے عین کلمے کو دیکھیں گے۔ اگر عین پر کسرہ یعنی زیر ہوئی تو ظرف مکسور العین ہوگا اور اگر اس باب کے فعل مضارع معروف کے عین کلمہ پر فتحہ یا ضمہ یعنی زبر یا پیش ہوئی تو ظرف مَفعَل یعنی مفتوح العین ہوگا ۔ ۱۲
محمد زبیر عفی عنہ

۳

بابِ سوم بروزنِ فَعِلَ یَفعَلُ چوں اَلسَّمعُ شُنیدن (سُننا)

سَمِعَ یَسمَعُ سَمعًا فھو سَامِعٌ وَسُمِعَ یُسمَعُ سَمعًا فذاك مَسمُوعٌ لَم یَسمَعْ لَم یُسمَعْ لَا یَسمَعُ لَا یُسمَعُ لَن یَّسمَعَ لَن یُّسمَعَ الامرُ منه اِسمَعْ لِتَسمَعْ لِیَسمَعْ لِیُسمَعْ والنھی عنه لَا تَسمَعْ لَا تُسمَعْ لَا یَسمَعْ لَا یُسمَعْ والظرف منه مَسمَعٌ والجمع مَسَامِعُ والآلة منه مِسمَعٌ مِسمَعَةٌ مِسمَاعٌ والجمع مَسَامِعُ وَمَسَامِیعُ وافعلُ التفضیلِ المذکرُ منه اَسمَعُ والجمع اَسَامِعُ والمؤنث منه سُمعیٰ سُمعَیَاتٌ سُمَعٌ ۔

ؔ یہ باب بابِ سَمِعَ بھی کہلاتا ہے اور بابِ عَلِمَ بھی کیونکہ بعض اساتذہ اس باب میں طلباء کو عَلِمَ کی گردان یاد کرواتے ہیں۔ ۱۲

ؔ اسم ظرف اور اسم آلہ میں فرق کرنے کیلئے شروع کے میم کو مدنظر رکھیں۔ ظرف کا میم مفتوح ہے یعنی اس پر زبر ہے اور اسم آلہ کا میم مکسور ہے یعنی اس پر زیر ہے ۱۲

بابِ چہارم بروزنِ فَعَلَ یَفْعَلُ چوں اَلْفَتْحُ کشادن (کھولنا)

فَتَحَ یَفْتَحُ فَتْحًا فھو فَاتِحٌ وَ فُتِحَ یُفْتَحُ فَتْحًا فذاكَ مَفْتُوحٌ لَمْ یَفْتَحْ لَمْ یُفْتَحْ لَا یَفْتَحُ لَا یُفْتَحُ لَنْ یَّفْتَحَ لَنْ یُّفْتَحَ

الامرُ منه اِفْتَحْ لِتُفْتَحْ لِیَفْتَحْ لِیُفْتَحْ والنھی عنه لَا تَفْتَحْ لَا تُفْتَحْ لَا یَفْتَحْ لَا یُفْتَحْ والظرف منه مَفْتَحٌ والجمع مَفَاتِحُ و الآلة منه مِفْتَحٌ مِفْتَحَةٌ مِفْتَاحٌ والجمع مَفَاتِحُ و مَفَاتِیحُ وافعل التفضیل المذکرُ منه اَفْتَحُ والجمع اَفَاتِحُ والمؤنث منه فُتْحٰی فُتْحَیَاتٌ فُتَحٌ

یہ باب بابِ مَنَعَ اور بابِ فَتَحَ کہلاتا ہے کیونکہ بعض اساتذہ اس باب میں طلباء کو مَنَعَ کی گردان یاد کرواتے ہیں۔ ۱۲

فائدہ: اس باب سے آنے والے افعال کا عین یا لام کلمہ حرف حلقی ہونا ضروری ہے۔ حروف حلقی چھ ہیں ہمزہ، ہاء، حاء، خاء، عین اور غین - ۱۲

(گمان کرنا، خیال کرنا)

۵

بابِ پنجم بروزنِ فَعِلَ یَفْعِلُ چوں اَلْحُسْبُ گمان کردن

حَسِبَ یَحْسِبُ حَسْبًا فهو حَاسِبٌ وَحُسِبَ
یُحْسَبُ حَسْبًا فذاك مَحْسُوبٌ
لَمْ یَحْسِبْ لَمْ یُحْسَبْ لَا یَحْسِبُ لَا یُحْسَبُ
لَنْ یَّحْسِبَ لَنْ یُّحْسَبَ

الامرُ منه اِحْسِبْ لِتُحْسَبْ لِیَحْسِبْ
لِیُحْسَبْ والنهی عنه لَا تَحْسِبْ لَا تُحْسَبْ
لَا یَحْسِبْ لَا یُحْسَبْ

والظرف منه مَحْسِبٌ والجمع مَحَاسِبُ
والآلة منه مِحْسَبٌ مِحْسَبَةٌ مِحْسَابٌ
والجمع مَحَاسِبُ ومَحَاسِیْبُ
وافعل التفضیل المذکر منه اَحْسَبُ والجمع اَحَاسِبُ
والمؤنث منه حُسْبیٰ حُسْبَیَاتٌ حُسَبٌ

(یہ باب لازمی ہے متعدی نہیں لہذا اس سے مجہول کے صیغے نہیں آتے اور اسم مفعول بھی نہیں آتا)

باب ششم بر وزن فَعُلَ یَفْعُلُ چوں الشَّرَفُ والشَّرَافَةُ شریف شدن (عزّت والا ہونا ، معزّز ہونا)

شَرُفَ یَشْرُفُ شَرَفًا وَ شَرَافَةً فهو شَرِيفٌ[1]

لَمْ يَشْرُفْ لَا يَشْرُفُ لَنْ يَشْرُفَ

الامرُ منه اُشْرُفْ لِيَشْرُفْ والنهي عنه لَا تَشْرُفْ لَا يَشْرُفْ والظرف منه مَشْرَفٌ والجمع مَشَارِفُ

والآلة منه مِشْرَفٌ مِشْرَفَةٌ مِشْرَافٌ والجمع مَشَارِفُ وَمَشَارِيفُ

وافعلُ التفضيلِ المذكرُ منه اَشْرَفُ والجمع اَشَارِفُ

والمؤنّث منه شُرْفٰى شُرْفَيَاتٌ شُرَفٌ

---

[1] شریف صفۃ مشبّہ ہے۔ اس باب سے اسم فاعل نہیں آتا بلکہ فَعِیل وزن میں صفۃ مشبّہ آتی ہے۔ ۱۲

[2] یہ باب بابِ شَرُفَ اور بابِ کَرُمَ کہلاتا ہے۔ ۱۲

ابوابِ ثلاثی مزید فیہ

بدانکہ ثلاثی مزید فیہ را دوازدہ[۱۲] ابواب مشہور است

بابِ اول[۱] بروزنِ اَفْعَلَ یُفْعِلُ اِفْعَالًا چوں اَلْاِکْرَامُ عزت کردن (عزت کرنا)

اَکْرَمَ یُکْرِمُ اِکْرَامًا فھو مُکْرِمٌ و اُکْرِمَ یُکْرَمُ اِکْرَامًا فذاك مُکْرَمٌ لَمْ یُکْرِمْ لَمْ یُکْرَمْ لَا یُکْرِمُ لَا یُکْرَمُ لَنْ یُّکْرِمَ لَنْ یُّکْرَمَ

الامر منہ اَکْرِمْ لِتُکْرَمْ لِیُکْرِمْ لِیُکْرَمْ

والنھی عنہ لَا تُکْرِمْ لَا تُکْرَمْ لَا یُکْرِمْ لَا یُکْرَمْ

والظرف منہ مُکْرَمٌ مُکْرَمَانِ (تثنیہ)

قانون :- نون ساکن جب حروف یَرْمِلُوْن یعنی یاء، راء میم، لام، واو اور نون سے پہلے واقع ہو تو اس نون ساکن کو اُسی حرف سے بدل کر ادغام لازم ہے، بے غنّہ راء اور لام میں اور باغنّہ بقیّہ حروف میں۔

---

[۱] مثلاً لَنْ یَّضْرِبَ نون ساکن کے بعد یاء آئی اور یاء حروف یرملون میں سے ہے تو نون کو یاء سے بدل کر یاء میں ادغام کردیا گیا۔ ۱۲

[۲] باب افعال کا ہمزہ قطعی ہے لہذا یہ ہمزہ درج عبارت میں نہیں گرتا جبکہ باقی تمام ابواب کے ہمزہ، وصلی ہیں، وہ درج عبارت (یعنی درمیانِ عبارت) میں گر جائیں گے۔ ۱۲

۲

بابِ دوم بروزنِ فَعَّلَ يُفَعِّلُ تَفْعِيلًا چوں اَلتَّكْرِيْمُ

عزت کردن (عزّت کرنا)

كَرَّمَ يُكَرِّمُ تَكْرِيمًا فهو مُكَرِّمٌ وَكُرِّمَ يُكَرَّمُ تَكْرِيمًا فذاك مُكَرَّمٌ لَمْ يُكَرِّمْ لَمْ يُكَرَّمْ لَا يُكَرِّمُ لَا يُكَرَّمُ لَنْ يُكَرِّمَ لَنْ يُكَرَّمَ الامر منه كَرِّمْ لِتُكَرَّمْ لِيُكَرِّمْ لِيُكَرَّمْ والنهي عنه لَا تُكَرِّمْ لَا تُكَرَّمْ لَا يُكَرِّمْ لَا يُكَرَّمْ والظرف منه مُكَرَّمٌ مُكَرَّمَانِ

تثنیہ

اسی باب سے کَبَّرَ، سَبَّحَ، هَلَّلَ وغیرہ آتے ہیں۔ اسے نحت کہتے ہیں یعنی لمبے جملے کو مختصر کرتے ہوئے ایک صیغہ بنا لیا جائے۔ یہ قول کے معنی میں ہوتا ہے جیسے قال الرجلُ اللہ اکبر کو مختصر کرکے کَبَّرَ بنا لیا گیا۔ قال الرجلُ لا الٰہ الا اللہ کو مختصر کرکے هَلَّلَ بنا لیا گیا۔ اسی طرح سَبَّحَ کا معنی ہے قال الرجلُ سبحان اللہ۔ ۱۲

۳

بابِ سوم بر وزنِ فَاعَلَ يُفَاعِلُ مُفَاعَلَةً چوں المُقَاتَلَةُ
بایک دیگر جنگ کردن (باہم جنگ کرنا)

قَاتَلَ يُقَاتِلُ مُقَاتَلَةً فهو مُقَاتِلٌ وَقُوتِلَ يُقَاتَلُ
مُقَاتَلَةً فذاك مُقَاتَلٌ لَمْ يُقَاتِلْ لَمْ يُقَاتَلْ لَا يُقَاتِلُ
لَا يُقَاتَلُ لَنْ يُّقَاتِلَ لَنْ يُّقَاتَلَ

الامر منه قَاتِلْ لِتُقَاتَلْ لِيُقَاتِلْ لِيُقَاتَلْ

والنهي عنه لَا تُقَاتِلْ لَا تُقَاتَلْ لَا يُقَاتِلْ لَا يُقَاتَلْ

والظرف منه مُقَاتَلٌ مُقَاتَلَانِ

ؔ اس باب کا مشہور مصدر مفاعلہ وزن پر ہے۔ البتہ ایک مصدر فِعَال بھی اسی باب کا کثیر الاستعمال ہے جیسے قِتال۔ قَاتَلَ يُقَاتِلُ مقاتلةً وقِتالاً۔ ۱۲

ؔ مزید فیہ کے ابواب میں آپ دیکھ رہے ہیں کہ اسم مفعول اور ظرف کا ایک ہی وزن ہوتا ہے جیسے مُکْرَم، مُکَرَّم، مُقَاتَل وغیرہ۔ نیز اسی وزن پر ان سب کے مصادر بھی آتے ہیں جسے مصدرِ میمی کہتے ہیں۔ معلوم ہوا کہ مُکْرَم، مُکَرَّم، مُقَاتَل وغیرہ اسم مفعول بھی ہیں، ظرف بھی اور مصدر میمی بھی۔ ۱۲

۴

بابِ چہارم بروزن تَفَعَّلَ یَتَفَعَّلُ تَفَعُّلًا چوں اَلتَّصَرُّفُ گردیدن

(پھرنا، پلٹنا، تصرف کرنا)

تَصَرَّفَ یَتَصَرَّفُ تَصَرُّفًا فهو مُتَصَرِّفٌ وَ تُصُرِّفَ
یُتَصَرَّفُ تَصَرُّفًا فذاك مُتَصَرَّفٌ لَمْ یَتَصَرَّفْ لَمْ یُتَصَرَّفْ
لَا یَتَصَرَّفُ لَا یُتَصَرَّفُ لَنْ یَتَصَرَّفَ لَنْ یُتَصَرَّفَ

الامر منه تَصَرَّفْ لِتُتَصَرَّفْ لِیَتَصَرَّفْ لِیُتَصَرَّفْ

والنهی عنه لَا تَتَصَرَّفْ لَا تُتَصَرَّفْ لَا یَتَصَرَّفْ لَا یُتَصَرَّفْ

والظرف منه مُتَصَرَّفٌ مُتَصَرَّفَانِ

ثلاثی مجرد کے ابواب اپنی گردان کے نام سے مشہور ہیں مثلاً پہلے باب میں ضَرَبَ کی گردان پڑھی، وہ بابِ ضَرَبَ کہلاتا ہے، دوسرے باب میں نَصَرَ کی گردان ہے تو وہ بابِ نَصَرَ کہلاتا ہے وعلی هذا القیاس۔ جبکہ یہ مزید فیہ کے ابواب اپنے مصدر کے وزن پر مشہور ہیں مثلاً پہلے باب کا مصدر اِفعال وزن پر ہے تو وہ بابِ اِفعال کہلاتا ہے، حالانکہ اس میں اَکْرَمَ کی گردان پڑھی گئی اس اعتبار سے تو اسے بابِ اَکْرَمَ کہلانا چاہیئے تھا مگر ایسا نہیں ہے۔ اسی طرح دوسرا باب بابِ تفعیل کہلاتا ہے، تیسرا بابِ مفاعلہ وعلی هذا القیاس۔۱۲

۵

بابِ پنجم بروزن تَفَاعَلَ یَتَفَاعَلُ تَفَاعُلاً

چوں اَلتَّضَارُبُ بایک دیگر زدن (باہم ایک دوسرے کو مارنا)

تَضَارَبَ یَتَضَارَبُ تَضَارُبًا فھو مُتَضَارِبٌ

وَتُضُوْرِبَ یُتَضَارَبُ تَضَارُبًا فذاك مُتَضَارَبٌ

لَمْ یَتَضَارَبْ لَمْ یُتَضَارَبْ لَایَتَضَارَبُ لَایُتَضَارَبُ

لَنْ یَتَضَارَبَ لَنْ یُتَضَارَبَ

الامر منه تَضَارَبْ لِتُتَضَارَبْ لِیَتَضَارَبْ

لِیُتَضَارَبْ

والنھی عنه لَاتَتَضَارَبْ لَاتُتَضَارَبْ

لَایَتَضَارَبْ لَایُتَضَارَبْ

والظرف منه مُتَضَارَبٌ مُتَضَارَبَانِ

باب ششم بر وزن اِفْتَعَلَ یَفْتَعِلُ اِفْتِعَالًا

چوں الاِکْتِسَابُ کسب کردن (کسب کرنا، کمانا)

اِکْتَسَبَ یَکْتَسِبُ اِکْتِسَابًا فَهُوَ مُکْتَسِبٌ
وَاُکْتُسِبَ یُکْتَسَبُ اِکْتِسَابًا فَذَاكَ مُکْتَسَبٌ
لَمْ یَکْتَسِبْ لَمْ یُکْتَسَبْ لَا یَکْتَسِبُ لَا یُکْتَسَبُ
لَنْ یَکْتَسِبَ لَنْ یُکْتَسَبَ۔

الامر منه اِکْتَسِبْ لِتُکْتَسَبْ لِیَکْتَسِبْ لِیُکْتَسَبْ
والنهی عنه لَا تَکْتَسِبْ لَا تُکْتَسَبْ لَا یَکْتَسِبْ لَا یُکْتَسَبْ
والظرف منه مُکْتَسَبٌ مُکْتَسَبَانِ۔

آپ دیکھ رہے ہیں کہ تمام گردانوں میں اسم فاعل کے ساتھ ضمیر مستعمل ہے جیسے اس گردان میں فھو مُکْتَسِبٌ آیا "ھو" ضمیر ہے جبکہ اسم مفعول کے ساتھ تمام گردانوں میں اسم اشارہ مستعمل ہے جیسے اس گردان میں فذاك مُکْتَسَبٌ آیا "ذاك" اسم اشارہ ہے۔ اس فرق کی وجہ یہ ہے کہ کلام میں فاعل قوی ہوتا ہے مسند الیہ ہونے کی وجہ سے اور مفعول ضعیف ہوتا ہے تو اس لحاظ سے اسم فاعل قوی ہوا کیونکہ اس کا اسناد فاعل کی طرف ہوتا ہے اور اسم مفعول ضعیف ہے کیونکہ اس کا اسناد مفعول کی طرف ہوتا ہے۔ اسی طرح ضمیر اور اسم اشارہ دونوں معرفہ ہیں مگر تعریف میں ضمیر کا درجہ اسم اشارہ سے قوی ہے یعنی ضمیر قوی معرفہ ہے اسم اشارہ کے مقابلے میں۔ چنانچہ گردان میں جو قوی تھا یعنی اسم فاعل اس کیلئے قوی معرفہ یعنی ضمیر لائے اور جو ضعیف تھا اس کے لئے ضعیف معرفہ لائے۔ ١٢

بابِ ہفتم بروزن اِنْفَعَلَ یَنْفَعِلُ اِنْفِعَالًا

چوں اَلْاِنْصِرَافُ گردیدن (پھرنا، پلٹنا)

اِنْصَرَفَ یَنْصَرِفُ اِنْصِرَافًا فھو مُنْصَرِفٌ
وَاُنْصُرِفَ یُنْصَرَفُ اِنْصِرَافًا فذاك مُنْصَرَفٌ
لَمْ یَنْصَرِفْ لَمْ یُنْصَرَفْ لَایَنْصَرِفُ لَایُنْصَرَفُ
لَنْ یَّنْصَرِفَ لَنْ یُّنْصَرَفَ

الامر منه اِنْصَرِفْ لِتُنْصَرَفْ لِیَنْصَرِفْ لِیُنْصَرَفْ

والنهی عنه لَاتَنْصَرِفْ لَاتُنْصَرَفْ لَایَنْصَرِفْ
لَایُنْصَرَفْ

والظرف منه مُنْصَرَفٌ مُنْصَرَفَانِ

تمام گردانوں میں مصدر کو منصوب پڑھا جاتا ہے مثلاً گردان میں ضَرْبًا پڑھا جاتا ہے ضَرْبٌ نہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ مصدر مفعول مطلق واقع ہے اور مفعول مطلق منصوب ہوتا ہے۔ مفعول مطلق اس مصدر کو کہا جاتا ہے جو ماقبل فعل کے معنی میں ہو جیسے ضربتُ ضَرْبًا ۔ ۱۲

بابِ ششم بروزن اِسْتَفْعَلَ يَسْتَفْعِلُ اِسْتِفْعَالًا
چوں اَلْاِسْتِخْرَاجُ طلبِ خروج کردن
(نکلنے کو طلب کرنا، کسی سے نکلنے کیلئے کہنا)

اِسْتَخْرَجَ يَسْتَخْرِجُ اِسْتِخْرَاجًا فهو مُسْتَخْرِجٌ
وَاُسْتُخْرِجَ يُسْتَخْرَجُ اِسْتِخْرَاجًا فذاك
مُسْتَخْرَجٌ لَمْ يَسْتَخْرِجْ لَمْ يُسْتَخْرَجْ
لَا يَسْتَخْرِجُ لَا يُسْتَخْرَجُ لَنْ يَّسْتَخْرِجَ
لَنْ يُّسْتَخْرَجَ

الامر منه اِسْتَخْرِجْ لِتُسْتَخْرَجْ لِيَسْتَخْرِجْ
لِيُسْتَخْرَجْ

والنهى عنه لَا تَسْتَخْرِجْ لَا تُسْتَخْرَجْ
لَا يَسْتَخْرِجْ لَا يُسْتَخْرَجْ
والظرف منه مُسْتَخْرَجٌ مُسْتَخْرَجَانِ

مذکورہ گردانوں کو صَرفِ صغیر یا گردانِ صغیر کہا جاتا ہے کیونکہ یہ چھوٹی گردان ہے۔ ہر گردان سے صرف ایک ایک صیغہ لیا گیا ہے جبکہ ماضی ومضارع وامر وغیرہ کی پوری پوری گردانوں کو صَرفِ کبیر یا گردانِ کبیر کہا جاتا ہے۔

بابِ نہم[1] بروزن اِفْعَلَّ يَفْعَلُّ اِفْعِلَالًا

چوں الاِحْمِرَارُ سُرخ شدن (سرخ ہونا)

اِحْمَرَّ يَحْمَرُّ اِحْمِرَارًا فهو مُحْمَرٌّ وَاُحْمُرَّ يُحْمَرُّ
اِحْمِرَارًا فذاك مُحْمَرٌّ لَمْ يَحْمَرَّ لَمْ يَحْمَرِّ لَمْ يَحْمَرِرْ
لَمْ يُحْمَرَّ لَمْ يُحْمَرِّ لَمْ يُحْمَرِرْ لَا يَحْمَرُّ لَا يُحْمَرُّ
لَنْ يَحْمَرَّ لَنْ يُحْمَرَّ

الامر منه اِحْمَرَّ اِحْمَرِّ اِحْمَرِرْ لِتُحْمَرَّ
لِتُحْمَرِّ لِتُحْمَرِرْ لِيَحْمَرَّ لِيَحْمَرِّ لِيَحْمَرِرْ لِيُحْمَرَّ
لِيُحْمَرِّ لِيُحْمَرِرْ

والنهى عنه لَا تَحْمَرَّ لَا تَحْمَرِّ لَا تَحْمَرِرْ لَا تُحْمَرَّ
لَا تُحْمَرِّ لَا تُحْمَرِرْ لَا يَحْمَرَّ لَا يَحْمَرِّ
لَا يَحْمَرِرْ لَا يُحْمَرَّ لَا يُحْمَرِّ لَا يُحْمَرِرْ

والظرف منه مُحْمَرٌّ مُحْمَرَّانِ

---

[1] اس باب کا شد لازمی نہیں ہے جیسے ارعوی جو اسی باب سے ہے بغیر شد کے ہے جبکہ باب تفعیل اور باب تفعّل کا شد لازمی ہے۔ ۱۲

[2] اسم فاعل بھی مُحْمَرٌّ ہے اور اسم مفعول بھی۔ مگر دونوں کی اصل مختلف ہے۔ اسم فاعل اصل میں مُحْمَرِرٌ تھا، دو حرف ایک جنس کے یعنی دو راء جمع ہوئیں اول کو ساکن کر کے ثانی میں ادغام کیا تو مُحْمَرٌّ ہوا۔ اسی طرح اسم مفعول مُحْمَرٌّ اصل میں مُحْمَرَرٌ تھا۔ ۱۲

اِحْمَرَّ کی صرف کبیر

ماضی معروف :- اِحْمَرَّ اِحْمَرَّا اِحْمَرُّوْا
اِحْمَرَّتْ اِحْمَرَّتَا اِحْمَرَرْنَ اِحْمَرَرْتَ
اِحْمَرَرْتُمَا اِحْمَرَرْتُمْ اِحْمَرَرْتِ اِحْمَرَرْتُمَا
اِحْمَرَرْتُنَّ اِحْمَرَرْتُ اِحْمَرَرْنَا

ماضی مجہول :- اُحْمُرَّ اُحْمُرَّا اُحْمُرُّوْا
اُحْمُرَّتْ اُحْمُرَّتَا اُحْمُرِرْنَ اُحْمُرِرْتَ
اُحْمُرِرْتُمَا اُحْمُرِرْتُمْ اُحْمُرِرْتِ اُحْمُرِرْتُمَا
اُحْمُرِرْتُنَّ اُحْمُرِرْتُ اُحْمُرِرْنَا

مضارع معروف :- يَحْمَرُّ يَحْمَرَّانِ يَحْمَرُّوْنَ
تَحْمَرُّ تَحْمَرَّانِ يَحْمَرِرْنَ تَحْمَرُّ تَحْمَرَّانِ
تَحْمَرُّوْنَ تَحْمَرِّيْنَ تَحْمَرَّانِ تَحْمَرِرْنَ
اَحْمَرُّ نَحْمَرُّ

مضارع مجہول :- يُحْمَرُّ يُحْمَرَّانِ يُحْمَرُّوْنَ

تُحْمَرُّ تُحْمَرَّانِ يُحْمَرَرْنَ تُحْمَرُّ تُحْمَرَّانِ
تُحْمَرُّوْنَ تُحْمَرِّيْنَ تُحْمَرَّانِ تُحْمَرَرْنَ
اُحْمَرُّ نُحْمَرُّ

امر حاضر معلوم :- اِحْمَرَّ اِحْمَرَّا اِحْمَرُّوْا
اِحْمَرِّيْ اِحْمَرَّا اِحْمَرِرْنَ

امر حاضر مجہول :- لِتُحْمَرَّ لِتُحْمَرَّا لِتُحْمَرُّوْا
لِتُحْمَرِّيْ لِتُحْمَرَّا لِتُحْمَرَرْنَ

---

[1] جن گردانوں میں جزم آتا ہے یعنی فعل جحد با "لَمْ"، امر اور نہی ان گردانوں کے وہ صیغے جن کے ساتھ ضمیرِ بارز نہ ملی ہوئی ہو ان کو تین طرح پڑھنا جائز ہے فتحہ، کسرہ اور فکِّ ادغام جیسا کہ اس باب کی صرفِ صغیر میں گزرا - ۱۲

[2] فکِّ ادغام کا معنی ہے ادغام کو توڑنا مثلاً اِحْمَرَرْنَ میں ادغام کو توڑ کر دونوں راء الگ الگ پڑھی گئیں - اس باب میں اور اگلے آنے والے باب میں ماضی معروف میں فکِّ ادغام ہو تو راء پر زبر اور ماضی مجہول میں راء پر زیر پڑھیں گے جبکہ مضارع میں فکِّ ادغام ہو تو مضارع معروف میں راء پر زیر اور مضارع مجہول میں راء پر زبر پڑھیں گے - امر اور نہی بھی مضارع کی طرح ہیں - ۱۲

١٠
بابِ دہم بروزن اِفْعَالَّ یَفْعَالُّ اِفْعِیْلَالًا

چوں الاِحْمِیْرَارُ بسیار سرخ شدن (بہت سرخ ہونا)

اِحْمَارَّ یَحْمَارُّ اِحْمِیْرَارًا فهو مُحْمَارٌّ وَاُحْمُوْرَّ یُحْمَارُّ اِحْمِیْرَارًا فذاك مُحْمَارٌّ لَمْ یَحْمَارَّ لَمْ یَحْمَارِّ لَمْ یَحْمَارِرْ لَمْ یُحْمَارَّ لَمْ یُحْمَارِّ لَمْ یُحْمَارِرْ لَا یَحْمَارُّ لَا یُحْمَارُّ لَنْ یَّحْمَارَّ لَنْ یُّحْمَارَّ

الامر منه اِحْمَارَّ اِحْمَارِّ اِحْمَارِرْ لِتُحْمَارَّ لِتُحْمَارِّ لِتُحْمَارِرْ لِیَحْمَارَّ لِیَحْمَارِّ لِیَحْمَارِرْ لِیُحْمَارَّ لِیُحْمَارِّ لِیُحْمَارِرْ

والنهی عنه لَا تَحْمَارَّ لَا تَحْمَارِّ لَا تَحْمَارِرْ لَا تُحْمَارَّ لَا تُحْمَارِّ لَا تُحْمَارِرْ لَا یَحْمَارَّ لَا یَحْمَارِّ لَا یَحْمَارِرْ لَا یُحْمَارَّ لَا یُحْمَارِّ لَا یُحْمَارِرْ

والظرف منه مُحْمَارٌّ مُحْمَارَّانِ

١١

باب یازدہم بروزن اِفْعَوْعَلَ یَفْعَوْعِلُ اِفْعِیْعَالًا

چوں الاِحْدِیْدَابُ کج پشت شدن (کبڑا ہونا، ٹیڑھی کمر والا ہونا)

والاِخْشِیْشَانُ درشت شدن (کھردرا ہونا، سخت ہونا)

اِحْدَوْدَبَ یَحْدَوْدِبُ اِحْدِیْدَابًا فهو مُحْدَوْدِبٌ
وَاُحْدُوْدِبَ یُحْدَوْدَبُ اِحْدِیْدَابًا فذاك مُحْدَوْدَبٌ
لَمْ یَحْدَوْدِبْ لَمْ یُحْدَوْدَبْ لَایَحْدَوْدِبُ
لَایُحْدَوْدَبُ لَنْ یَحْدَوْدِبَ لَنْ یُحْدَوْدَبَ

الامر منه اِحْدَوْدِبْ لِتُحْدَوْدَبْ لِیَحْدَوْدِبْ
لِیُحْدَوْدَبْ

والنهي عنه لَاتَحْدَوْدِبْ لَاتُحْدَوْدَبْ
لَایَحْدَوْدِبْ لَایُحْدَوْدَبْ

والظرف منه مُحْدَوْدَبٌ مُحْدَوْدَبَانِ

۱۲

بابِ دوازدهم بروزنِ اِفْعَوَّلَ يَفْعَوِّلُ اِفْعِوَّالًا

چوں الاِجْلِوَّاذُ بشتاب رفتن (تیز چلنا)

اِجْلَوَّذَ يَجْلَوِّذُ اِجْلِوَّاذًا فهو مُجْلَوِّذٌ
وَاُجْلُوِّذَ يُجْلَوَّذُ اِجْلِوَّاذًا فذاك مُجْلَوَّذٌ
لَمْ يَجْلَوِّذْ لَمْ يُجْلَوَّذْ لَا يَجْلَوِّذُ لَا يُجْلَوَّذُ
لَنْ يَجْلَوِّذَ لَنْ يُجْلَوَّذَ

الامر منه اِجْلَوِّذْ لِتُجْلَوَّذْ لِيَجْلَوِّذْ لِيُجْلَوَّذْ

والنهي عنه لَا تَجْلَوِّذْ لَا تُجْلَوَّذْ لَا يَجْلَوِّذْ لَا يُجْلَوَّذْ

والظرف منه مُجْلَوَّذٌ مُجْلَوَّذَانِ

ابوابِ رُباعی

بدانکہ رباعی مجرّد را یک باب مشہور است

بروزن فَعْلَلَ یُفَعْلِلُ فَعْلَلَةً چوں اَلدَّحْرَجَةُ

غلطانیدن (لُڑھکانا یعنی حرکت دیکر اوپر سے نیچے کیطرف دھکیلنا)

دَحْرَجَ يُدَحْرِجُ دَحْرَجَةً فهو مُدَحْرِجٌ وَدُحْرِجَ
يُدَحْرَجُ دَحْرَجَةً فذاك مُدَحْرَجٌ لَمْ يُدَحْرِجْ
لَمْ يُدَحْرَجْ لَا يُدَحْرِجُ لَا يُدَحْرَجُ لَنْ يُّدَحْرِجَ
لَنْ يُّدَحْرَجَ

الامر منه دَحْرِجْ لِتُدَحْرَجْ لِيُدَحْرِجْ لِيُدَحْرَجْ
والنهي عنه لَا تُدَحْرِجْ لَا تُدَحْرَجْ لَا يُدَحْرِجْ لَا يُدَحْرَجْ
والظرف منه مُدَحْرَجٌ مُدَحْرَجَانِ

---

[1] جس باب کی ماضی کا پہلا صیغہ چار حروف پر مشتمل ہو اس باب میں علامتِ مضارع پر پیش پڑھیں گے اور وہ صرف چار ابواب ہیں اِفعال، تفعیل، مفاعلہ اور فعللہ جیسے اَکْرَمَ یُکْرِمُ۔ دیکھئے یُکْرِمُ کی یاء پر پیش پڑھی گئی جبکہ باقی تمام ابواب میں علامتِ مضارع پر زبر پڑھیں گے جیسے یَضْرِبُ یَتَصَرَّفُ وغیرہ۔ ۱۲

[2] اسی سے نحت کا باب بَسْمَلَةٌ اور حَوْقَلَةٌ ہے۔ بَسْمَلَ أی قال الرجل بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اسی طرح حَوْقَلَ أی قال لاحول ولاقوۃ الا باللہ۔ ۱۲

بدانکہ رباعی مزید فیہ را سہ ابواب مشہور است

باب اوّل بروزن تَفَعْلَلَ يَتَفَعْلَلُ تَفَعْلُلًا

چوں اَلتَّدَحْرُجُ غلطیدن (لُڑھکنا)

تَدَحْرَجَ يَتَدَحْرَجُ تَدَحْرُجًا فهو مُتَدَحْرِجٌ

وَتُدُحْرِجَ يُتَدَحْرَجُ تَدَحْرُجًا فذاك

مُتَدَحْرَجٌ لَمْ يَتَدَحْرَجْ لَمْ يُتَدَحْرَجْ

لَا يَتَدَحْرَجُ لَا يُتَدَحْرَجُ لَنْ يَّتَدَحْرَجَ

لَنْ يُّتَدَحْرَجَ

الامر منه تَدَحْرَجْ لِتُتَدَحْرَجْ

لِيَتَدَحْرَجْ لِيُتَدَحْرَجْ

والنهى عنه لَا تَتَدَحْرَجْ لَا تُتَدَحْرَجْ

لَا يَتَدَحْرَجْ لَا يُتَدَحْرَجْ

والظرف منه مُتَدَحْرَجٌ مُتَدَحْرَجَانِ

بابِ دوم بروزن اِفْعَلَلَّ یَفْعَلِلُّ اِفْعِلَّالًا

چون اَلْاِقْشِعْرَارُ موئے بر بدن برخاستن (رونگٹے کھڑے ہونا)

اِقْشَعَرَّ یَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَارًا فھو مُقْشَعِرٌّ
وَاُقْشُعِرَّ یُقْشَعَرُّ اِقْشِعْرَارًا فذاک مُقْشَعَرٌّ
لَمْ یَقْشَعِرَّ لَمْ یَقْشَعِرِّ لَمْ یَقْشَعْرِرْ لَمْ یُقْشَعَرَّ
لَمْ یُقْشَعَرِّ لَمْ یُقْشَعْرَرْ لَا یَقْشَعِرُّ لَا یُقْشَعَرُّ
لَنْ یَقْشَعِرَّ لَنْ یُقْشَعَرَّ

الامر منه اِقْشَعِرَّ اِقْشَعِرِّ اِقْشَعْرِرْ
لِتُقْشَعَرَّ لِتُقْشَعَرِّ لِتُقْشَعْرَرْ لِیَقْشَعِرَّ
لِیَقْشَعِرِّ لِیَقْشَعْرِرْ لِیُقْشَعَرَّ لِیُقْشَعَرِّ
لِیُقْشَعْرَرْ

والنهی عنه لَا تَقْشَعِرَّ لَا تَقْشَعِرِّ لَا تَقْشَعْرِرْ
لَا تُقْشَعَرَّ لَا تُقْشَعَرِّ لَا تُقْشَعْرَرْ لَا یَقْشَعِرَّ
لَا یَقْشَعِرِّ لَا یَقْشَعْرِرْ لَا یُقْشَعَرَّ لَا یُقْشَعَرِّ
لَا یُقْشَعْرَرْ

والظرف منه مُقْشَعَرٌّ مُقْشَعَرَّانِ

ماضی میں جہاں فکِّ ادغام ہو تو ماضی معروف میں زبر اور ماضی مجہول میں زیر پڑھینگے جبکہ مضارع، امر اور نہی میں فکِّ ادغام ہو تو معروف میں زیر اور مجہول میں زبر پڑھیں گے جیسا کہ بابِ اِفعلال اور بابِ اِفعیلال میں گزرا - ١٢

باب سوم بروزن اِفْعَنْلَلَ يَفْعَنْلِلُ اِفْعِنْلَالًا

چوں اَلْاِحْرِنْجَامُ انبوه شدن (جمع ہونا کسی چیز کا)

اِحْرَنْجَمَ يَحْرَنْجِمُ اِحْرِنْجَامًا فهو مُحْرَنْجِمٌ
وَاُحْرُنْجِمَ يُحْرَنْجَمُ اِحْرِنْجَامًا فذاك مُحْرَنْجَمٌ
لَمْ يَحْرَنْجِمْ لَمْ يُحْرَنْجَمْ لَا يَحْرَنْجِمُ لَا يُحْرَنْجَمُ
لَنْ يَّحْرَنْجِمَ لَنْ يُّحْرَنْجَمَ

الامر منه اِحْرَنْجِمْ لِتُحْرَنْجَمْ لِيَحْرَنْجِمْ
لِيُحْرَنْجَمْ

والنهى عنه لَا تَحْرَنْجِمْ لَا تُحْرَنْجَمْ
لَا يَحْرَنْجِمْ لَا يُحْرَنْجَمْ

والظرف منه مُحْرَنْجَمٌ مُحْرَنْجَمَانِ

ابوابِ مثال از ثلاثی مجرّد

باب اول مثالِ واوی از بابِ ضَرَبَ

چوں الوَعْدُ وَالعِدَةُ وعدہ کردن (وعدہ کرنا)

وَعَدَ يَعِدُ وَعْدًا وَّعِدَةً فهو وَاعِدٌ ووُعِدَ يُوْعَدُ
وَعْدًا وَّعِدَةً فذاك مَوْعُوْدٌ لَمْ يَعِدْ لَمْ يُوْعَدْ
لَا يَعِدُ لَا يُوْعَدُ لَنْ يَّعِدَ لَنْ يُّوْعَدَ
الامر منه عِدْ لِتُوْعَدْ لِيَعِدْ لِيُوْعَدْ
والنهي عنه لَا تَعِدْ لَا تُوْعَدْ لَا يَعِدْ لَا يُوْعَدْ
والظرف منه مَوْعِدٌ والجمع مَوَاعِدُ
والآلة منه مِيْعَدٌ مِيْعَدَةٌ مِيْعَادٌ
والجمع مَوَاعِدُ ومَوَاعِيْدُ
وافعل التفضيل المذكر منه اَوْعَدُ والجمع اَوَاعِدُ
والمؤنث منه وُعْدٰى وُعْدَيَاتٌ وُعَدٌ

قانون :- يَعِدُ دراصل يَوْعِدُ بروزن يَضْرِبُ تھا۔ قانون ہے کہ جب مضارع میں فاء کی جگہ واو آئے اور فتحہ اور کسرہ کے مابین واقع ہوجائے تو اسے حذف کرتے ہیں۔

وَعَدَ کی صرف کبیر

گردانِ کبیر فعل ماضی معلوم :- وَعَدَ وَعَدَا وَعَدُوْا وَعَدَتْ وَعَدَتَا وَعَدْنَ وَعَدْتَّ وَعَدْتُّمَا وَعَدْتُّمْ وَعَدْتِّ وَعَدْتُّمَا وَعَدْتُّنَّ وَعَدْتُّ وَعَدْنَا ۔

صرف کبیر فعل مضارع معلوم :- یَعِدُ یَعِدَانِ یَعِدُوْنَ تَعِدُ تَعِدَانِ یَعِدْنَ تَعِدُ تَعِدَانِ تَعِدُوْنَ تَعِدِیْنَ تَعِدَانِ تَعِدْنَ اَعِدُ نَعِدُ ۔

صرف کبیر امر حاضر معلوم :- عِدْ عِدَا عِدُوْا عِدِیْ عِدَا عِدْنَ ۔

لہ مضارع کے صیغہ سے امر بنایا جاتا ہے۔ امر بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ مضارع کے آخر میں جزم دیا جائے اور مضارع کے شروع سے علامتِ مضارع گرادیں گے ۔ علامتِ مضارع گرانے کے بعد اگر اگلا حرف متحرک ہو تو ہمزہ وصل لانے کی ضرورت نہیں اور اگر حرف ساکن ہو تو شروع میں ہمزۂ وصل لائیں گے۔ یہ ہمزۂ وصل مضموم ہوگا اگر مضارع کا عین کلمہ مضموم ہو ورنہ ہمزۂ وصل مکسور ہوگا۔ ۱۲

لہ وَعَدْتَّ اصل میں وَعَدْتَ تھا، دال اور تاء اکٹھے آئے اور دونوں کے مخرج قریب قریب ہیں اسلئے دال کو تاء سے بدل کر تاء میں ادغام کردیا تو وَعَدتَّ ہوا۔ ۱۲

باب دوم مثال یائی از باب ضَرَبَ
چوں الیَسْرُ والمَیْسِرُ قمار باختن (جُواء کھیلنا)

یَسَرَ یَیْسِرُ یَسْرًا وَمَیْسِرًا فھو یَاسِرٌ
ویُسِرَ یُوْسَرُ یَسْرًا ومَیْسِرًا فذاك مَیْسُوْرٌ
لَمْ یَیْسِرْ لَمْ یُوْسَرْ لَا یَیْسِرُ لَا یُوْسَرُ لَنْ یَّیْسِرَ
لَنْ یُّوْسَرَ

الامر منه اِیْسِرْ لِتُوْسَرْ لِیَیْسِرْ لِیُوْسَرْ
والنھی عنه لَا تَیْسِرْ لَا تُوْسَرْ لَا یَیْسِرْ لَا یُوْسَرْ
والظرف منه مَیْسِرٌ والجمع مَیَاسِرُ
والآلة منه مِیْسَرٌ مِیْسَرَةٌ مِیْسَارٌ
والجمع مَیَاسِرُ و مَیَاسِیْرُ
وافعل التفضیل المذکر منه اَیْسَرُ والجمع اَیَاسِرُ
والمؤنث منه یُسْرٰی یُسْرَیَاتٌ یُسَرٌ

ابواب صحیح میں ثلاثی مجرد، ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ کے تمام مشہور ابواب آگئے، اب بقیہ ہفت اقسام یعنی مثال، اجوف، ناقص لفیف، مضاعف اور مہموز میں ان ابواب کی مشق کی جائے گی تاکہ ان اقسام میں جاری ہونے والے قوانین کی مشق ہو جائے۔ ہر قسم میں سے صرف چند ابواب ذکر کئے جائیں گے تاکہ ہفت اقسام میں سے ہر ایک کی گردان کا طریقہ جان لیا جائے۔ ۱۲

باب سوم مثال واوی از باب سَمِعَ
چوں الوَجَلُ ترسیدن (ڈرنا)

وَجِلَ یَوْجَلُ وَجَلًا فھو وَاجِلٌ و وُجِلَ یُوْجَلُ
وَجَلًا فذاك مَوْجُولٌ لم یَوْجَلْ لم یُوْجَلْ
لَا یَوْجَلُ لَا یُوْجَلُ لَنْ یَّوْجَلَ لَنْ یُّوْجَلَ
الامر منه اِیْجَلْ لِتُوْجَلْ لِیَوْجَلْ لِیُوْجَلْ
والنهی عنه لَا تَوْجَلْ لَا تُوْجَلْ لَا یَوْجَلْ لَا یُوْجَلْ
والظرف منه مَوْجِلٌ والجمع مَوَاجِلُ
والآلة منه مِیْجَلٌ مِیْجَلَةٌ مِیْجَالٌ
والجمع مَوَاجِلُ و مَوَاجِیْلُ
وافعل التفضیل المذکر منه اَوْجَلُ والجمع اَوَاجِلُ
والمؤنث منه وُجْلٰی وُجْلَیَاتٌ وُجَلٌ

اِیْجَلْ اصل میں اِوْجَلْ تھا، ماقبل کسرہ کی وجہ سے واو کو یاء سے بدل دیا گیا۔
اسم ظرف مَوْجِلٌ ہے کیونکہ پہلے بیان ہو چکا ہے کہ ابواب مثال سے ظرف ہمیشہ مَفْعِل وزن پر آتا ہے۔ ۱۲

باب چهارم مثال واوی از باب کَرُمَ چون الوَسَامُ والوَسَامَۃ حَسین شدن (حسین وخوبصورت ہونا)

وَسُمَ یَوْسُمُ وَسَامًا و وَسَامَۃً فھو وَسِیْمٌ

لَمْ یَوْسُمْ لَایَوْسُمُ لَنْ یَّوْسُمَ

الامر منہ اُوْسُمْ لِیَوْسُمْ

والنھی عنہ لَاتَوْسُمْ لَایَوْسُمْ

والظرف منہ مَوْسِمٌ والجمع مَوَاسِمُ

والآلۃ منہ مِیْسَمٌ مِیْسَمَۃٌ مِیْسَامٌ

والجمع مَوَاسِمُ و مَوَاسِیْمُ

وافعل التفضیل المذکر منہ اَوْسَمُ

والجمع اَوَاسِمُ

والمؤنث منہ وُسْمٰی وُسْمَیَاتٌ وُسَمٌ

ابوابِ مثال از ثلاثی مزید فیہ

باب اول مثال واوی از بابِ اِفْعَال

چوں الإِیْقَادُ آتش افروختن (آگ جلانا)

اَوْقَدَ یُوْقِدُ اِیْقَادًا فھو مُوْقِدٌ واُوْقِدَ یُوْقَدُ
اِیْقَادًا فذالک مُوْقَدٌ لَمْ یُوْقِدْ لَمْ یُوْقَدْ لَا یُوْقِدُ
لَا یُوْقَدُ لَنْ یُّوْقِدَ لَنْ یُّوْقَدَ
الامر منہ اَوْقِدْ لِتُوْقَدْ لِیُوْقِدْ لِیُوْقَدْ
والنھی عنہ لَا تُوْقِدْ لَا تُوْقَدْ لَا یُوْقِدْ لَا یُوْقَدْ
والظرف منہ مُوْقَدٌ مُوْقَدَانِ

حروف علت یعنی واؤ، الف اور یاء میں سے الف ہمیشہ ساکن ہوگا جبکہ واو اور یاء کبھی ساکن استعمال ہوں گے اور کبھی ان پر حرکت ہوگی۔ واو، الف اور یاء جب ساکن ہوں اور ان سے ما قبل کی حرکت ان کے موافق ہو یعنی واو سے پہلے ضمہ، الف سے پہلے فتحہ اور یاء سے ما قبل کسرہ ہو تو یہ حروف اس وقت حروفِ مدّہ کہلاتے ہیں مثلاً رُوْح، رَاح، رِیْح۔ مد کا معنی ہے کھینچنا اور لمبا کرنا تو چونکہ ان کی وجہ سے ما قبل کے ضمہ، فتحہ اور کسرہ کو لمبا کردیا جاتا ہے اسلئے یہ حروفِ مدّہ کہلاتے ہیں، یا انہیں حروفِ مدّہ کہنے کی وجہ یہ ہے کہ ما قبل کی حرکت کو لمبا کرنے سے یہ پیدا ہوتے ہیں مثلاً ضمہ کو لمبا کرکے پڑھا جائے تو واو بنتا ہے کسرہ کو لمبا کریں تو یاء اور فتحہ کو لمبا کریں تو الف بنتا ہے، جبکہ واو ساکن اور یائے ساکن سے پہلے اگر فتحہ ہو تو پھر یہ حرفِ لین کہلاتے ہیں جیسے مَوْت، بَیْت۔ ۱۲

باب دوم مثال واوی از باب تَفْعِیل
چوں اَلتَّوْكِيْل سپرد کردن
(کوئی کام کسی کے سپرد کرنا)

وَكَّلَ يُوَكِّلُ تَوْكِيْلًا فهو مُوَكِّلٌ وُوَكِّلَ يُوَكَّلُ

تَوْكِيْلًا فذاك مُوَكَّلٌ لَمْ يُوَكِّلْ لَمْ يُوَكَّلْ

لَا يُوَكِّلُ لَا يُوَكَّلُ لَنْ يُّوَكِّلَ لَنْ يُّوَكَّلَ

الامر منه وَكِّلْ لِتُوَكَّلْ لِيُوَكِّلْ لِيُوَكَّلْ

والنهی عنه لَا تُوَكِّلْ لَا تُوَكَّلْ لَا يُوَكِّلْ لَا يُوَكَّلْ

والظرف منه مُوَكَّلٌ مُوَكَّلَانِ

باب سوم مثال واوی از باب مفاعله چوں المُوَاظَبَةُ مسلسل کار کردن (کوئی کام مسلسل کرنا)

وَاظَبَ يُوَاظِبُ مُوَاظَبَةً فهو مُوَاظِبٌ ووُوظِبَ
يُوَاظَبُ مُوَاظَبَةً فذاكَ مُوَاظَبٌ لم يُوَاظِبْ
لم يُوَاظَبْ لَا يُوَاظِبُ لَا يُوَاظَبُ لن يُّوَاظِبَ
لن يُّوَاظَبَ

الامر منه وَاظِبْ لِتُوَاظَبْ لِيُوَاظِبْ لِيُوَاظَبْ

والنهي عنه لَا تُوَاظِبْ لَا تُوَاظَبْ لَا يُوَاظِبْ
لَا يُوَاظَبْ

والظرف منه مُوَاظَبٌ مُوَاظَبَانِ

اجتماعِ ساکنین یعنی دو ساکن حرفوں کا جمع ہونا دو قسم پر ہے، ایک اجتماعِ ساکنین علی حَدِّہٖ ہے یہ جائز ہے جبکہ دوسرا اجتماع ساکنین علی غیرِ حدّہ ہے یہ جائز نہیں ہے۔ اجتماع ساکنین علی حدّہ یہ ہے کہ دو ساکن حرفوں میں سے پہلا ساکن حرفِ مدّہ ہو اور ثانی ساکن مُدغم ہو مثلاً فَارٌّ۔ جبکہ اس کے علاوہ باقی تمام صورتیں اجتماعِ ساکنین علی غیرِ حدّہ کی ہیں۔ ۱۲

باب چہارم مثال واوی از باب تفعُّل

چوں التَّوَكُّلُ توکل کردن

(توکل کرنا، اعتماد و بھروسہ کرنا)

تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ تَوَكُّلًا فهو مُتَوَكِّلٌ وتُوُكِّلَ

يُتَوَكَّلُ تَوَكُّلًا فذاك مُتَوَكَّلٌ لَمْ يَتَوَكَّلْ

لَمْ يُتَوَكَّلْ لَا يَتَوَكَّلُ لَا يُتَوَكَّلُ لَنْ يَتَوَكَّلَ

لَنْ يُتَوَكَّلَ

الامر منه تَوَكَّلْ لِتُتَوَكَّلْ لِيَتَوَكَّلْ لِيُتَوَكَّلْ

والنهي عنه لَا تَتَوَكَّلْ لَا تُتَوَكَّلْ لَا يَتَوَكَّلْ

لَا يُتَوَكَّلْ

والظرف منه مُتَوَكَّلٌ مُتَوَكَّلَانِ

باب پنجم مثال واوی از باب افتعال

چون الإِتِّقَادُ آتش افروختہ شدن (آگ جلنا)

اِتَّقَدَ يَتَّقِدُ اِتِّقَادًا فهو مُتَّقِدٌ و اُتُّقِدَ يُتَّقَدُ اِتِّقَادًا فذاك مُتَّقَدٌ لَمْ يَتَّقِدْ لَمْ يُتَّقَدْ لَا يَتَّقِدُ لَا يُتَّقَدُ لَنْ يَتَّقِدَ لَنْ يُتَّقَدَ

الامر منه اِتَّقِدْ لِتُتَّقَدْ لِيَتَّقِدْ لِيُتَّقَدْ

والنهي عنه لَا تَتَّقِدْ لَا تُتَّقَدْ لَا يَتَّقِدْ لَا يُتَّقَدْ

والظرف منه مُتَّقَدٌ مُتَّقَدَانِ

قانون : اِتَّقَدَ دراصل اِوْتَقَدَ بروزن اِفْتَعَلَ تھا قانون ہے کہ باب افتعال میں فاء کلمے کی جگہ واو یا یاء آجائے تو اسے تاء کرکے تاء میں ادغام کرتے ہیں مثل اِتَّقَدَ و اِتَّسَرَ کہ دراصل اِوْتَقَدَ اور اِيْتَسَرَ تھے۔

بابِ ششم مثال واوی از بابِ استفعال چوں اَلْاِسْتِیْجَابُ سزاوارِ چیزے شدن (کسی چیز کا مستحق ہونا)

اِسْتَوْجَبَ یَسْتَوْجِبُ اِسْتِیْجَابًا فھو مُسْتَوْجِبٌ
وَاُسْتُوْجِبَ یُسْتَوْجَبُ اِسْتِیْجَابًا فذاك مُسْتَوْجَبٌ
لَمْ یَسْتَوْجِبْ لَمْ یُسْتَوْجَبْ لَا یَسْتَوْجِبُ
لَا یُسْتَوْجَبُ لَنْ یَّسْتَوْجِبَ لَنْ یُّسْتَوْجَبَ

الامر منه اِسْتَوْجِبْ لِتُسْتَوْجَبْ لِیَسْتَوْجِبْ
لِیُسْتَوْجَبْ

والنھی عنه لَا تَسْتَوْجِبْ لَا تُسْتَوْجَبْ
لَا یَسْتَوْجِبْ لَا یُسْتَوْجَبْ
والظرف منه مُسْتَوْجَبٌ مُسْتَوْجَبَانِ

ابواب اجوف از ثلاثی مجرّد

باب اوّل اجوفِ واوی از باب نَصَرَ چوں القول گفتن (کہنا ، بات کرنا)

قَالَ يَقُوْلُ قَوْلًا فهو قَائِلٌ وقِيْلَ يُقَالُ قَوْلًا
فذاك مَقُوْلٌ لَمْ يَقُلْ لَمْ يُقَلْ لَا يَقُوْلُ لَا يُقَالُ
لَنْ يَقُوْلَ لَنْ يُقَالَ

الامر منه قُلْ لِتُقَلْ لِيَقُلْ لِيُقَلْ

والنهى عنه لَا تَقُلْ لَا تُقَلْ لَا يَقُلْ لَا يُقَلْ

والظرف منه مَقَالٌ والجمع مَقَاوِلُ

والآلة منه مِقْوَلٌ مِقْوَلَةٌ مِقْوَالٌ والجمع مَقَاوِلُ
ومَقَاوِيْلُ

وافعل التفضيل المذكر منه اَقْوَلُ والجمع اَقَاوِلُ
والمؤنث منه قُوْلٰى قُوْلَيَاتٌ قُوَلٌ

قانون نمبر ۱ : قَالَ اصل میں قَوَلَ تھا بروزن نَصَرَ
قانون ہے کہ جب واو متحرک سے قبل فتحہ ہو تو اس واو کو
الف کر دیتے ہیں ، اسلئے واو الف ہوا تو قَالَ ہوا -

قانون نمبر ۲ : یَقُوْلُ اصل میں یَقْوُلُ تھا بروزنِ یَنْصُرُ قانون ہے کہ جب واو مضموم سے قبل ساکن ہو تو واو کا ضمہ ماقبل کو دیتے ہیں تو یَقُوْلُ ہوا۔

قانون نمبر ۳ : قَائِلٌ اصل میں قَاوِلٌ تھا، قانون ہے کہ الفِ اسم فاعل کے بعد واو یا یاء آجائے تو اسے ہمزہ کرتے ہیں تو قَائِلٌ ہوگیا۔

قانون نمبر ۴ : قِیْلَ اصل میں قُوِلَ تھا بروزن نُصِرَ۔ کسرہ واو پر ثقیل تھا تو ماقبل کو دیدیا تو قِوْلَ ہوا، پھر واو کو کسرۂ ماقبل کی وجہ سے یاء کردیا تو قِیْلَ ہوا۔

قانون نمبر ۵ : یُقَالُ اصل میں یُقْوَلُ بروزن یُنْصَرُ تھا واو کا فتحہ ماقبل کو دیدیا تو یُقَوْلُ ہوا، پھر واو کو ماقبل فتحہ کی وجہ سے الف کردیا تو یُقَالُ ہوا۔

قانون نمبر ۶ : قُلْ صیغۂ امر تَقُوْلُ سے بنا ہے، علامتِ مضارع تاء کو حذف کرکے آخر میں جزم دیا تو قُوْلْ ہوا یعنی اجتماع ساکنین علیٰ غیر حَدِّہٖ آیا اور ایسے موقع پر حرفِ مدّہ یعنی حرفِ علت کو حذف کرتے ہیں تو قُلْ ہوا۔

فائدہ : کلماتِ دالّہ بر عیوب میں عموماً اعلال نہیں کرتے مثل عَوِرَ یَعْوَرُ عَوَرًا أی یک چشم شدن فھو اَعْوَر۔ اَعْوَر صفتِ مشبّہ ہے بمعنی ایک آنکھ والا یعنی کانا۔

قال کی صرف کبیر

ماضی معروف : قَالَ قَالَا قَالُوْا قَالَتْ قَالَتَا قُلْنَ[1]
قُلْتَ قُلْتُمَا قُلْتُمْ قُلْتِ قُلْتُمَا قُلْتُنَّ قُلْتُ قُلْنَا

ماضی مجہول : قِيْلَ قِيْلَا قِيْلُوْا قِيْلَتْ قِيْلَتَا قُلْنَ[2]
قُلْتَ قُلْتُمَا قُلْتُمْ قُلْتِ قُلْتُمَا قُلْتُنَّ قُلْتُ قُلْنَا

مضارع معروف : يَقُوْلُ يَقُوْلَانِ يَقُوْلُوْنَ
تَقُوْلُ تَقُوْلَانِ يَقُلْنَ تَقُوْلُ تَقُوْلَانِ تَقُوْلُوْنَ
تَقُوْلِيْنَ تَقُوْلَانِ تَقُلْنَ اَقُوْلُ نَقُوْلُ

---

[1] قُلْنَ اصل میں قَوُلْنَ تھا بروزن نَصَرْنَ۔ پھر واو متحرک ماقبل فتحہ کے قانون کی وجہ سے واو کو الف کیا تو قَالْنَ ہوا۔ الف اور لام دونوں ساکن ہیں تو اجتماع ساکنین علی غیر حدہ آیا تو اوّل حرف مدہ یعنی الف کو گرا دیا تو قَلْنَ رہ گیا، پھر قاف کے زبر کو پیش سے بدل دیا گیا تاکہ وہ پیش یعنی ضمہ اس بات پر دلالت کرے کہ یہاں واو حذف ہوا ہے۔ کیونکہ وہ الف اصل میں واو تھا۔ یا یوں کہئے کہ قاف پر ضمہ کا کتبہ لگا دیا گیا تاکہ وہ اس بات پر دلالت کرے کہ اس قبر میں واو دفن ہے۔ ۱۲

[2] ماضی مجہول میں قُلْنَ اصل میں قُوِلْنَ تھا، پھر واو پر کسرہ ثقیل ہونے کی بنا پر کسرہ گرا دیا تو قُوْلْنَ ہوا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدہ کی وجہ سے واو کو گرا دیا تو قُلْنَ ہوا۔ جبکہ بعض کہتے ہیں کہ قِیْل والے قانون کے مطابق واو کو یاء سے بدلا پھر یاء اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی تو قِلْنَ ہوا پھر اسے قُلْنَ کر دیا گیا تاکہ قاف کا ضمہ حذفِ واو پر دلالت کرے۔ ۱۲

مضارع مجہول : يُقَالُ يُقَالَانِ يُقَالُوْنَ تُقَالُ تُقَالَانِ يُقَلْنَ تُقَالُ تُقَالَانِ تُقَالُوْنَ تُقَالِيْنَ تُقَالَانِ تُقَلْنَ أُقَالُ نُقَالُ

امر حاضر معروف : قُلْ [1] قُوْلَا قُوْلُوْا [2] قُوْلِيْ قُوْلَا قُلْنَ

امر حاضر مجہول : لِتُقَلْ لِتُقَالَا لِتُقَالُوْا لِتُقَالِيْ لِتُقَالَا لِتُقَلْنَ

---

[1] قُلْ میں واو اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا تھا جبکہ قُوْلَا میں چونکہ اجتماع ساکنین نہیں ہے لام متحرک ہے اس لئے واو نہیں گرے گا۔ ۱۲

[2] قُوْلُوْا میں واو کے بعد الف لکھا جائیگا۔ تمام افعال کی گردانوں میں واوِ جمع کے بعد الف لکھا جاتا ہے۔ لاتقولوا، ضَرَبُوا، اَكْرِمُوا، اَكْرَمُوا، قَالُوْا وغیرہ تمام افعال اسی طرح ہوں گے۔ یہ الف واوِ جمع اور واوِ عطف میں فرق کرنے کیلئے ہے کیونکہ بعض جگہ واو ماقبل حرف سے جدا ہوتا ہے مثلاً مَدُّوا میں واو دال سے جدا ہے۔ اب مَدَّ و قتل لکھا ہو تو واو کے بعد الف کا نہ ہونا بتلا دے گا کہ یہ واوِ عطف ہے اور اگر واو کے بعد الف ہو تو پتہ چل جائیگا کہ یہ واو جمع ہے مثلاً مَدُّوْا قتلوا۔ جب بعض جگہ شبہ سے بچنے کیلئے الف کو بڑھانا لازمی ہوا تو باقی جگہیں جہاں شبہ نہیں پڑتا جیسے ضَرَبُوْا وہاں بھی الف کا لکھنا ضروری قرار دیدیا گیا تاکہ تمام واوِ جمع کا ایک ہی حکم ہو جائے۔ ۱۲

فائدہ : جس صیغے کی اصل معلوم کرنی ہو تو صحیح کے ابواب میں سے وہ صیغہ نکال کر اس صیغے کو اسی وزن پر لے جائیں مثلاً قَالَ کی اصل معلوم کرنی ہے اور یہ باب نَصَرَ سے ہے اور یہ ماضی کا پہلا صیغہ ہے تو نَصَرَ سے ماضی کا پہلا صیغہ نَصَرَ لیا اور قال سے وہی وزن بنالیا تو قَوَلَ نکل آیا۔ واوی ہونے کی وجہ سے واو درمیان میں لے آئے۔ یائی ہو تو پھر یاء لے آئیں گے۔ اسی طرح تمام صیغے آسانی سے نکالے جا سکتے ہیں۔ ۱۲

نہی حاضر معروف : لَا تَقُلْ لَا تَقُوْلَا لَا تَقُوْلُوْا
لَا تَقُوْلِيْ لَا تَقُوْلَا لَا تَقُلْنَ

نہی حاضر مجہول : لَا تُقَلْ لَا تُقَالَا لَا تُقَالُوْا لَا تُقَالِيْ
لَا تُقَالَا لَا تُقَلْنَ

بابِ دوم اجوف یائی از باب ضَرَبَ چوں اَلبَیعُ فروختن (بیچنا)

بَاعَ یَبِیعُ بَیعًا فهو بَائِعٌ و بِیعَ یُبَاعُ بَیعًا فذاك مَبِیعٌ لَم یَبِعْ لَم یُبَعْ لَا یَبِیعُ لَا یُبَاعُ لَن یَّبِیعَ لَن یُّبَاعَ

الامر منه بِعْ لِتُبَعْ لِيَبِعْ لِيُبَعْ

والنهی عنه لَا تَبِعْ لَا تُبَعْ لَا یَبِعْ لَا یُبَعْ

والظرف منه مَبِیعٌ والجمع مَبَایِعُ

والآلة منه مِبْیَعٌ مِبْیَعَةٌ مِبْیَاعٌ والجمع مَبَایِعُ ومَبَایِیعُ

وافعل التفضیل المذکر منه اَبْیَعُ والجمع اَبَایِعُ

والمؤنث منه بُوْعیٰ بُوْعَیَاتٌ بُیَعٌ

اسم مفعول اور اسم ظرف دونوں مَبِیعٌ ہیں البتہ دونوں کی اصل مختلف ہے، اسم مفعول اصل میں مَبْیُوْعٌ بروزن مفعول تھا جبکہ اسم ظرف اصل میں مَبْیِعٌ بروزن مَفْعِلٌ تھا۔ ۱۲

فائدہ: اجوف یائی کا اسم مفعول تعلیل کے بغیر اپنی اصل صورت میں بھی عربی زبان میں کثیر الاستعمال ہے جیسے مبیوع، مدیون، معیوب وغیرہ ۱۲

بَاعَ کی صرف کبیر

ماضی معروف[1] : بَاعَ بَاعَا بَاعُوْا بَاعَتْ بَاعَتَا بِعْنَ بِعْتَ بِعْتُمَا بِعْتُمْ بِعْتِ بِعْتُمَا بِعْتُنَّ بِعْتُ بِعْنَا

ماضی مجہول : بِيْعَ بِيْعَا بِيْعُوْا بِيْعَتْ بِيْعَتَا بِعْنَ بِعْتَ بِعْتُمَا بِعْتُمْ بِعْتِ بِعْتُمَا بِعْتُنَّ بِعْتُ بِعْنَا

مضارع معروف : يَبِيْعُ يَبِيْعَانِ يَبِيْعُوْنَ تَبِيْعُ تَبِيْعَانِ يَبِعْنَ تَبِيْعُ تَبِيْعَانِ تَبِيْعُوْنَ تَبِيْعِيْنَ تَبِيْعَانِ تَبِعْنَ اَبِيْعُ نَبِيْعُ

مضارع مجہول : يُبَاعُ يُبَاعَانِ يُبَاعُوْنَ تُبَاعُ تُبَاعَانِ يُبَعْنَ تُبَاعُ تُبَاعَانِ تُبَاعُوْنَ تُبَاعِيْنَ تُبَاعَانِ تُبَعْنَ اُبَاعُ نُبَاعُ

---

[1] بِعْنَ اصل میں بَيَعْنَ بروزن ضَرَبْنَ یعنی بروزن فَعَلْنَ تھا، پھر یائے متحرک کو ماقبل فتحہ کی وجہ سے الف کردیا گیا تو بَاعْنَ ہوا، اجتماع ساکنین کی وجہ سے الف گر گیا تو بَعْنَ ہوا، پھر باء کو کسرہ دیدیا گیا تو بِعْنَ ہوا۔ باء کو کسرہ اسلئے دیا گیا تاکہ وہ کسرہ اس بات پر دلالت کرے کہ یہاں یاء حذف ہوئی ہے، کیونکہ وہ الف اصل میں یاء تھا ۔ ١٢

امر حاضر معروف : بِعْ بِيْعَا بِيْعُوْا بِيْعِيْ بِيْعَا بِعْنَ

امر حاضر مجہول : لِتُبَعْ لِتُبَاعَا لِتُبَاعُوْا لِتُبَاعِيْ لِتُبَاعَا
لِتُبَعْنَ

نہی حاضر معروف : لَا تَبِعْ لَا تَبِيْعَا لَا تَبِيْعُوْا
لَا تَبِيْعِيْ لَا تَبِيْعَا لَا تَبِعْنَ

نہی حاضر مجہول : لَا تُبَعْ لَا تُبَاعَا لَا تُبَاعُوْا
لَا تُبَاعِيْ لَا تُبَاعَا لَا تُبَعْنَ

باب سوم اجوف واوی از باب سَمِعَ چوں
اَلْخَوْفُ ترسیدن (ڈرنا)

خَافَ يَخَافُ خَوْفًا فهو خَائِفٌ وخِيفَ يُخَافُ خَوْفًا فذاك مَخُوفٌ لَمْ يَخَفْ لَمْ يُخَفْ لَا يَخَافُ لَا يُخَافُ لَنْ يَخَافَ لَنْ يُخَافَ

الامر منه خَفْ لِتُخَفْ لِيَخَفْ لِيُخَفْ

والنهى عنه لَا تَخَفْ لَا تُخَفْ لَا يَخَفْ لَا يُخَفْ

والظرف منه مَخَافٌ والجمع مَخَاوِفُ

والآلة منه مِخْوَفٌ مِخْوَفَةٌ مِخْوَافٌ والجمع مَخَاوِفُ وَمَخَاوِيفُ

وافعل التفضيل المذكر منه اَخْوَفُ والجمع اَخَاوِفُ

والمؤنث منه خُوْفٰى خُوْفَيَاتٌ خُوَفٌ

خَافَ کی صرفِ کبیر

ماضی معروف : خَافَ خَافَا خَافُوْا خَافَتْ
خَافَتَا خِفْنَ[1] خِفْتَ خِفْتُمَا خِفْتُمْ خِفْتِ
خِفْتُمَا خِفْتُنَّ خِفْتُ خِفْنَا

ماضی مجہول : خِیْفَ خِیْفَا خِیْفُوْا خِیْفَتْ خِیْفَتَا
خِفْنَ خِفْتَ خِفْتُمَا خِفْتُمْ خِفْتِ خِفْتُمَا خِفْتُنَّ
خِفْتُ خِفْنَا

مضارع معروف : یَخَافُ یَخَافَانِ یَخَافُوْنَ تَخَافُ
تَخَافَانِ یَخَفْنَ تَخَافُ تَخَافَانِ تَخَافُوْنَ تَخَافِیْنَ
تَخَافَانِ تَخَفْنَ اَخَافُ نَخَافُ

مضارع مجہول : یُخَافُ یُخَافَانِ یُخَافُوْنَ تُخَافُ
تُخَافَانِ یُخَفْنَ تُخَافُ تُخَافَانِ تُخَافُوْنَ تُخَافِیْنَ
تُخَافَانِ تُخَفْنَ اُخَافُ نُخَافُ

---

[1] خِفْنَ صیغۂ جمع مؤنث غائب فعل ماضی معروف اصل میں خَوِفْنَ بروزن سَمِعْنَ تھا۔ واو متحرک سے قبل فتحہ تھا تو واو کو الف کیا تو خَافْنَ ہوا، پھر الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا تو خَفْنَ ہوا، پھر خاء کو کسرہ دیا گیا تاکہ باب کے کسرہ پر دلالت کرے، یعنی یہ کسرہ یہ بتلاتا ہے کہ عین کلمہ جو حذف ہوا ہے وہ مکسور تھا۔ ١٢

امرِ حاضر معروف : خَفْ خَافَا خَافُوْا خَافِیْ خَافَا خَفْنَ

امرِ حاضر مجہول : لِتُخَفْ لِتُخَافَا لِتُخَافُوْا لِتُخَافِیْ لِتُخَافَا لِتُخَفْنَ

نہی حاضر معروف : لَا تَخَفْ لَا تَخَافَا لَا تَخَافُوْا لَا تَخَافِیْ لَا تَخَافَا لَا تَخَفْنَ

نہی حاضر مجہول : لَا تُخَفْ لَا تُخَافَا لَا تُخَافُوْا لَا تُخَافِیْ لَا تُخَافَا لَا تُخَفْنَ

ابوابِ اجوف از ثلاثی مزید فیہ

باب اول اجوف واوی از بابِ اِفْعَال چوں اَلْاِقَامَۃُ

قائم کردن (قائم کرنا، سیدھا کرنا)

اَقَامَ یُقِیْمُ اِقَامَۃً فھو مُقِیْمٌ و اُقِیْمَ یُقَامُ اِقَامَۃً فذاک مُقَامٌ لَمْ یُقِمْ لَمْ یُقَمْ لَا یُقِیْمُ لَا یُقَامُ لَنْ یُّقِیْمَ لَنْ یُّقَامَ

الامر منہ اَقِمْ لِتُقِمْ لِیُقِمْ لِیُقَمْ

والنھی عنہ لَا تُقِمْ لَا تُقَمْ لَا یُقِمْ لَا یُقَمْ

والظرف منہ مُقَامٌ مُقَامَانِ

قانون نمبر ۱ : اَقَامَ اصل میں اَقْوَمَ بروزن اَکْرَمَ تھا، واو کی حرکت ماقبل کو دیکر واو کو الف کر دیا تو اَقَامَ ہوا۔

قانون نمبر ۲ : یُقِیْمُ اصل میں یُقْوِمُ بروزن یُکْرِمُ تھا، کسرہ واو پر ثقیل تھا تو ماقبل کو دیدیا اور پھر ماقبل کسرہ کی وجہ سے واو کو یاء کر دیا تو یُقِیْمُ ہوا۔

قانون نمبر ۳ : اِقَامَۃٌ مصدر اصل میں اِقْوَامٌ بروزن اِکْرَامٌ تھا، واو کی حرکت ماقبل کو دی اور پھر ماقبل فتحہ کی وجہ سے

واو کو الف کردیا تو دو الف جمع ہو گئے یعنی اجتماع ساکِنَین عَلیٰ غَیْرِ حَدِّہٖ آیا تو الف اول کو گرادیا تو اِقَامُ ہوا، پھر الفِ محذوفہ کے عوض آخر میں تاء لائی گئی تو اِقَامَۃٌ ہوا۔

قانون نمبر ۴ : اُقِیْمَ اصل میں اُقْوِمَ بروزن اُکْرِمَ تھا، واو کا کسرہ نقل کرکے ماقبل کو دیدیا، پھر ماقبل کسرہ کی وجہ سے واو کو یاء کردیا تو اُقِیْمَ ہوا۔

قانون نمبر ۵ : یُقَامُ اصل میں یُقْوَمُ بروزن یُکْرَمُ تھا، واو کا فتحہ ماقبل کو دیدیا اور ماقبل فتحہ کی وجہ سے واو کو الف کردیا تو یُقَامُ ہوا۔

قانون نمبر ۶ : (پہلا طریقہ) اَقِمْ دراصل اَقْوِمْ بروزن اَکْرِمْ تھا، واو پر کسرہ ثقیل ہونے کی وجہ سے وہ کسرہ ماقبل کو نقل کردیا گیا اور پھر واو کو ماقبل کسرہ کی وجہ سے یاء کردیا گیا، تو یاء اور میم دو ساکن جمع ہوئے یعنی اجتماع ساکنین علی غیر حدّہٖ آیا اوّل حرفِ مدّہ یعنی یاء کو حذف کردیا تو اَقِمْ ہوا۔

(دوسرا طریقہ) اَقِمْ کو تُقِیْمُ سے بناتے ہیں۔ آخر میں جزم دیا اور شروع سے حرفِ مضارع کو حذف کیا گیا اور ہمزۂ قطعیہ محذوفہ کو واپس لایا گیا تو اَقِیْمْ ہوا۔ پھر اجتماع ساکنین علی غیر حدّہٖ کی وجہ سے یاء حذف ہوئی تو اَقِمْ ہوا۔

فائدہ : گاہے اصل پر دلالت کے طور پر ترک اعلال کرتے ہیں مثل اَحْوَجَ یُحْوِجُ اِحْوَاجًا حاجتمند شدن ۔

فائدہ : حرف علت میں جو تبدیلی کی جائے اسے اعلال کہتے ہیں مثلاً حرف علت کو حذف کیا جائے یا دوسرے حرف سے بدلا جائے وغیرہ جبکہ ہمزہ میں جو تبدیلی کی جائے اسے تخفیف کہتے ہیں ۔

باب دوم اجوف واوی از باب تَفْعِیْل چوں اَلتَّقْوِیْمُ استوار کردن (سیدھا کرنا)

قَوَّمَ يُقَوِّمُ تَقْوِيْمًا فهو مُقَوِّمٌ وقُوِّمَ يُقَوَّمُ تَقْوِيْمًا فذاك مُقَوَّمٌ لَمْ يُقَوِّمْ لَمْ يُقَوَّمْ لَا يُقَوِّمُ لَا يُقَوَّمُ لَنْ يُقَوِّمَ لَنْ يُقَوَّمَ

الامر منه قَوِّمْ لِتُقَوَّمْ لِيُقَوِّمْ لِيُقَوَّمْ

والنهى عنه لَا تُقَوِّمْ لَا تُقَوَّمْ لَا يُقَوِّمْ لَا يُقَوَّمْ

والظرف منه مُقَوَّمٌ مُقَوَّمَانِ

بابِ سوم اجوف واوی از بابِ مُفَاعَلَة چوں اَلْمُقَاوَمَةُ مقابلہ کردن (مقابلہ کرنا)

قَاوَمَ يُقَاوِمُ مُقَاوَمَةً فهو مُقَاوِمٌ وقُوْوِمَ يُقَاوَمُ مُقَاوَمَةً فذاك مُقَاوَمٌ لَمْ يُقَاوِمْ لَمْ يُقَاوَمْ لَا يُقَاوِمُ لَا يُقَاوَمُ لَنْ يُّقَاوِمَ لَنْ يُّقَاوَمَ

الامر منه قَاوِمْ لِتُقَاوَمْ لِيُقَاوِمْ لِيُقَاوَمْ

والنهي عنه لَا تُقَاوِمْ لَا تُقَاوَمْ لَا يُقَاوِمْ لَا يُقَاوَمْ

والظرف منه مُقَاوَمٌ مُقَاوَمَانِ

صیغہ بیان کرنے کا طریقہ: کسی بھی صیغہ کو بیان کرنے کیلئے سب سے پہلے یہ بتلایا جائے کہ یہ گردان میں سے کونسا صیغہ ہے، مثلاً واحد مذکر غائب۔ اس کے بعد وہ فعل ذکر کیا جائے کہ ماضی ہے یا مضارع یا امر وغیرہ، پھر یہ کہ معروف ہے مجہول۔ شش اقسام میں کیا ہے ثلاثی مجرد یا ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرد ہے یا رباعی مزید فیہ وغیرہ۔ ہفت اقسام میں کیا ہے صحیح، مثال یا اجوف وغیرہ اور یہ کہ کس باب سے ہے ضَرَبَ سے یا تفعیل سے وغیرہ۔ حاصل یہ کہ صیغہ بیان کرتے ہوئے کم از کم چھ چیزیں ضرور ذکر ہوں ① صیغہ ② فعل ③ معروف یا مجہول ④ شش اقسام میں کیا ہے ⑤ ہفت اقسام میں کیا ہے ⑥ کس باب سے ہے۔ اور اگر اس صیغہ میں کوئی قانون لگا ہو، تعلیل یا تخفیف وغیرہ ہوئی ہو تو اسے بھی بیان کیا جائے، مثلاً اگر پوچھا جائے کہ سَعِدتُّمْ کونسا صیغہ ہے تو یوں بتلایا جائے گا صیغہ جمع مذکر حاضر فعل ماضی معلوم ثلاثی مجرد صحیح از باب سمع۔ ۱۲

باب چہارم اجوف یائی از باب تفعّل چوں اَلتَّدَيُّنُ

دین دار شدن (دین دار ہونا)

تَدَيَّنَ يَتَدَيَّنُ تَدَيُّنًا فهو مُتَدَيِّنٌ وتُدُيِّنَ يُتَدَيَّنُ تَدَيُّنًا فذاك مُتَدَيَّنٌ لَمْ يَتَدَيَّنْ لَمْ يُتَدَيَّنْ لَا يَتَدَيَّنُ لَا يُتَدَيَّنُ لَنْ يَتَدَيَّنَ لَنْ يُتَدَيَّنَ

الامر منه تَدَيَّنْ لِتُتَدَيَّنْ لِيَتَدَيَّنْ لِيُتَدَيَّنْ

والنهی عنه لَا تَتَدَيَّنْ لَا تُتَدَيَّنْ لَا يَتَدَيَّنْ لَا يُتَدَيَّنْ

والظرف منه مُتَدَيَّنٌ مُتَدَيَّنَانِ

قانون : باب تَفَعُّل اور باب تَفَاعُل کے مضارع میں جب بھی دو تاء مفتوحہ جمع ہوجائیں تو ایک تاء کو حذف کرنا جائز ہے۔ مثلاً تَتَدَيَّنُ کو تَدَيَّنُ اور تَتَضَارَبُ کو تَضَارَبُ پڑھنا جائز ہے۔

بابِ پنجم اجوف یائی از بابِ اِفْتِعَالٌ

چوں اَلْاِخْتِیَارُ پسند کردن (پسند کرنا، منتخب کرنا)

اِخْتَارَ یَخْتَارُ اِخْتِیَارًا فھو مُخْتَارٌ وَاُخْتِیْرَ
یُخْتَارُ اِخْتِیَارًا فذاک مُخْتَارٌ لَمْ یَخْتَرْ لَمْ یُخْتَرْ
لَا یَخْتَارُ لَا یُخْتَارُ لَنْ یَّخْتَارَ لَنْ یُّخْتَارَ

الامر منه اِخْتَرْ لِتُخْتَرْ لِیَخْتَرْ لِیُخْتَرْ

والنھی عنه لَا تَخْتَرْ لَا تُخْتَرْ لَا یَخْتَرْ لَا یُخْتَرْ
والظرف منه مُخْتَارٌ مُخْتَارَانِ

فائدہ: کبھی کبھار اصل پر دلالت کیلئے ترکِ اعلال کرتے ہیں مثلاً اِعْتَوَرَ یَعْتَوِرُ اِعْتِوَارًا فھو مُعْتَوِرٌ وَاُعْتُوِرَ یُعْتَوَرُ اِعْتِوَارًا فذاک مُعْتَوَرٌ۔
الاعتوار یکے بعد دیگرے آمدن (باری باری آنا)

بابِ ششم اجوف واوی از بابِ اِسْتِفْعَال
چوں اَلْاِسْتِقَامَةُ استوار شدن (سیدھا ہونا)

اِسْتَقَامَ يَسْتَقِيْمُ اِسْتِقَامَةً فهو مُسْتَقِيْمٌ
و اُسْتُقِيْمَ يُسْتَقَامُ اِسْتِقَامَةً فذاك مُسْتَقَامٌ
لَمْ يَسْتَقِمْ لَمْ يُسْتَقَمْ لَا يَسْتَقِيْمُ لَا يُسْتَقَامُ
لَنْ يَّسْتَقِيْمَ لَنْ يُّسْتَقَامَ

الامر منه اِسْتَقِمْ لِتُسْتَقَمْ لِيَسْتَقِمْ لِيُسْتَقَمْ
والنهی عنه لَا تَسْتَقِمْ لَا تُسْتَقَمْ لَا يَسْتَقِمْ لَا يُسْتَقَمْ
والظرف منه مُسْتَقَامٌ مُسْتَقَامَانِ

فائدہ: گاہے اصل مادہ پر دلالت کیلئے ترکِ اعلال کرتے ہیں جیسے اِسْتَحْوَذَ يَسْتَحْوِذُ اِسْتِحْوَاذًا فهو مُسْتَحْوِذٌ - الاستحواذ غلبہ حاصل کردن -

ابواب ناقص از ثلاثی مجرّد

باب اول ناقص یائی از باب ضَرَبَ چوں الرَّمْیُ انداختن (پھینکنا)

رَمٰی[1] یَرْمِیْ رَمْیًا فھو رَامٍ و رُمِیَ یُرْمٰی رَمْیًا فذاک
مَرْمِیٌّ لَمْ یَرْمِ لَمْ یُرْمَ لَایَرْمِیْ لَایُرْمٰی لَنْ یَّرْمِیَ لَنْ یُّرْمٰی

الامر منه اِرْمِ لِتُرْمَ لِیَرْمِ لِیُرْمَ
والنهی عنه لَاتَرْمِ لَاتُرْمَ لَایَرْمِ لَایُرْمَ
والظرف منه مَرْمًی والجمع مَرَامٍ
والآلة منه مِرْمًی مِرْمَاةٌ مِرْمَاءٌ والجمع مَرَامٍ ومَرَامِیُّ
وافعل التفضیل المذکر منه اَرْمٰی والجمع اَرَامٍ
والمؤنث منه رُمْیٰی رُمَیَاتٌ[2] رُمًی

---

[1] جس واو کو الف سے بدل دیا جائے اسے الف کی صورت میں لکھتے ہیں جیسے قَالَ اور دَعَا کہ دراصل دَعَوَ تھا اور جس یاء کو الف سے بدلا جائے اور وہ یاء طرف میں ہو اسے یاء ہی کی صورت میں لکھتے ہیں جیسے رَمٰی - ۱۲

[2] رُمَیَاتٌ دراصل رُمْیَیَاتٌ بروزن ضُرْبَیَاتٌ تھا۔ پھر یاء کا فتحہ نقل کرکے میم کو دیا گیا پھر یاء کو ماقبل فتحہ کی وجہ سے الف کیا تو رُمَایَاتٌ ہوا۔ پھر اس الف کو اسی قانون کے تحت گرایا گیا جس قانون کے تحت رَمَتَا صیغہ تثنیہ مؤنث غائب فعل ماضی معروف میں تاء سے ماقبل کے الف کو گرایا گیا ہے۔
تفصیل قانون یہ ہے جو کہ کتاب مراح الارواح میں درج ہے کہ رَمَتَا دراصل رَمَیَتَا بروزن ضَرَبَتَا تھا۔ یاء متحرک کو ماقبل فتحہ کی وجہ سے الف کیا تو رَمَاتَا ہوا۔ اب اجتماعِ ساکنین علی غیر حدہٖ آیا اس الف اور تاء میں۔ اول ساکن یعنی (بقیہ ص۱۰۴ پر ملاحظہ کریں)

قانون نمبر ۱ : رَمٰی اصل میں رَمَیَ تھا بروزن ضَرَبَ یاء متحرک کا ماقبل مفتوح تھا اس لئے اُسے الف کردیا تو رَمٰی ہوا۔

قانون نمبر ۲ : یَرْمِیْ اصل میں یَرْمِیُ بروزن یَضْرِبُ تھا، ضمہ یاء پر ثقیل تھا اُسے گرادیا تو یَرْمِیْ ہوا۔

(بقیہ حاشیہ ص ۱۰۳) الف حرفِ مدّہ تھا تو اسے گرایا تو رَمَتَا ہوا۔

سوال: یہاں اجتماع ساکنین کہاں ہے الف تو ساکن ہے مگر تاء تو متحرک ہے اس پر فتحہ ہے؟

جواب: فی الحال اگرچہ تاء متحرک ہے مگر اصل میں یہ تاء ساکن ہے جیسے ضَرَبَتْ۔ تو یہ وہی تائے ساکنہ ہے مگر چونکہ آگے الف آگیا جو کہ تثنیہ مؤنث غائب کی ضمیر ہے تو تاء کو فتحہ کی حرکت دی گئی کیونکہ الف اپنے ماقبل میں فتحہ چاہتا ہے۔ بہرحال تاء کی اصل حالت کا اعتبار کرتے ہوئے اجتماع ساکنین آیا تو الف کو گرادیا گیا۔

سوال: اگر تاء کی اصل حالت کا اعتبار کیا جائے تو پھر تو اس وقت بھی رَمَتَا میں اجتماعِ ساکنین ہے تاء میں اور الف ضمیر میں، تاء بھی ساکن اور آگے آنے والا الف بھی۔

جواب: پہلا الف جو گرا وہ اصلِ کلمہ تھا یعنی لام کلمہ تھا فعل کا۔ تو اصلِ کلمہ کیلئے تاء کی اصل حالت کا اعتبار کیا گیا کہ وہ تاء اصل میں ساکن تھی۔ اور یہ آخر کا الف اصلِ فعل پر زائد ہے یعنی عارضی ہے کیونکہ اصل فعل تو صرف رَمَیَ ہے یعنی راء، میم اور یاء۔ اسی طرح تاء پر جو حرکت آئی وہ بھی عارضی ہے اصل میں تاء ساکن تھی چنانچہ حرفِ عارضی یعنی الفِ ضمیر کیلئے حرکتِ عارضی کا اعتبار کیا گیا کہ تاء متحرک ہے یعنی تاء کی موجودہ حالت کا اعتبار کیا گیا اور فی الحال تاء متحرک ہے تو اجتماع ساکنین نہ آیا۔

حاصلِ کلام یہ ہے کہ حرفِ اصلی کیلئے تاء کی اصل حالت کا اعتبار کیا گیا اور حرف عارضی کیلئے تاء کی عارضی حالت کا اعتبار کیا گیا۔ بالفاظ دیگر اصل کیلئے اصل اور فرع کیلئے فرع کا اعتبار کیا گیا۔ اسی طرح رُمَیَات اصل میں رُمْیَیَات تھا اور یہ جمع ہے رُمْیٰی مؤنث اسم تفضیل کی۔ رُمْیٰی میں راء، میم، یاء تو اصل مادہ ہے اور آخر میں الفِ تانیث ہے اور قانون ہے کہ الفِ تانیث کے بعد تثنیہ یا جمع کا الف آجائے تو اسے یاء کرتے ہیں چنانچہ رُمْیَیَات میں پہلی یاء اصل کلمہ کی ہے اور دوسری یاء وہی الفِ تانیث ہے (بقیہ ص ۱۰۵ پر ملاحظہ کریں)

قانون نمبر ۳ : اسم فاعل رَامٍ اصل میں رَامِیٌ بروزن ضَارِبٌ تھا۔ ضمہ یاء پر ثقیل تھا تو اُسے گرادیا تو اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدّہٖ آیا یاء اور نونِ تنوین[1] کے درمیان اول ساکن حرفِ مدّہ تھا اسے گرادیا تو رَامٍ ہوا۔

قانون نمبر ۴ : مضارع مجہول یُرْمٰی اصل میں یُرْمَیُ بروزن یُضْرَبُ تھا۔ یاء متحرک کا ماقبل مفتوح تھا تو اُسے الف کردیا تو یُرْمٰی ہوا۔

(بقیہ حاشیہ صـ۱۰۴) جسے یاء سے بدل دیا گیا مابعد الفِ جمع کی وجہ سے۔ پھر رُمَیَیَات میں یاءِ اول کا فتحہ نقل کرکے میم کو دے دیا گیا اور یاء کو ماقبل فتحہ کی وجہ سے الف کیا تو رُمَایَات ہوا۔ اب جو یاء موجود ہے وہ اصل میں ساکن یعنی الف تانیث تھی اور فی الحال متحرک ہے تو یہ حرکت عارضی ہوئی۔ اس یاء سے ماقبل کا الف اصلی کلمہ ہے تو اس کیلئے اس یاء کی اصل حالت کا اعتبار کیا تو اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدّہٖ آیا تو الف گر گیا تو رُمَیَات ہوا۔ اور یاء کے بعد والا الف چونکہ عارضی ہے تو اس کیلئے عارضی یعنی یاء کی حرکت کا اعتبار کیا تو اجتماع ساکنین نہ آیا۔

سوال: رُمَیَیَات میں یاء کا فتحہ نقل کرکے ماقبل کے ساکن یعنی میم کو دیا گیا اور پھر ماقبل کے فتحہ کی وجہ سے یاء کو الف سے بدل دیا گیا، بالفاظ دیگر یہاں یُقَال والا قانون جاری کیا گیا مگر یُقَال والے قانون میں تو شرط ہے کہ وہ واو یا یاء عین کلمہ ہونا ضروری ہے جس میں یُقَال والا اعلال کیا جائے جبکہ یہاں تو یہ یاء لام کلمہ ہے لہٰذا شرط پوری نہیں تو یہ قانون جاری نہیں ہونا چاہیئے۔

جواب: رُمَیَات میں مانع پائے جانے کے باوجود اعلال کیا گیا برائے موافقتِ فعل۔ فعل رَمٰی میں یاء کو الف سے بدل دیا گیا تھا تو یہاں بھی یاء کو الف سے بدل دیا گیا جیسے اِغَاثَۃ اور اِسْتِغَاثَۃ میں مانع پائے جانے کے باوجود موافقتِ فعل کیلئے اعلال کیا گیا۔ ۱۲ محمد زبیر عفی عنہ۔

(حاشیہ صفحہ ہٰذا) [1] تنوین نام ہے نونِ ساکن کا مثلاً ضَارِبٌ کو اس طرح پڑھا جاتا ہے ضَارِبُنْ۔ اسی طرح زَیْدٌ کو زَیْدُنْ پڑھا جاتا ہے۔ معلوم ہوا کہ تنوین دراصل نونِ ساکن کا نام ہے۔ ۱۲

قانون نمبر ۵ : اسم مفعول مَرْمِیٌّ اصل میں مَرْمُوْیٌ بروزن مَضْرُوْبٌ تھا۔ قانون ہے کہ واو اور یاء جمع ہو جائیں ایک ہی کلمے میں اور اوّل ساکن ہو تو واو کو یاء کر کے یاء میں ادغام کرتے ہیں تو مَرْمُیٌّ ہوا۔ پھر یاء کی وجہ سے ماقبل میم کو کسرہ دیا تو مَرْمِیٌّ ہوا۔

قانون نمبر ۶ : لَمْ یَرْمِ اور لَمْ یُرْمَ یہ دونوں یَرْمِیْ اور یُرْمٰی سے بنے ہیں۔ قانون ہے کہ لم جازمہ آخر سے حرفِ علت کو گرا دیتا ہے۔ تو یہاں یاء اور الف گر گئے تو لم یَرْمِ اور لم یُرْمَ ہوئے۔

قانون نمبر ۷ : اِرْمِ صیغۂ امر اور لَاتَرْمِ صیغۂ نہی میں بھی جزم کی وجہ سے آخر سے حرفِ علت گر گیا۔

قانون نمبر ۸ : اسم ظرف مَرْمًی اور اسم آلہ مِرْمًی اصل میں مَرْمَیٌ اور مِرْمَیٌ تھے۔ یاء متحرک کو ماقبل فتحہ کی وجہ سے الف کیا اور پھر الف اور نونِ تنوین میں اجتماعِ ساکِنَیْن عَلٰی غَیْرِ حَدِّہٖ کی وجہ سے الف گر گیا تو مَرْمًی اور مِرْمًی ہوئے۔

قانون نمبر ۹ : مِرْمَاۃٌ آلۂ وسطی اصل میں مِرْمَیَۃٌ بروزن مِضْرَبَۃٌ تھا۔ یاء کو ماقبل فتحہ کی وجہ سے الف کیا تو مِرْمَاۃٌ ہوا۔

قانون نمبر۱۰ : مِرْمَاءٌ آلۂ کبریٰ اصل میں مِرْمَایٌ تھا بروزن مِضْرَابٌ ۔ قانون ہے کہ واو اور یاء جب آخر میں آجائیں اور ان سے ماقبل الف زائدہ ہو تو اُس واو اور یاء کو ہمزہ سے بدلتے ہیں تو مِرْمَاءٌ ہوا۔

قانون نمبر۱۱ : مَرَامٍ جمع ظرف و آلہ اصل میں مَرَامِیُ تھا۔ ضمہ یاء پر ثقیل تھا تو گرا دیا، پھر اجتماعِ ساکنین علی غیرِ حدّہٖ آیا، اوّل حرف مدّہ تھا یعنی یاء، تو یاء کو گرا دیا تو مَرَامٍ ہوا۔

اسی طرح اَرَامٍ جمع اسم تفضیل بھی اصل میں اَرَامِیُ تھا۔ پھر مذکورہ بالا قانون سے اَرَامٍ ہوا۔

رمی کی صرف کبیر

ماضی معروف :- رَمٰی رَمَیَا رَمَوْا رَمَتْ رَمَتَا
رَمَیْنَ رَمَیْتَ رَمَیْتُمَا رَمَیْتُمْ رَمَیْتِ رَمَیْتُمَا
رَمَیْتُنَّ رَمَیْتُ رَمَیْنَا

ماضی مجہول :- رُمِیَ رُمِیَا رُمُوْا رُمِیَتْ رُمِیَتَا
رُمِیْنَ رُمِیْتَ رُمِیْتُمَا رُمِیْتُمْ رُمِیْتِ رُمِیْتُمَا
رُمِیْتُنَّ رُمِیْتُ رُمِیْنَا

مضارع معروف :- یَرْمِیْ یَرْمِیَانِ یَرْمُوْنَ
تَرْمِیْ تَرْمِیَانِ یَرْمِیْنَ تَرْمِیْ تَرْمِیَانِ تَرْمُوْنَ
تَرْمِیْنَ تَرْمِیَانِ تَرْمِیْنَ اَرْمِیْ نَرْمِیْ

مضارع مجہول :- یُرْمٰی یُرْمَیَانِ یُرْمَوْنَ
تُرْمٰی تُرْمَیَانِ یُرْمَیْنَ تُرْمٰی تُرْمَیَانِ تُرْمَوْنَ
تُرْمَیْنَ تُرْمَیَانِ تُرْمَیْنَ اُرْمٰی نُرْمٰی

امر حاضر معروف :- اِرْمِ اِرْمِيَا اِرْمُوْا
اِرْمِيْ اِرْمِيَا اِرْمِيْنَ

امر حاضر مجہول :- لِتُرْمَ لِتُرْمَيَا لِتُرْمَوْا لِتُرْمَيْ
لِتُرْمَيَا لِتُرْمَيْنَ

نہی حاضر معروف :- لَا تَرْمِ لَا تَرْمِيَا لَا تَرْمُوْا
لَا تَرْمِيْ لَا تَرْمِيَا لَا تَرْمِيْنَ

نہی حاضر مجہول :- لَا تُرْمَ لَا تُرْمَيَا لَا تُرْمَوْا
لَا تُرْمَيْ لَا تُرْمَيَا لَا تُرْمَيْنَ

قوانین متعلق جمع

قانون نمبر ۱ :- رَمَوْا صیغہ جمع مذکر غائب ماضی معروف اصل میں رَمَيُوْا بروزن ضَرَبُوْا تھا۔ یاء متحرک کا ماقبل مفتوح تھا تو اُس کو الف کر دیا، پھر التقاء ساکنین علی غیر حدّہ آیا الف و واوِ جمع کے درمیان۔ اول مدّہ تھا یعنی الف، اسے گرا دیا

تو رَمَوْا ہوگیا۔

قانون نمبر ۲ :- رَمَوْا میں واوِ جمع سے ماقبل فتحہ آیا تو اس فتحہ کو برقرار رکھا جائے گا کیونکہ واوِ جمع سے قبل فتحہ آسکتا ہے البتہ اگر قانون جاری کرنے اور حرفِ علت حذف کرنے کے بعد واو سے قبل کسرہ آجائے تو اس کسرہ کو ضمہ سے بدلنا ضروری ہے کیونکہ واوِ جمع سے ماقبل کسرہ نہیں آسکتا، البتہ فتحہ وضمہ آسکتے ہیں۔

اسی قانون کے تحت رُمُوْا ہوا۔ رُمُوْا اصل میں رُمِیُوْا بروزن ضُرِبُوْا تھا۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا تو ضمہ کو گرادیا۔ پھر التقاء ساکنین علی غیر حدّہ کی وجہ سے یاء کو بھی گرایا تو رُمِوْا ہوا۔ واوِ جمع سے ماقبل کسرہ آیا تو اسے ضمہ سے بدل دیا اسی مذکورہ بالا قانون کے تحت۔

اسی قانون کے تحت یَرْمُوْنَ پڑھا جائیگا بضمِ میم، اور اسی قانون کے تحت اِرْمُوْا صیغۂ امر حاضر میم کے ضمہ کے ساتھ ہوگا کیونکہ حذفِ یاء کے بعد اِرْمِوْا رہ گیا پھر میم کو ضمہ دیا تو اِرْمُوْا ہوا۔

اسی قانون کے تحت رَضُوْا پڑھا جائے گا از بابِ سمع کہ دراصل

رَضِيُوْا تھا۔ ضمّہ یاء پر ثقیل تھا تو اسے گرا دیا تو
رَضِيُوْا ہوا۔ یاء اجتماع ساکنین علی غیر حدّہ کی وجہ
سے گر گئی تو رَضِوْا ہو گیا بکسرِ ضاد۔ تو اس قانون کے پیشِ نظر
واو سے قبل کسرہ کو ضمّہ سے بدل دیا گیا تو رَضُوْا ہوا۔
اسی قانون کے تحت دَعَوْا پڑھا جائیگا عین کے فتحہ کے ساتھ
کیونکہ دراصل دَعَوُوْا تھا۔ واو کو الف کر کے حذف کر دیا تو
عین پر فتحہ رہ گیا یعنی دَعَوْا ہوا۔ تو فتحہ کو ضمّہ نہیں
بنائیں گے۔ کیونکہ واوِ جمع سے قبل ضمہ و فتحہ دونوں آسکتے ہیں۔

باب دوم ناقص واوی از باب نَصَرَ

چوں الدُّعَاءُ طلب کردن وخواستن

(دعا کرنا، طلب کرنا، مانگنا)

دَعَا یَدْعُوْ دُعَاءً فهو دَاعٍ ودُعِیَ یُدْعٰی دُعَاءً
فذاك مَدْعُوٌّ لَمْ یَدْعُ لَمْ یُدْعَ لَایَدْعُوْ لَایُدْعٰی
لَنْ یَدْعُوَ لَنْ یُدْعٰی

الامر منه اُدْعُ لِتُدْعَ لِیَدْعُ لِیُدْعَ

والنهی عنه لَا تَدْعُ لَا تُدْعَ لَا یَدْعُ لَا یُدْعَ

والظرف منه مَدْعًی و الجمع مَدَاعٍ

والآلة منه مِدْعًی مِدْعَاةٌ مِدْعَاءٌ والجمع مَدَاعٍ
ومَدَاعِیُّ

وافعل التفضیل المذکر منه اَدْعٰی والجمع اَدَاعٍ

والمؤنث منه دُعْیٰی دُعْیَاتٌ دُعًی

قانون:- یُدْعٰی اصل میں یُدْعَوُ بروزن یُنْصَرُ تھا۔
قانون ہے کہ واو جب چوتھی جگہ یا چوتھی جگہ سے آگے آئے
اور ما قبل حرکت اُس کے مخالف ہو تو اُس واو کو یاء سے
بدلتے ہیں تو یُدْعَیُ ہوا۔ پھر یاء متحرک ما قبل مفتوح کو
الف سے بدل دیا تو یُدْعٰی ہوا۔

دعا کی صرفِ کبیر

ماضی معروف :- دَعَا دَعَوَا دَعَوْا دَعَتْ دَعَتَا
دَعَوْنَ دَعَوْتَ دَعَوْتُمَا دَعَوْتُمْ دَعَوْتِ
دَعَوْتُمَا دَعَوْتُنَّ دَعَوْتُ دَعَوْنَا

ماضی مجہول :- دُعِيَ دُعِيَا دُعُوْا دُعِيَتْ دُعِيَتَا
دُعِيْنَ دُعِيْتَ دُعِيْتُمَا دُعِيْتُمْ دُعِيْتِ دُعِيْتُمَا
دُعِيْتُنَّ دُعِيْتُ دُعِيْنَا

مضارع معروف :- يَدْعُوْ يَدْعُوَانِ يَدْعُوْنَ تَدْعُوْ
تَدْعُوَانِ يَدْعُوْنَ تَدْعُوْ تَدْعُوَانِ تَدْعُوْنَ
تَدْعِيْنَ تَدْعُوَانِ تَدْعُوْنَ اَدْعُوْ نَدْعُوْ

مضارع مجہول :- يُدْعٰى يُدْعَيَانِ يُدْعَوْنَ تُدْعٰى
تُدْعَيَانِ يُدْعَيْنَ تُدْعٰى تُدْعَيَانِ تُدْعَوْنَ تُدْعَيْنَ
تُدْعَيَانِ تُدْعَيْنَ اُدْعٰى نُدْعٰى

امر حاضر معروف :- اُدْعُ اُدْعُوَا اُدْعُوْا اُدْعِيْ اُدْعُوَا اُدْعُوْنَ

امر حاضر مجہول :- لِتُدْعَ لِتُدْعَیَا لِتُدْعَوْا لِتُدْعَیْ
لِتُدْعَیَا لِتُدْعَیْنَ

امر غائب معروف :- لِیَدْعُ لِیَدْعُوَا لِیَدْعُوْا لِتَدْعُ
لِتَدْعُوَا لِیَدْعُوْنَ لِاَدْعُ لِنَدْعُ

امر غائب مجہول :- لِیُدْعَ لِیُدْعَیَا لِیُدْعَوْا لِتُدْعَ
لِتُدْعَیَا لِیُدْعَیْنَ لِاُدْعَ لِنُدْعَ

نہی حاضر معروف :- لَا تَدْعُ لَا تَدْعُوَا لَا تَدْعُوْا
لَا تَدْعِیْ لَا تَدْعُوَا لَا تَدْعُوْنَ

نہی حاضر مجہول :- لَا تُدْعَ لَا تُدْعَیَا لَا تُدْعَوْا
لَا تُدْعَیْ لَا تُدْعَیَا لَا تُدْعَیْنَ

نہی غائب معروف :- لَا یَدْعُ لَا یَدْعُوَا لَا یَدْعُوْا
لَا تَدْعُ لَا تَدْعُوَا لَا یَدْعُوْنَ لَا اَدْعُ لَا نَدْعُ

نہی غائب مجہول :- لَا یُدْعَ لَا یُدْعَیَا لَا یُدْعَوْا لَا تُدْعَ
لَا تُدْعَیَا لَا یُدْعَیْنَ لَا اُدْعَ لَا نُدْعَ

بابِ سوم ناقص واوی از بابِ سَمِعَ

چوں اَلرِّضَا والرِّضْوَانُ راضی شدن

(راضی ہونا)

رَضِیَ یَرْضٰی رِضًا و رِضْوَانًا فهو رَاضٍ

و رُضِیَ یُرْضٰی رِضًا و رِضْوَانًا فذاك مَرْضِیٌّ

لَمْ یَرْضَ لَمْ یُرْضَ لَا یَرْضٰی لَا یُرْضٰی لَنْ یَّرْضٰی

لَنْ یُّرْضٰی

الامر منه اِرْضَ لِتُرْضَ لِیَرْضَ لِیُرْضَ

والنهی عنه لَا تَرْضَ لَا تُرْضَ لَا یَرْضَ لَا یُرْضَ

و الظرف منه مَرْضًی و الجمع مَرَاضٍ

والآلة منه مِرْضًی مِرْضَاةٌ مِرْضَاءٌ

و الجمع مَرَاضٍ و مَرَاضِیُّ

وافعل التفضیل المذکر منه اَرْضٰی و الجمع اَرَاضٍ

والمؤنث منه رُضْیٰی رُضْیَاتٌ رُضًی

رَضِیَ اصل میں رَضِوَ تھا، واو طرف میں تھا اور اس سے ماقبل کسرہ تھا تو اسے یاء کر دیا جیسے دُعِیَ اصل میں دُعِوَ تھا پھر مذکورہ قانون کے تحت واو کو یاء کر دیا گیا۔

باب چہارم ناقص یائی از باب فَتَحَ
چوں اَلسَّعْیُ کوشش کردن و دَوِیدن (دوڑنا)

سَعٰی یَسْعٰی سَعْیًا فھو سَاعٍ وسُعِیَ یُسْعٰی
سَعْیًا فذاک مَسْعِیٌّ لَمْ یَسْعَ لَمْ یُسْعَ
لَا یَسْعٰی لَا یُسْعٰی لَنْ یَّسْعٰی لَنْ یُّسْعٰی
الامر منه اِسْعَ لِتُسْعَ لِیَسْعَ لِیُسْعَ
والنهی عنه لَا تَسْعَ لَا تُسْعَ لَا یَسْعَ لَا یُسْعَ
والظرف منه مَسْعًی والجمع مَسَاعٍ
والآلة منه مِسْعًی مِسْعَاۃٌ مِسْعَاءٌ
والجمع مَسَاعٍ ومَسَاعِیُّ
وافعل التفضیل المذکر منه اَسْعٰی والجمع اَسَاعٍ
والمؤنث منه سُعْیٰی سُعَیَاتٌ سُعًی

ابوابِ ناقص از ثلاثی مزید فیہ

باب اول ناقص واوی از بابِ اِفْعَال چون اَلْاِعْلَاءُ بلند کردن (بلند کرنا، اوپر اٹھانا)

اَعْلٰی یُعْلِیْ اِعْلَاءً فھو مُعْلٍ و اُعْلِیَ یُعْلٰی اِعْلَاءً فذاك مُعْلًی

لَمْ یُعْلِ لَمْ یُعْلَ لَا یُعْلِیْ لَا یُعْلٰی لَنْ یُّعْلِیَ لَنْ یُّعْلٰی

الامر منه اَعْلِ لِتُعْلَ لِیُعْلِ لِیُعْلَ

والنهی عنه لَا تُعْلِ لَا تُعْلَ لَا یُعْلِ لَا یُعْلَ

والظرف منه مُعْلًی مُعْلَیَانِ

باب دوم ناقص واوی از باب تَفْعِیْل
چوں اَلتَّسْمِیَۃُ نام نہادن (نام رکھنا)

سَمّٰی یُسَمِّیْ تَسْمِیَۃً فھو مُسَمٍّ وسُمِّیَ یُسَمّٰی تَسْمِیَۃً فذاك مُسَمًّی

لَمْ یُسَمِّ لَمْ یُسَمَّ لَا یُسَمِّیْ لَا یُسَمّٰی لَنْ یُّسَمِّیَ لَنْ یُّسَمّٰی

الامر منه سَمِّ لِتُسَمَّ لِیُسَمِّ لِیُسَمَّ

والنھی عنه لَا تُسَمِّ لَا تُسَمَّ لَا یُسَمِّ لَا یُسَمَّ

والظرف منه مُسَمًّی مُسَمَّیَانِ

ناقص، لفیف اور مہموز اللام سے بابِ تفعیل کا مصدر تَفْعِلَۃٌ کے وزن پر آتا ہے۔

باب سوم ناقص یائی از باب مُفَاعَلَة

چوں المُرَامَاةُ بایک دیگر تیراندازی کردن

(باہم تیراندازی کرنا ، ایک دوسرے کو تیر مارنا)

رَامٰی یُرَامِیْ مُرَامَاةً فهو مُرَامٍ و رُوْمِیَ یُرَامٰی
مُرَامَاةً فذاك مُرَامًی لَمْ یُرَامِ لَمْ یُرَامَ لَا یُرَامِیْ
لَا یُرَامٰی لَنْ یُّرَامِیَ لَنْ یُّرَامٰی

الامر منه — رَامِ لِتُرَامَ لِیُرَامِ لِیُرَامَ

والنهی عنه — لَا تُرَامِ لَا تُرَامَ لَا یُرَامِ لَا یُرَامَ

والظرف منه مُرَامًی مُرَامَیَانِ

باب چہارم ناقص واوی از باب تَفَعُّل

چوں اَلتَّعَدِّیْ تجاوز کردن (تجاوز کرنا، زیادتی کرنا)

تَعَدّٰی یَتَعَدّٰی تَعَدِّیًا فھو مُتَعَدٍّ وتُعُدِّیَ یُتَعَدّٰی تَعَدِّیًا فذاك مُتَعَدًّی
لَمْ یَتَعَدَّ لَمْ یُتَعَدَّ لَا یَتَعَدّٰی لَا یُتَعَدّٰی لَنْ یَتَعَدّٰی لَنْ یُتَعَدّٰی

الامر منہ	تَعَدَّ لِتُتَعَدَّ لِیَتَعَدَّ لِیُتَعَدَّ
والنھی عنہ	لَا تَتَعَدَّ لَا تُتَعَدَّ لَا یَتَعَدَّ لَا یُتَعَدَّ

والظرف منہ مُتَعَدًّی مُتَعَدَّیَانِ

قانون :- مصدر تَعَدٍّ دراصل تَعَدُّوٌ بروزن تَفَعُّلٌ تھا مثل تَصَرُّفٌ۔ قانون ہے کہ اسم کے لام کلمہ کے مقابلے میں واو آئے اور اس واو کا ماقبل مضموم ہو تو اس واو کو یاء سے بدلتے ہیں اور ماقبل کو کسرہ دیتے ہیں چنانچہ تَعَدِّیٌ ہوا۔ ضمہ یاء پر ثقیل تھا تو ضمہ کو گرادیا۔ پھر التقاءِ ساکنین علی غیر حدِّہ آیا یاء اور نونِ تنوین میں، ساکنِ اول حرفِ مدہ تھا اسے گرادیا تو تَعَدٍّ ہوا۔

حالتِ رفع و جرّ میں تَعَدٍّ پڑھتے ہیں اور حالتِ نصب یعنی فتحہ کی حالت میں تَعَدِّیًا پڑھتے ہیں کیونکہ فتحہ یاء پر ثقیل نہیں جبکہ ضمّہ و کسرہ یاء پر ثقیل ہیں۔
الف لام کی صورت میں تنوین نہ ہونے کی وجہ سے اجتماعِ ساکنین نہ ہوگا، لہٰذا یاء ساقط نہ ہوگی اور اَلتَّعَدِّی پڑھیں گے۔

باب پنجم ناقص واوی از باب تَفَاعُل

چوں اَلتَّسَامِیُ اظہارِ بلندی کردن (بلندی کا اظہار کرنا)

تَسَامٰی یَتَسَامٰی تَسَامِیًا فھو مُتَسَامٍ وتُسُوْمِیَ یُتَسَامٰی تَسَامِیًا فذاك مُتَسَامًی

لَمْ یَتَسَامَ لَمْ یُتَسَامَ لَا یَتَسَامٰی لَا یُتَسَامٰی لَنْ یَّتَسَامٰی لَنْ یُّتَسَامٰی

الامر منه تَسَامَ لِتُتَسَامَ لِیَتَسَامَ لِیُتَسَامَ

و النهی عنه لَا تَتَسَامَ لَا تُتَسَامَ لَا یَتَسَامَ لَا یُتَسَامَ

و الظرف منه مُتَسَامًی مُتَسَامَیَانِ

بابِ ششم ناقص واوی از بابِ اِفْتِعَال

چوں اَلْاِعْتِلَاءُ بلند شدن (بلند ہونا)

اِعْتَلٰی یَعْتَلِیْ اِعْتِلَاءً فهو مُعْتَلٍ وَاُعْتُلِیَ
یُعْتَلٰی اِعْتِلَاءً فذاك مُعْتَلًی
لَمْ یَعْتَلِ لَمْ یُعْتَلَ لَا یَعْتَلِیْ لَا یُعْتَلٰی لَنْ یَّعْتَلِیَ
لَنْ یُّعْتَلٰی

الامر منه	اِعْتَلِ لِتُعْتَلَ لِیَعْتَلِ لِیُعْتَلَ
والنهی عنه	لَا تَعْتَلِ لَا تُعْتَلَ لَا یَعْتَلِ لَا یُعْتَلَ

والظرف منه مُعْتَلًی مُعْتَلَیَانِ

بابِ ہفتم ناقص واوی از بابِ اِنْفِعَال

چوں اَلْاِنْجِلَاءُ روشن شدن (روشن ہونا، واضح ہونا)

اِنْجَلٰی یَنْجَلِیْ اِنْجِلَاءً فھو مُنْجَلٍ واُنْجُلِیَ
یُنْجَلٰی اِنْجِلَاءً فذاك مُنْجَلًی

لَمْ یَنْجَلِ لَمْ یُنْجَلَ لَا یَنْجَلِیْ لَا یُنْجَلٰی لَنْ یَّنْجَلِیَ
لَنْ یُّنْجَلٰی

الامر منه اِنْجَلِ لِتُنْجَلَ لِیَنْجَلِ لِیُنْجَلَ

والنهی عنه لَا تَنْجَلِ لَا تُنْجَلَ لَا یَنْجَلِ
لَا یُنْجَلَ

والظرف منه مُنْجَلًی مُنْجَلَیَانِ

بابِ ہشتم ناقص واوی از بابِ اِسْتِفْعَال
چوں اَلْاِسْتِعْلَاءُ طلبِ بلندی کردن
(بلندی طلب کرنا)

اِسْتَعْلٰی یَسْتَعْلِیْ اِسْتِعْلَاءً فھو مُسْتَعْلٍ
و اُسْتُعْلِیَ یُسْتَعْلٰی اِسْتِعْلَاءً فذاک مُسْتَعْلًی

لَمْ یَسْتَعْلِ لَمْ یُسْتَعْلَ لَا یَسْتَعْلِیْ لَا یُسْتَعْلٰی
لَنْ یَّسْتَعْلِیَ لَنْ یُّسْتَعْلٰی

الامر منه اِسْتَعْلِ لِتُسْتَعْلَ لِیَسْتَعْلِ لِیُسْتَعْلَ

والنھی عنه لَا تَسْتَعْلِ لَا تُسْتَعْلَ لَا یَسْتَعْلِ لَا یُسْتَعْلَ

والظرف منه مُسْتَعْلًی مُسْتَعْلَیَانِ

ابوابِ لفیف از ثلاثی مجرّد

باب اول لفیف مفروق از باب ضَرَبَ چوں الوِقَایَۃُ حفاظت کردن (حفاظت کرنا)

وَقٰی یَقِیْ وِقَایَۃً فھو وَاقٍ و وُقِیَ یُوْقٰی وِقَایَۃً فذاک مَوْقِیٌّ لَمْ یَقِ لَمْ یُوْقَ لَایَقِیْ لَایُوْقٰی لَنْ یَّقِیَ لَنْ یُّوْقٰی

الامر منه قِ لِتُوْقَ لِیَقِ لِیُوْقَ

والنھی عنه لَاتَقِ لَاتُوْقَ لَایَقِ لَایُوْقَ

والظرف منه مَوْقًی والجمع مَوَاقٍ

والآلة منه مِیْقًی مِیْقَاۃٌ مِیْقَاءٌ والجمع مَوَاقٍ ومَوَاقِیُّ

وافعل التفضیل المذکر منه اَوْقٰی والجمع اَوَاقٍ

والمؤنث منه وُقْیٰی وُقْیَاتٌ وُقًی

ناقص ولفیف سے ظرف ہمیشہ مفتوح العین آتا ہے۔

وَقٰی اصل میں وَقَیَ بروزنِ ضَرَبَ تھا۔ قانونِ رَمٰی سے

یاء کو الف کیا تو وَقٰی ہوا۔

یَقِیْ اصل میں یَوْقِیُ بروزنِ یَضْرِبُ تھا۔ واو کو قانونِ یَعِدُ سے گرایا کیونکہ یاءِ مفتوحہ و قافِ مکسورہ کے درمیان واقع ہوا پھر قانون یَرْمِیْ سے یاء کو ساکن کیا تو یَقِیْ ہوا۔

باب دوم لفیف مقرون از باب ضَرَبَ

چوں اَلطَّیُّ پیچیدن (لپیٹنا)

طَوٰی یَطْوِیْ طَیًّا فهو طَاوٍ وطُوِیَ یُطْوٰی طَیًّا
فذاك مَطْوِیٌّ لَمْ یَطْوِ لَمْ یُطْوَ لَا یَطْوِیْ
لَا یُطْوٰی لَنْ یَّطْوِیَ لَنْ یُّطْوٰی

الامر منه اِطْوِ لِتَطْوَ لِیَطْوِ لِیُطْوَ

والنهی عنه لَا تَطْوِ لَا تُطْوَ لَا یَطْوِ لَا یُطْوَ

والظرف منه مَطْوًی والجمع مَطَاوٍ

والآلة منه مِطْوًی مِطْوَاةٌ مِطْوَاءٌ والجمع مَطَاوٍ
ومَطَاوِیُّ

وافعل التفضیل المذکر منه اَطْوٰی والجمع اَطَاوٍ
والمؤنث منه طُیّٰی طُیَّیَاتٌ طُوًی

ناقص ولفیف سے ظرف ہمیشہ مفتوح العین آتا ہے۔

ابوابِ لفیف از ثلاثی مزید فیہ

باب اول لفیف مفروق از باب اِفْعَال

چوں اَلْاِیْصَاءُ وصیت کردن (وصیت کرنا)

اَوْصٰی یُوْصِیْ اِیْصَاءً فھو مُوْصٍ و اُوْصِیَ یُوْصٰی
اِیْصَاءً فذاك مُوْصًی لَمْ یُوْصِ لَمْ یُوْصَ لَا یُوْصِیْ
لَا یُوْصٰی لَنْ یُّوْصِیَ لَنْ یُّوْصٰی

الامر منہ اَوْصِ لِتُوْصَ لِیُوْصِ لِیُوْصَ

والنھی عنہ لَا تُوْصِ لَا تُوْصَ لَا یُوْصِ لَا یُوْصَ

والظرف منہ مُوْصًی مُوْصَیَانِ

فائدہ: اِیْصَاءٌ اصل میں اِیْصَایٌ تھا۔ یاء بعدِ الف طرف میں واقع ہوئی اسے ہمزہ کر دیا تو اِیْصَاءٌ ہوا۔

باب دوم لفیف مقرون از باب تَفْعِیل

چوں التَّسْوِیَۃُ برابر کردن

(ٹھیک کرنا، سیدھا اور درست کرنا)

سَوّٰی یُسَوِّیْ تَسْوِیَۃً فھو مُسَوٍّ وسُوِّیَ یُسَوّٰی تَسْوِیَۃً فذاك مُسَوًّی لَمْ یُسَوِّ لَمْ یُسَوَّ لَایُسَوِّیْ لَایُسَوّٰی لَنْ یُّسَوِّیَ لَنْ یُّسَوّٰی

الامر منه سَوِّ لِتُسَوَّ لِیُسَوِّ لِیُسَوَّ

والنھی عنه لَاتُسَوِّ لَاتُسَوَّ لَایُسَوِّ لَایُسَوَّ

والظرف منه مُسَوًّی مُسَوَّیَانِ

ناقص، لفیف اور مہموز لام سے بابِ تفعیل کا مصدر تَفْعِلَۃٌ کے وزن پر آتا ہے۔

بابِ سوم لفیف مقرون از بابِ مُفَاعَلَة

چوں اَلْمُسَاوَاۃُ برابر کردن (برابر کرنا)

سَاوٰی یُسَاوِیْ مُسَاوَاۃً فھو مُسَاوٍ وسُوْوِیَ یُسَاوٰی مُسَاوَاۃً فذاک مُسَاوًی لَمْ یُسَاوِ لَمْ یُسَاوَ لَا یُسَاوِیْ لَا یُسَاوٰی لَنْ یُّسَاوِیَ لَنْ یُّسَاوٰی

الامر منہ سَاوِ لِتُسَاوَ لِیُسَاوِ لِیُسَاوَ

والنھی عنہ لَا تُسَاوِ لَا تُسَاوَ لَا یُسَاوِ لَا یُسَاوَ

والظرف منہ مُسَاوًی مُسَاوَیَانِ

باب چہارم لفیف مفروق از باب تَفَعُّل

چوں اَلتَّوَلِّیْ ولایت قبول کردن و والی شدن

(ذمہ داری لینا، قبول کرنا، کسی کام پر لگنا)

تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی تَوَلِّیًا فهو مُتَوَلٍّ وتُوُلِّیَ یُتَوَلّٰی تَوَلِّیًا فذاك مُتَوَلًّی لَمْ یَتَوَلَّ لَمْ یُتَوَلَّ لَایَتَوَلّٰی لَایُتَوَلّٰی لَنْ یَّتَوَلّٰی لَنْ یُّتَوَلّٰی

الامر منه تَوَلَّ لِتُتَوَلَّ لِیَتَوَلَّ لِیُتَوَلَّ

والنهی عنه لَاتَتَوَلَّ لَاتُتَوَلَّ لَایَتَوَلَّ لَایُتَوَلَّ

و الظرف منه مُتَوَلًّی مُتَوَلَّیَانِ

باب پنجم لفیف مفروق از باب تفاعُل

چوں التَّوَالِیُ مسلسل کار کردن

(مسلسل کام کرنا)

تَوَالیٰ یَتَوَالیٰ تَوَالِیًا فھو مُتَوَالٍ وتُوُوْلِیَ
یُتَوَالیٰ تَوَالِیًا فذاک مُتَوَالًی لَمْ یَتَوَالَ
لَمْ یُتَوَالَ لَا یَتَوَالیٰ لَا یُتَوَالیٰ لَنْ یَتَوَالیٰ
لَنْ یُتَوَالیٰ

الامر منه تَوَالَ لِتُتَوَالَ لِیَتَوَالَ لِیُتَوَالَ

والنھی عنه لَا تَتَوَالَ لَا تُتَوَالَ لَا یَتَوَالَ
لَا یُتَوَالَ

والظرف منه مُتَوَالًی مُتَوَالَیَانِ

بابِ ششم لفیف مفروق از بابِ اِفْتِعَال

چوں اَلْاِتِّقَاءُ ترسیدن (ڈرنا)

اِتَّقٰی یَتَّقِیْ اِتِّقَاءً فهو مُتَّقٍ و اُتُّقِیَ یُتَّقٰی

اِتِّقَاءً فذاك مُتَّقًی لَمْ یَتَّقِ لَمْ یُتَّقَ لَا یَتَّقِیْ

لَا یُتَّقٰی لَنْ یَّتَّقِیَ لَنْ یُّتَّقٰی

الامر منه اِتَّقِ لِتُتَّقَ لِیَتَّقِ لِیُتَّقَ

والنهی عنه لَا تَتَّقِ لَا تُتَّقَ لَا یَتَّقِ لَا یُتَّقَ

والظرف منه مُتَّقًی مُتَّقَیَانِ

قانون :- اِتَّقٰی اصل میں اِوْتَقَیَ بروزنِ اِفْتَعَلَ تھا، قانون ہے کہ باب افتعال میں اگر فاء کلمے کی جگہ واو یا یاء آجائے تو اسے تاء بنا کر تاء میں ادغام کرتے ہیں تو اِتَّقَیَ ہوا، پھر آخر میں رمٰی والا قانون جاری کیا تو اِتَّقٰی ہوا۔

باب ہفتم لفیف مفروق از باب اِسْتِفْعَال
چوں الاِسْتِیْلَاءُ غالب شدن (غالب ہونا)

اِسْتَوْلٰی یَسْتَوْلِیْ اِسْتِیْلَاءً فہو مُسْتَوْلٍ
و اُسْتُوْلِیَ یُسْتَوْلٰی اِسْتِیْلَاءً فذالک
مُسْتَوْلًی لَمْ یَسْتَوْلِ لَمْ یُسْتَوْلَ لَا یَسْتَوْلِیْ
لَا یُسْتَوْلٰی لَنْ یَّسْتَوْلِیَ لَنْ یُّسْتَوْلٰی

الامر منه اِسْتَوْلِ لِتُسْتَوْلَ لِیَسْتَوْلِ
لِیُسْتَوْلَ

والنهی عنه لَا تَسْتَوْلِ لَا تُسْتَوْلَ لَا یَسْتَوْلِ
لَا یُسْتَوْلَ

و الظرف منه مُسْتَوْلًی مُسْتَوْلَیَانِ

ابواب مضاعف از ثلاثی مجرّد

باب اول مضاعف از باب ضَرَبَ چوں الفِرَارُ گریختن (بھاگنا)

فَرَّ يَفِرُّ فِرَارًا فهو فَارٌّ وفُرَّ يُفَرُّ فِرَارًا فذاك مَفْرُوْرٌ لَمْ يَفِرَّ لَمْ يَفِرِّ لَمْ يَفْرِرْ لَمْ يُفَرَّ لَمْ يُفَرِّ لَمْ يُفْرَرْ لَا يَفِرُّ لَا يُفَرُّ لَنْ يَفِرَّ لَنْ يُفَرَّ

الامر منه فِرَّ فِرِّ اِفْرِرْ لِتُفَرَّ لِتُفَرِّ لِتُفْرَرْ لِيَفِرَّ لِيَفِرِّ لِيَفْرِرْ لِيُفَرَّ لِيُفَرِّ لِيُفْرَرْ

والنهي عنه لَا تَفِرَّ لَا تَفِرِّ لَا تَفْرِرْ لَا تُفَرَّ لَا تُفَرِّ لَا تُفْرَرْ لَا يَفِرَّ لَا يَفِرِّ لَا يَفْرِرْ لَا يُفَرَّ لَا يُفَرِّ لَا يُفْرَرْ

والظرف منه مَفَرٌّ والجمع مَفَارٌّ

والآلة منه مِفَرٌّ مِفَرَّةٌ مِفْرَارٌ والجمع مَفَارٌّ ومَفَارِيْرُ

وافعل التفضيل المذكر منه اَفَرُّ والجمع اَفَارٌّ والمؤنث منه فُرّٰى فُرَّيَاتٌ فُرَرٌ

قانون نمبر ۱:- فَرَّ اصل میں فَرَرَ تھا بروزن ضَرَبَ، دو حرف

ایک جنس کے جمع ہوئے اور دونوں متحرک تھے اول کو ساکن
کر کے ثانی میں ادغام کیا تو فَرَّ ہوا۔

قانون نمبر ۲ :- یَفِرُّ اصل میں یَفْرِرُ تھا بروزن یَضْرِبُ
دو حرف ایک جنس کے جمع ہوئے جن کا ماقبل یعنی فاء ساکن
تھا تو حرف اول کی حرکت نقل کر کے فاء کو دے دی اور دونوں
حرفوں میں ادغام کیا تو یَفِرُّ ہوا۔

باب دوم مضاعف از باب نَصَرَ چوں اَلْمَدُّ زیادہ کردن (اضافہ کرنا)

مَدَّ یَمُدُّ مَدًّا فھو مَادٌّ و مُدَّ یُمَدُّ مَدًّا فذاك مَمْدُوْدٌ لَمْ یَمُدَّ لَمْ یَمُدِّ لَمْ یَمُدُّ لَمْ یَمْدُدْ لَمْ یُمَدَّ لَمْ یُمَدِّ لَمْ یُمَدُّ لَمْ یُمْدَدْ لَا یَمُدُّ لَا یُمَدُّ لَنْ یَّمُدَّ لَنْ یُّمَدَّ

الامر منه مُدَّ مُدِّ مُدُّ اُمْدُدْ لِتُمَدَّ لِتُمَدِّ لِتُمَدُّ لِتُمْدَدْ لِیَمُدَّ لِیَمُدِّ لِیَمُدُّ لِیَمْدُدْ لِیُمَدَّ لِیُمَدِّ لِیُمَدُّ لِیُمْدَدْ

والنھی عنه لَا تَمُدَّ لَا تَمُدِّ لَا تَمُدُّ لَا تَمْدُدْ لَا تُمَدَّ لَا تُمَدِّ لَا تُمَدُّ لَا تُمْدَدْ لَا یَمُدَّ لَا یَمُدِّ لَا یَمُدُّ لَا یَمْدُدْ لَا یُمَدَّ لَا یُمَدِّ لَا یُمَدُّ لَا یُمْدَدْ

والظرف منه مَمَدٌّ والجمع مَمَادُّ

والآلة منه مِمَدٌّ مِمَدَّةٌ مِمْدَادٌ والجمع مَمَادُّ ومَمَادِیْدُ

وافعل التفضیل المذکر منه اَمَدُّ والجمع اَمَادُّ والمؤنث منه مُدّٰی مُدَّیَاتٌ مُدَدٌ

اس باب میں ماقبل کے ضمہ کی وجہ سے حالتِ جزم میں ایک چوتھی صورت یعنی آخر کا ضمہ بھی جائز ہے۔ تو مفرد مجزوم صیغوں میں یعنی وہ صیغے جن کے ساتھ (بقیہ صـ ۱۳۹ پر ملاحظہ کریں)

ابوابِ مضاعف از ثلاثی مزید فیه

باب اوّل مضاعف از باب افعال چوں اَلْاِمْدَادُ مدد کردن (مدد کرنا)

اَمَدَّ يُمِدُّ اِمْدَادًا فهو مُمِدٌّ و اُمِدَّ يُمَدُّ
اِمْدَادًا فذاك مُمَدٌّ لَمْ يُمِدَّ لَمْ يُمِدِّ لَمْ يُمْدِدْ
لَمْ يُمَدَّ لَمْ يُمَدِّ لَمْ يُمْدَدْ لَا يُمِدُّ لَا يُمَدُّ لَنْ يُّمِدَّ
لَنْ يُّمَدَّ

الامر منه اَمِدَّ اَمِدِّ اَمْدِدْ لِتُمَدَّ لِتُمَدِّ لِتُمْدَدْ
لِيُمِدَّ لِيُمِدِّ لِيُمْدِدْ لِيُمَدَّ لِيُمَدِّ لِيُمْدَدْ

والنهی عنه لَا تُمِدَّ لَا تُمِدِّ لَا تُمْدِدْ لَا تُمَدَّ
لَا تُمَدِّ لَا تُمْدَدْ لَا يُمِدَّ لَا يُمِدِّ لَا يُمْدِدْ لَا يُمَدَّ
لَا يُمَدِّ لَا يُمْدَدْ

و الظرف منه مُمَدٌّ مُمَدَّانِ

(بقیه حاشیه صـ۱۳۸) ضمیر بارز نہ ہو ان میں یہاں چار صورتیں بن جائیں گی یعنی آخر پر فتحہ، کسرہ، ضمہ اور فک ادغام مثلاً مُدَّ مُدِّ مُدُّ اُمْدُدْ ۔ تو دال سے ماقبل یعنی میم پر ضمہ ہونے کی وجہ سے دال پر ضمہ پڑھنا بھی جائز ہوا۔ ۱۲

باب دوم مضاعف از باب تَفْعِیْل

چوں اَلتَّکْرِیْر مکرر کردن (بار بار دہرانا)

کَرَّرَ یُکَرِّرُ تَکْرِیْرًا فھو مُکَرِّرٌ و کُرِّرَ یُکَرَّرُ تَکْرِیْرًا فذاك مُکَرَّرٌ

لَمْ یُکَرِّرْ لَمْ یُکَرَّرْ لَا یُکَرِّرُ لَا یُکَرَّرُ

لَنْ یُّکَرِّرَ لَنْ یُّکَرَّرَ

الامر منه کَرِّرْ لِتُکَرَّرْ لِیُکَرِّرْ لِیُکَرَّرْ

والنھی عنه لَا تُکَرِّرْ لَا تُکَرَّرْ لَا یُکَرِّرْ لَا یُکَرَّرْ

والظرف منه مُکَرَّرٌ مُکَرَّرَانِ

باب سوم مضاعف از باب مفاعلة

چوں اَلْمُمَادَّةُ بایک دیگر مدد کردن

(باہم ایک دوسرے کی مدد کرنا)

مَادَّ يُمَادُّ مُمَادَّةً فهو مُمَادٌّ ومُوْدَّ يُمَادُّ
در اصل يُمَادِدُ — در اصل مُمَادِدٌ — در اصل يُمَادَدُ

مُمَادَّةً فذاك مُمَادٌّ
در اصل مُمَادَدٌ

لَمْ يُمَادَّ لَمْ يُمَادِّ لَمْ يُمَادِدْ لَمْ يُمَادَّ لَمْ يُمَادِّ لَمْ يُمَادَدْ

لَا يُمَادُّ لَا يُمَادُّ لَنْ يُّمَادَّ لَنْ يُّمَادَّ

الامر منه مَادَّ مَادِّ مَادِدْ لِتُمَادَّ لِتُمَادِّ

لِتُمَادَدْ لِيُمَادَّ لِيُمَادِّ لِيُمَادِدْ لِيُمَادَّ لِيُمَادِّ لِيُمَادَدْ

والنهى عنه لَا تُمَادَّ لَا تُمَادِّ لَا تُمَادِدْ لَا تُمَادَّ

لَا تُمَادِّ لَا تُمَادَدْ لَا يُمَادَّ لَا يُمَادِّ لَا يُمَادِدْ

لَا يُمَادَّ لَا يُمَادِّ لَا يُمَادَدْ

والظرف منه مُمَادٌّ مُمَادَّانِ

باب چہارم مضاعف از باب تفعُّل

چوں اَلتَّکَرُّرُ مکرر شدن (بار بار ہونا)

تَکَرَّرَ یَتَکَرَّرُ تَکَرُّرًا فهو مُتَکَرِّرٌ

وتُکُرِّرَ یُتَکَرَّرُ تَکَرُّرًا فذاك مُتَکَرَّرٌ

لَمْ یَتَکَرَّرْ لَمْ یُتَکَرَّرْ لَا یَتَکَرَّرُ لَا یُتَکَرَّرُ

لَنْ یَّتَکَرَّرَ لَنْ یُّتَکَرَّرَ

الامر منه تَکَرَّرْ لِتُتَکَرَّرْ لِیَتَکَرَّرْ لِیُتَکَرَّرْ

والنهی عنه لَا تَتَکَرَّرْ لَا تُتَکَرَّرْ

لَا یَتَکَرَّرْ لَا یُتَکَرَّرْ

والظرف منه مُتَکَرَّرٌ مُتَکَرَّرَانِ

باب پنجم مضاعف از باب افتعال

چوں الامتداد دراز شدن (لمبا ہونا، دراز ہونا)

اِمْتَدَّ یَمْتَدُّ اِمْتِدَادًا فھو مُمْتَدٌّ و اُمْتُدَّ
در اصل مُمْتَدِدٌ
یُمْتَدُّ اِمْتِدَادًا فذاک مُمْتَدٌّ
در اصل مُمْتَدَدٌ
لَمْ یَمْتَدَّ لَمْ یَمْتَدِّ لَمْ یَمْتَدِدْ لَمْ یُمْتَدَّ لَمْ یُمْتَدِّ
لَمْ یُمْتَدَدْ لَا یَمْتَدُّ لَا یُمْتَدُّ لَنْ یَمْتَدَّ لَنْ یُمْتَدَّ

الامر منه اِمْتَدَّ اِمْتَدِّ اِمْتَدِدْ لِتُمْتَدَّ
لِتُمْتَدِّ لِتُمْتَدَدْ لِیَمْتَدَّ لِیَمْتَدِّ لِیَمْتَدِدْ
لِیُمْتَدَّ لِیُمْتَدِّ لِیُمْتَدَدْ

والنهی عنه لَا تَمْتَدَّ لَا تَمْتَدِّ لَا تَمْتَدِدْ
لَا تُمْتَدَّ لَا تُمْتَدِّ لَا تُمْتَدَدْ لَا یَمْتَدَّ لَا یَمْتَدِّ
لَا یَمْتَدِدْ لَا یُمْتَدَّ لَا یُمْتَدِّ لَا یُمْتَدَدْ

والظرف منه مُمْتَدٌّ مُمْتَدَّانِ

باب ششم مضاعف از باب اِنْفِعَال

چوں الاِنْسِدَادُ بند شدن (بند ہونا، ختم ہونا)

اِنْسَدَّ يَنْسَدُّ اِنْسِدَادًا فهو مُنْسَدٌّ وانْسُدَّ يُنْسَدُّ اِنْسِدَادًا فذاك مُنْسَدٌّ

لَمْ يَنْسَدَّ لَمْ يَنْسَدِّ لَمْ يَنْسَدِدْ لَمْ يُنْسَدَّ لَمْ يُنْسَدِّ لَمْ يُنْسَدَدْ لَا يَنْسَدُّ لَا يُنْسَدُّ لَنْ يَّنْسَدَّ لَنْ يُّنْسَدَّ

الامر منه اِنْسَدَّ اِنْسَدِّ اِنْسَدِدْ لِتُنْسَدَّ لِتُنْسَدِّ لِتُنْسَدَدْ لِيَنْسَدَّ لِيَنْسَدِّ لِيَنْسَدِدْ لِيُنْسَدَّ لِيُنْسَدِّ لِيُنْسَدَدْ

والنهى عنه لَا تَنْسَدَّ لَا تَنْسَدِّ لَا تَنْسَدِدْ لَا تُنْسَدَّ لَا تُنْسَدِّ لَا تُنْسَدَدْ لَا يَنْسَدَّ لَا يَنْسَدِّ لَا يَنْسَدِدْ لَا يُنْسَدَّ لَا يُنْسَدِّ لَا يُنْسَدَدْ

والظرف منه مُنْسَدٌّ مُنْسَدَّانِ

باب ہفتم مضاعف از باب اِسْتِفْعَال

چوں اَلْاِسْتِقْرَارُ ثابت شدن (ثابت ہونا، قرار پانا)

اِسْتَقَرَّ يَسْتَقِرُّ اِسْتِقْرَارًا فهو مُسْتَقِرٌّ
وَاُسْتُقِرَّ يُسْتَقَرُّ اِسْتِقْرَارًا فذاك مُسْتَقَرٌّ

لَمْ يَسْتَقِرَّ لَمْ يَسْتَقِرِّ لَمْ يَسْتَقْرِرْ لَمْ يُسْتَقَرَّ
لَمْ يُسْتَقَرِّ لَمْ يُسْتَقْرَرْ لَا يَسْتَقِرُّ لَا يُسْتَقَرُّ
لَنْ يَّسْتَقِرَّ لَنْ يُّسْتَقَرَّ

الامر منه اِسْتَقِرَّ اِسْتَقِرِّ اِسْتَقْرِرْ لِتُسْتَقَرَّ
لِتُسْتَقَرِّ لِتُسْتَقْرَرْ لِيَسْتَقِرَّ لِيَسْتَقِرِّ
لِيَسْتَقْرِرْ لِيُسْتَقَرَّ لِيُسْتَقَرِّ لِيُسْتَقْرَرْ

والنهى عنه لَا تَسْتَقِرَّ لَا تَسْتَقِرِّ لَا تَسْتَقْرِرْ
لَا تُسْتَقَرَّ لَا تُسْتَقَرِّ لَا تُسْتَقْرَرْ لَا يَسْتَقِرَّ
لَا يَسْتَقِرِّ لَا يَسْتَقْرِرْ لَا يُسْتَقَرَّ لَا يُسْتَقَرِّ لَا يُسْتَقْرَرْ

والظرف منه مُسْتَقَرٌّ مُسْتَقَرَّانِ

ابوابِ مہموز از ثلاثی مجرّد

باب اول مہموز الفاء از باب نَصَرَ چوں اَلْأَمْرُ حکم کردن (حکم دینا)

اَمَرَ يَأْمُرُ اَمْرًا فهو آمِرٌ و اُمِرَ يُؤْمَرُ اَمْرًا فذالك مَأْمُورٌ لَمْ يَأْمُرْ لَمْ يُؤْمَرْ لَا يَأْمُرُ لَا يُؤْمَرُ لَنْ يَأْمُرَ لَنْ يُؤْمَرَ

الامر منه مُرْ لِتُؤْمَرْ لِيَأْمُرْ لِيُؤْمَرْ

والنهى عنه لَا تَأْمُرْ لَا تُؤْمَرْ لَا يَأْمُرْ لَا يُؤْمَرْ

والظرف منه مَأْمَرٌ والجمع مَآمِرُ

والآلة منه مِئْمَرٌ مِئْمَرَةٌ مِئْمَارٌ والجمع مَآمِرُ و مَآمِيرُ

وافعل التفضيل المذكر منه آمَرُ والجمع اَوَامِرُ

والمؤنث منه أُمْرَى أُمْرَيَاتٌ أُمَرٌ

قانون نمبر ۱ :- ہمزۂ ساکنہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرفِ علّت

سے بدلنا جائز ہے، یعنی اگر ما قبل فتحہ ہو تو ہمزۂ ساکنہ کو الف کرنا جائز ہے، اگر ما قبل ضمہ ہو تو ہمزۂ ساکنہ کو واو کرنا اور اگر ما قبل کسرہ ہو تو ہمزۂ ساکنہ کو یاء کرنا جائز ہے چنانچہ یَأْمُرُ کو یَامُرُ، یُؤْمِنُ کو یُوْمِنُ اور لَمْ یَجِئْ کو لَمْ یَجِیْ پڑھنا جائز ہے۔

قانون نمبر ۲ : اگر ہمزۂ ساکنہ سے ما قبل بھی ہمزہ ہو تو ہمزہ ساکنہ کو ما قبل ہمزہ کی حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدلنا واجب ہے، لہٰذا أَأْمَنَ کو آمَنَ اور أُؤْمِنَ کو اُوْمِنَ پڑھنا واجب ہے۔

فائدہ : اس باب کا امر مُرْ خلاف القیاس ہے۔ یہاں قانون کے مطابق اُوْمُرْ پڑھنا بھی جائز ہے اور خلاف القیاس ہمزہ کو حذف کرکے مُرْ پڑھنا بھی جائز ہے۔

باب دوم مہموز العین از باب فَتَحَ

چوں اَلسُّؤَالُ سوال کردن (مانگنا، درخواست کرنا)

سَأَلَ يَسْأَلُ سُؤَالًا فهو سَائِلٌ وسُئِلَ يُسْئَلُ
سُؤَالًا فذاك مَسْئُوْلٌ لَمْ يَسْأَلْ لَمْ يُسْئَلْ
لَا يَسْأَلُ لَا يُسْئَلُ لَنْ يَّسْأَلَ لَنْ يُّسْئَلَ

الامر منه سَلْ لِتَسَلْ لِيَسَلْ لِيُسَلْ

والنهى عنه لَا تَسْأَلْ لَا تُسْئَلْ لَا يَسْأَلْ لَا يُسْئَلْ

والظرف منه مَسْأَلٌ والجمع مَسَائِلُ
والآلة منه مِسْأَلٌ مِسْأَلَةٌ مِسْآلٌ والجمع مَسَائِلُ
ومَسَائِيْلُ
وافعل التفضيل المذكر منه اَسْأَلُ والجمع اَسَائِلُ
والمؤنث منه سُؤْلٰى سُؤْلَيَاتٌ سُؤَلٌ

قانون نمبر ۱ : مضارع يَسْأَلُ میں يَسَلُ پڑھنا بھی جائز ہے، کیونکہ قانون ہے کہ اگر ہمزہ متحرکہ سے پہلے حرف صحیح ساکن آجائے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کو نقل کرکے ہمزہ کو حذف کرنا جائز ہے۔ اسی طرح امر

اور نہی میں اِسْئَلْ کو سَلْ اور لَا تَسْأَلْ کو لَا تَسَلْ پڑھنا بھی جائز ہے۔

قانون نمبر ۲ : ہمزۂ مفتوحہ سے قبل اگر ضمہ ہو تو اس ہمزہ کو واو سے بدلنا جائز ہے، لہذا سُؤَالٌ کو سُوَالٌ پڑھنا جائز ہے۔ اسی طرح ہمزۂ مفتوحہ سے قبل اگر کسرہ ہو تو اس ہمزہ کو یاء سے بدلنا جائز ہے لہذا مِئَرٌ کو مِیَرٌ پڑھنا جائز ہے۔

باب سوم مہموز اللام و اجوف یائی از باب ضَرَبَ

چوں اَلْمَجِیْءُ آمدن (آنا)

جَاءَ یَجِیْءُ مَجِیْئًا فهو جَاءٍ وجِیْءَ یُجَاءُ

مَجِیْئًا فذاك مَجِیْءٌ لَمْ یَجِئْ لَمْ یُجَأْ لَا یَجِیْءُ

لَا یُجَاءُ لَنْ یَّجِیْءَ لَنْ یُّجَاءَ

الامر منه جِئْ لِتُجَأْ لِیَجِئْ لِیُجَأْ

والنهی عنه لَا تَجِئْ لَا تُجَأْ لَا یَجِئْ لَا یُجَأْ

والظرف منه مَجِیْءٌ والجمع مَجَایِئُ

والآلة منه مِجْیَئٌ مِجْیَأَةٌ مِجْیَاءٌ

والجمع مَجَایِئُ و مَجَایِیْءُ

وافعل التفضیل المذکّر منه اَجْیَئُ والجمع اَجَایِئُ

والمؤنث منه جُوْئٰی جُوْءَیَاتٌ جُیَئٌ

ابوابِ مہموز از ثلاثی مزید فیہ

بابِ اوّل مہموز الفاء از بابِ اِفْعَالٌ چوں اَلْاِیْمَانُ تصدیق کردن (تصدیق کرنا)

آمَنَ یُؤْمِنُ اِیْمَانًا فھو مُؤْمِنٌ واُوْمِنَ یُؤْمَنُ اِیْمَانًا فذاك مُؤْمَنٌ

لَمْ یُؤْمِنْ لَمْ یُؤْمَنْ لَا یُؤْمِنُ لَا یُؤْمَنُ

لَنْ یُّؤْمِنَ لَنْ یُّؤْمَنَ

الامر منہ آمِنْ لِتُؤْمَنْ لِیُؤْمِنْ لِیُؤْمَنْ

والنھی عنہ لَا تُؤْمِنْ لَا تُؤْمَنْ لَا یُؤْمِنْ لَا یُؤْمَنْ

والظرف منہ مُؤْمَنٌ مُؤْمَنَانِ

آمَنَ اصل میں أَأْمَنَ تھا، پھر ہمزۂ ثانی ساکن کو ماقبل حرکت کے موافق حرف علت سے بدل دیا تو آمَنَ ہوا۔

بابِ دوم مہموز الفاء از بابِ تفعیل چوں اَلتَّأْمِیْنُ آمین گفتن (آمین کہنا)

أَمَّنَ يُؤَمِّنُ تَأْمِيْنًا فهو مُؤَمِّنٌ وأُمِّنَ يُؤَمَّنُ تَأْمِيْنًا فذاك مُؤَمَّنٌ

لَمْ يُؤَمِّنْ لَمْ يُؤَمَّنْ لَا يُؤَمِّنُ لَا يُؤَمَّنُ

لَنْ يُّؤَمِّنَ لَنْ يُّؤَمَّنَ

الامر منه أَمِّنْ لِتُؤَمَّنْ لِيُؤَمِّنْ لِيُؤَمَّنْ

والنهي عنه لَا تُؤَمِّنْ لَا تُؤَمَّنْ لَا يُؤَمِّنْ لَا يُؤَمَّنْ

والظرف منه مُؤَمَّنٌ مُؤَمَّنَانِ

باب سوم مہموز الفاء از باب تَفَعُّل

چوں اَلتَّأَثُّرُ متأثر شدن (متأثر ہونا)

تَأَثَّرَ يَتَأَثَّرُ تَأَثُّرًا فهو مُتَأَثِّرٌ وتُؤُثِّرَ

يُتَأَثَّرُ تَأَثُّرًا فذاك مُتَأَثَّرٌ

لَمْ يَتَأَثَّرْ لَمْ يُتَأَثَّرْ لَا يَتَأَثَّرُ لَا يُتَأَثَّرُ

لَنْ يَّتَأَثَّرَ لَنْ يُّتَأَثَّرَ

الامر منه تَأَثَّرْ لِتَتَأَثَّرْ لِيَتَأَثَّرْ لِيُتَأَثَّرْ

والنهی عنه لَا تَتَأَثَّرْ لَا تُتَأَثَّرْ لَا يَتَأَثَّرْ

لَا يُتَأَثَّرْ

والظرف منه مُتَأَثَّرٌ مُتَأَثَّرَانِ

باب چہارم مہموز الفاء از باب افتعال

چوں اَلْاِتِّخَاذُ گرفتن (بنا دینا، کر دینا)

اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ اِتِّخَاذًا فهو مُتَّخِذٌ واُتُّخِذَ يُتَّخَذُ اِتِّخَاذًا فذاك مُتَّخَذٌ

لَمْ يَتَّخِذْ لَمْ يُتَّخَذْ لَا يَتَّخِذُ لَا يُتَّخَذُ لَنْ يَتَّخِذَ لَنْ يُتَّخَذَ

الامر منه اِتَّخِذْ لِتُتَّخَذْ لِيَتَّخِذْ لِيُتَّخَذْ

والنهي عنه لَا تَتَّخِذْ لَا تُتَّخَذْ لَا يَتَّخِذْ لَا يُتَّخَذْ

والظرف منه مُتَّخَذٌ مُتَّخَذَانِ

اِتَّخَذَ دراصل اِئْتَخَذَ تھا، ہمزۂ ساکنہ سے ماقبل ہمزۂ مکسورہ آیا تو ہمزۂ ساکنہ کو وجوبًا یاء سے بدل دیا گیا تو اِيْتَخَذَ ہوا، پھر اِتَّقَدَ والے قانون سے یاء کو تاء کرکے تاء میں ادغام کیا تو اِتَّخَذَ ہوا۔

بابِ پنجم مہموز الفاء از بابِ اِسْتِفْعَال

چوں الاستِئثَارُ پسند کردن (پسند کرنا)

اِسْتَأْثَرَ يَسْتَأْثِرُ اِسْتِيْثَارًا فهو مُسْتَأْثِرٌ
وأُسْتُؤْثِرَ يُسْتَأْثَرُ اِسْتِيْثَارًا فذاك
مُسْتَأْثَرٌ لَمْ يَسْتَأْثِرْ لَمْ يُسْتَأْثَرْ لَا يَسْتَأْثِرُ
لَا يُسْتَأْثَرُ لَنْ يَّسْتَأْثِرَ لَنْ يُّسْتَأْثَرَ

الامر منه اِسْتَأْثِرْ لِتُسْتَأْثَرْ لِيَسْتَأْثِرْ
لِيُسْتَأْثَرْ

والنهي عنه لَا تَسْتَأْثِرْ لَا تُسْتَأْثَرْ
لَا يَسْتَأْثِرْ لَا يُسْتَأْثَرْ

والظرف منه مُسْتَأْثَرٌ مُسْتَأْثَرَانِ

ختم شد بفضل الله وتوفيقه ومَنّه
والحمد لله ربّ العالمين

قصیدۂ طوبیٰ

فی

اسماءِ اللہِ الحسنیٰ

تصنیف : محدّثِ اعظم، مُفَسّرِ کبیر، مصنفِ افخم، ترمذیٔ وقت
حضرت مولانا محمد موسیٰ روحانی بازی طیب اللہ آثارہ واعلیٰ درجاتہم فی دار السّلام

پریشانیوں اور مصائب میں مبتلا لوگوں کیلئے ایک عظیم تحفہ

نہایت مبارک اور بے مثال وبینظیر قصیدہ

اس مبارک قصیدے میں اللہ جل جلالہ کے ننانوے اسمائے حسنیٰ سمیت تقریباً پونے دوصد نام نظم کئے گئے ہیں۔ قصیدۂ طوبیٰ عالم اسلام کا پہلا قصیدہ ہے جس میں اللہ تعالیٰ کے اسماء دعا کے انداز میں بزبان عربی منظوم ہیں اور عوام الناس کی آسانی کیلئے اردو ترجمہ بھی درج کیا گیا ہے۔ عرب وعجم میں بیشمار علماء وخواص وعوام نے اس قصیدے کو تکالیف پریشانیوں اور مصائب سے نجات، مشکلات کے حل اور قضائے حاجات کیلئے بے انتہاء مفید پایا ہے۔ قصیدۂ طوبیٰ پڑھنا شروع کیجئے چند دن میں ہی آپ خود اس کی برکات کا مشاہدہ کرلیں گے۔

البرکاتُ المکّیّة

فی

الصّلواتِ النّبویّة

امیر المؤمنین فی الحدیث شیخ المشائخ حضرت مولانا محمد موسیٰ روحانی بازی

طیب اللہ آثارہ کی تصنیف کردہ انتہائی مبارک اور پُر تاثیر کتاب

وظائف پڑھنے والوں کیلئے بیش بہا اور نادر خزانہ

حیرت انگیز تاثیر کی حامل درود شریف کی عجیب و غریب کتاب جو عوام و خواص میں بے انتہاء مقبول ہے۔ اس کتاب میں حضرت شیخ رحمہ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آٹھ سو ۸۰۰ سے زائد اسماء کو احادیث کی مستند کتب سے انتہائی تحقیق کے بعد درود شریف کی شکل میں یکجا کیا ہے۔ کتاب کی ابتداء میں درود شریف کے فضائل اور کتاب پڑھنے کا طریقہ تفصیلاً درج ہے۔ حضرت محدث اعظمؒ خود فرمایا کرتے تھے کہ مجھے بیشمار لوگوں نے بتلایا ہے کہ اس کتاب کے گھر میں پہنچتے ہی انہوں نے قلیل مدت میں اس کتاب کے عجیب و واضح فوائد محسوس کیے اور ان کی تمام مشکلات حل ہوگئیں۔ وفات کے بعد ان کے ایک شاگرد نے خواب میں دیکھا کہ روضۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی جالی کا دروازہ کھلا اور اندر سے حضرت شیخؒ انتہائی خوشی کی حالت میں مسکراتے ہوئے باہر تشریف لائے۔ شاگرد نے آگے بڑھ کر سلام کیا اور عرض کیا کہ استاذی آپ کی قبر مبارک سے جنت کی خوشبو آرہی ہے اس کی کیا وجہ ہے؟ تو حضرت شیخؒ نے مسکراتے ہوئے جواب دیا کہ کیا آپ کو معلوم نہیں کہ میری کتاب "برکات مکیہ" کو بارگاہِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں شرفِ قبولیت حاصل ہوا ہے اسی لئے میری قبر سے جنتی خوشبو آرہی ہے۔

پاکستان میں پہلی مرتبہ سی ڈیز پر منفرد علمی تحقیقی دروس

خود استفادہ کیجئے اور علمی احباب کو تحفہ پیش کیجئے

طلبۂ علومِ نبویّہ کیلئے عظیم علمی تحفہ و نعمت غیر مترقبہ

۱ مختصر المعانی (مکمل کتاب) ۲ سراجی (مکمل کتاب)

۳ ھدایہ (جزء اوّل مکمل) ۴ المعلقات السبع

۵ شرحِ وقایہ اخیرین (جلد اوّل مکمل، کتاب البیع تا کتاب الغصب)

۶ نور الانوار (مکمل کتاب) ۷ دروس البلاغہ (مکمل کتاب)

۸ ترجمہ وتفسیر (پارہ 20 تا پارہ 29) ۹ شرحِ تہذیب

۱۰ اصولِ الشاشی (مکمل کتاب) ۱۱ کافیہ (مکمل کتاب)

۱۲ قدوری (مکمل کتاب) ۱۳ ھدایۃ النحو (مکمل کتاب)

۱۴ علم الصیغہ مع خاصیات ابواب (مکمل کتاب)

۱۵ مرقات (مکمل کتاب) ۱۶ نحوی ترکیب

۱۷ ابواب الصرف مع زرّادی و دستور المبتدی

۱۸ تیسیر المنطق (مکمل کتاب)

نوٹ: یہ تمام دروس انٹرنیٹ (یوٹیوب وغیرہ) سے بھی ڈاؤن لوڈ کئے جاسکتے ہیں

خصوصیات: نہایت آسان و عام فہم درس جنہیں آپ شروحات کی بنسبت کئی گنا زیادہ مفید پائیں گے۔ ریکارڈنگ نہایت صاف اور واضح۔ نیز ہر سبق کے ساتھ کتاب کا متعلقہ صفحہ نمبر درج کیا گیا ہے۔ کتاب کھولئے، سی ڈی میں سے متعلقہ سبق چلائیے، آپ خود کو کمرۂ جماعت میں محسوس کریں گے۔

مدرّس: عبد ضعیف محمد زبیر روحانی بازی عفا اللہ عنہ وعافاہ
ابنِ محدث اعظم حضرت مولانا محمد موسیٰ روحانی بازی
طیب اللہ آثارہ واعلیٰ درجاتہ فی دار السلام